ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.107 , Saturday 25 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۰۷)، بروز ہفتہ، ۲۵ر اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۲ر رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

اِتمار بن گویر کا جیل میں فسطائی مظاہرہ، فلسطینی اسیران کو پھانسی دینے کی دھمکی ص:08

نیتن یاہو نے غزہ معاہدے کو خطرے میں ڈالا تو ٹرمپ انہیں خود سبق سکھائیں گے: امریکی اہلکار

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی اہلکار نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے غزہ امن معاہدے کو خطرے میں ڈالا تو ٹرمپ انہیں سبق سکھائیں گے۔ اسرائیلی ہمیں جو بائیڈن کی طرح نہیں سمجھ سکتے جن کے دور میں نیتن یاہو نے بائیڈن سے بارہا اختلافات پیدا کیے اور سیاسی فائدے کے لیے واشنگٹن کے ساتھ تناؤ پیدا کیا۔ دی ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کے ایک اعلیٰ اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی ہمیں جو بائیڈن کی طرح نہیں سمجھ سکتے، ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو نے جو بائیڈن کے دورِ صدارت میں بارہا اختلافات پیدا کیے اور بعض اوقات سیاسی فائدے کے لیے واشنگٹن سے تناؤ کو ہوا دی۔ اس تبصرے نے 2010 کے ایک واقعے کی یاد بھی تازہ کر دی، جب اوباما انتظامیہ کے دوران اس وقت کے نائب صدر جو بائیڈن کے اسرائیل میں قیام کے دوران مشرقی بیت المقدس میں 1600 یہودی رہائشی یونٹس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا تھا، جس سے امریکہ اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی پیدا

ہوئی تھی۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کے اسٹیٹ ڈائننگ روم میں جب امریکی انتظامیہ کے حکام نے اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کی حکومت پر سخت تنقید کی تو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اسرائیل مغربی کنارے کے معاملے میں کچھ نہیں کرنے جا رہا، یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا جب اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) نے نائب صدر جے ڈی وینس کے اسرائیل کے دورے کے دوران مغربی کنارے کے کچھ حصوں کو ضم کرنے سے متعلق دو بلوں کی منظوری دی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مغربی کنارے کی فکر مت کرو، اسرائیل بہت اچھا کر رہا ہے، وہ اس کے ساتھ کچھ نہیں کرنے جا رہا، اسرائیلی پارلیمنٹ سے منظور کردہ قراردادوں پر یہ ٹرمپ کا پہلا تبصرہ تھا۔ یہ قراردادیں نیتن یاہو کی مخالفت کے باوجود منظور ہوئیں، حالانکہ ٹرمپ پہلے ہی اعلان کر چکے تھے کہ وہ اسرائیل کو اس متنازع اقدام کی اجازت نہیں دیں گے۔ ایک اور امریکی اہلکار نے اسرائیلی 'چینل 12' کو بتایا کہ اگر نیتن یاہو نے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کو خطرے میں ڈالا تو 'ٹرمپ انہیں سخت سبق سکھائیں گے'۔ اہلکار نے کہا کہ نیتن یاہو صدر ٹرمپ کے ساتھ نازک لکیر پر چل رہے ہیں، اگر وہ ایسا (مغربی کنارے کو ضم) کرتے رہے تو غزہ کا معاہدہ خراب کر دیں گے اور اگر ایسا ہوا تو ڈونلڈ ٹرمپ انہیں خود نقصان پہنچائیں گے۔ چینل 12 کی میزبان یُونت لیوی نے رپورٹ کے اختتام پر کہا کہ انگریزی میں یہ الفاظ اور بھی سخت لگتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق نائب صدر جے ڈی وینس، جو اس وقت اسرائیل میں تھے، اس فیصلے سے حیران رہ گئے اور کہا کہ اسرائیل بلا نگرانی کے فیصلے کر رہا ہے۔ نیتن یاہو نے جے ڈی وینس کو کنیسٹ کے ووٹ سے آگاہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ یہ صرف ایک ابتدائی ووٹ ہے اور کہیں نہیں جائے گا۔

اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے 'کان' کے مطابق جے ڈی وینس نے جواب دیا کہ 'یہ اس وقت نہیں ہو سکتا جب میں یہاں موجود ہوں'۔ امریکی حکام نے نیتن یاہو کو خبردار کیا کہ یہ ووٹ ردعمل پیدا کر سکتا ہے اور جنگ بندی سے متعلق جاری مذاکرات کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اسرائیل سے روانگی کے وقت جے ڈی وینس نے ہوائی اڈے پر صحافیوں سے کہا کہ انہیں بتایا گیا کہ یہ بل صرف سیاسی نمائش اور علامتی اقدام ہے لیکن ان کے بقول، اگر ایسا ہے تو یہ ایک انتہائی بے وقوفانہ سیاسی قدم ہے اور میں نے ذاتی طور پر اس پر ناگواری محسوس کی ہے۔

تھائی لینڈ کی ملکہ کی والدہ سریکت 93 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں

بنکاک (یو این آئی) تھائی لینڈ کی ملکہ کی ماں سریکت جمعہ کے روز کنگ چولالونگکورن میموریل ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ بیورو آف رائل ہاؤس ہولڈ نے یہ اطلاع دی۔ بیورو نے ایک سرکاری اعلان میں کہا ہے کہ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم جو 7 ستمبر 2019 سے ہسپتال میں محترمہ سریکت کی صحت کی نگرانی اور علاج کر رہی ہے، نے بتایا کہ وہ متعدد جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہے، جس کی وجہ سے انہیں مسلسل طبی امداد کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق، محترمہ سریکت کو 17 اکتوبر 2025 کو خون میں انفیکشن کے سبب اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

روس کبھی بھی امریکی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا، پوتن کا دوٹوک اعلان

ماسکو، (ایجنسی): روسی صدر ولادیمیر پوتن نے امریکہ کی نئی پابندیوں پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ روس کبھی بھی امریکی دباؤ کے آگے نہیں

جھکے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر پوتن نے کہا کہ امریکہ کے غیر دوستانہ اقدامات روس اور امریکہ کے تعلقات کو مزید کمزور کر دیں گے۔ ان کے بقول، کوئی خوددار ملک دباؤ میں آ کر فیصلے نہیں کرتا۔ پوتن نے تسلیم کیا کہ واشنگٹن کی نئی پابندیاں روسی معیشت پر کچھ اثر ڈال سکتی ہیں، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ روس اپنی پالیسیوں پر قائم رہے گا اور بیرونی دباؤ کے باوجود خودمختاری سے فیصلے کرے گا۔ یاد رہے کہ امریکہ نے گزشتہ روز روس کی دو بڑی آئل کمپنیوں روزنیفٹ اور لک آئل پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں تا کہ کریملن کو یوکرین جنگ ختم کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ان اقدامات سے روس پر معاشی دباؤ بڑھے گا اور صدر پوتن کو مذاکرات کی میز پر لانے میں مدد ملے گی۔

یو اے ای کے شہری نے 7 ارب 65 کروڑ روپے کی بڑی لاٹری جیت لی

ابوظہبی، (ایجنسی): متحدہ عرب امارات میں قسمت نے ایک شہری پر ایسی مہربانی کی کہ اس نے 100 ملین درہم کی تاریخی لاٹری جیت لی۔ یو

اے ای لاٹری انتظامیہ نے فی الحال فاتح کی شناخت ظاہر نہیں کی، تاہم سوشل میڈیا پر جاری ایک آڈیو کال میں نمائندہ کو فاتح کو اطلاع دیتے سنا گیا کہ آپ جیک پاٹ جیت گئے ہیں، جس پر خوش نصیب شخص حیرت سے صرف اتنا کہہ سکا: 'اوہ مائی گاڈ!' رپورٹس کے مطابق خوش قسمت شہری نے تمام 7 نمبر درست چن کر یہ لاٹری جیتی۔

سعودی عرب سے متعلق توہین آمیز بیان پر انتہا پسند اسرائیلی وزیر نے معافی مانگ لی

تل ابیب، (ایجنسی) اسرائیل کے انتہا پسند وزیر خزانہ بیزلیل سموتریچ نے سعودی عرب سے متعلق اپنے بیان کو ''نامناسب'' قرار دیتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کے بیان سے کسی کو دکھ یا تکلیف پہنچی ہے تو وہ معذرت خواہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، بیزلیل سموتریچ نے چند روز قبل ایک متنازع بیان میں کہا تھا کہ اگر سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے بدلے ایک آزاد فلسطینی ریاست کا مطالبہ کرتا ہے، تو سعودیوں کو ''ریگستان میں اونٹوں پر سواری'' جاری رکھنی چاہیے۔ ان کے اس ریمارک پر اسرائیل کے اندر شدید ردعمل سامنے آیا۔ اپوزیشن لیڈر یائر لاپید نے عربی زبان میں ایکس (سابق ٹوئٹر) پر لکھا کہ ''سعودی عرب اور مشرقِ وسطیٰ کے دوستوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ سموتریچ ریاست اسرائیل کی نمائندگی نہیں کرتے''۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر خزانہ کو اپنے بیان پر معافی مانگنی چاہیے۔ اسی طرح، سابق وزیر دفاع اور اپوزیشن رہنما بینی گینٹز نے کہا کہ سموتریچ کے ریمارکس ''جہالت اور احساسِ ذمہ داری کے فقدان'' کی عکاسی کرتے ہیں، جو کسی اعلیٰ حکومتی عہدیدار کے شایانِ شان نہیں۔ سموتریچ نے بعد ازاں ایک ویڈیو بیان میں تسلیم کیا کہ ان کا سعودی عرب سے متعلق تبصرہ نامناسب تھا، اور انہوں نے افسوس کا اظہار کیا۔

اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش ناقابل قبول

صہیونی پارلیمان میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی 15 اسلامی ممالک نے سخت مذمت کر دی

دنیا کے 15 اسلامی ممالک اور 2 تنظیموں نے مشترکہ طور پر اسرائیلی پارلیمان میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی سخت مذمت کی ہے اور اس اقدام کو صہیونی ریاست کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق 17 اسلامی ممالک و تنظیموں کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیہ میں اسرائیلی پارلیمان کی جانب سے دو مسودہ قوانین کی منظوری کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے۔ یہ دونوں مسودے مقبوضہ مغربی کنارے پر نام نہاد 'اسرائیلی خودمختاری' نافذ کرنے اور غیر قانونی اسرائیلی نوآبادیاتی بستیاں قائم رکھنے کے مقصد سے پیش کیے گئے تھے، جو کہ بین الاقوامی قانون اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کی مشاورتی رائے نے بھی یہ واضح کیا تھا کہ اسرائیلی قبضہ فلسطینی زمین پر غیر قانونی ہے اور بستیوں کی تعمیر اور الحاق کے تمام اقدامات باطل اور غیر قانونی ہیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں مسلم ممالک نے مؤقف اختیار کیا کہ فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی خودمختاری

کا کوئی جواز نہیں، اسرائیلی قانون سازی بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔ مشترکہ اعلامیہ میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے آبادکاری اور انضمام کے اقدامات عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ اعلامیے میں عالمی عدالت انصاف کی 22 اکتوبر کی مشاورتی رائے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا کہ عدالت نے اسرائیل کو غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنانے کا پابند قرار دیا۔ مشترکہ اعلامیے میں اسرائیل کی جانب سے بھوک کو ہتھیار بنانے اور امداد روکنے کی مذمت اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور آزاد ریاست کے قیام کی توثیق کی گئی۔ مسلم ممالک نے کہا کہ مشرقی یروشلم پر اسرائیلی دعویٰ باطل و کالعدم ہے، عالمی برادری اسرائیل کی غیر قانونی پالیسیوں کو روکنے کیلئے کردار ادا کرے۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ 1967 کی سرحدوں پر مشرقی یروشلم کی راجدھانی کے ساتھ آزاد فلسطینی ریاست ہی پائیدار امن کی ضمانت ہے۔ مشترکہ اعلامیہ پاکستان، سعودی عرب، قطر، اردن، انڈونیشیا، ترکیہ، جبوتی، عمان، گیمبیا، فلسطین، کویت، لیبیا، ملائیشیا، مصر، نائیجیریا، عرب لیگ، اور تنظیم تعاون اسلامی (او آئی سی) کی جانب سے جاری کیا گیا۔

ترکیہ: تارکینِ وطن کی کشتی الٹ گئی، 14 افراد ہلاک

انقرہ (یو این آئی) ترکیہ میں تارکینِ وطن کی کشتی الٹ گئی جس کے نتیجے میں کشتی پر سوار 14 افراد ہلاک ہو گئے۔ ترک حکام نے بتایا ہے کہ ترکیہ کے ایک ریزورٹ کے قریب بحیرۂ ایجیئن میں کشتی الٹنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ ترک حکام کا کہنا ہے کہ ڈوبنے والی کشتی پر 18 افراد سوار تھے جن میں سے 2 کو بچا لیا گیا ہے۔ ترک حکام کے مطابق کشتی ڈوبنے کے واقعے میں 2 افراد کی تلاش اب بھی جاری ہے۔ ان کی حالت کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔

اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارہ ضم کیا تو امریکہ کی حمایت کھو دے گا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرتا ہے تو اسے امریکہ کی حمایت کھونی پڑے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق امریکی صدر نے یہ بیان ٹائم میگزین کو 15 اکتوبر کو دیے گئے ایک ٹیلی فونک انٹرویو میں دیا گیا، جو آج شائع ہوا۔

ٹائم میگزین کے مطابق ٹرمپ کے اس بیان کے ساتھ ہی نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیرِ خارجہ مارکو روبیو دونوں نے اسرائیل کو کسی بھی قسم کے انضمام سے خبردار کیا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ 'ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ میں نے عرب ممالک سے وعدہ کیا ہے، اب ہم ایسا نہیں کر سکتے، ہمیں عرب ممالک کی زبردست حمایت حاصل ہے، اگر ایسا ہوا تو اسرائیل، امریکہ کی حمایت کھو دے گا'۔

ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ انہیں یقین ہے کہ سعودی عرب رواں سال کے اختتام تک 'معاہدہ ابراہیمی' میں شامل ہو جائے گا، جو اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لانے کا عمل ہے۔

ایک سوال کے جواب میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ 'ہاں، میں سمجھتا ہوں کہ وہ شامل ہوگا، بالکل ہوگا'۔

انہوں نے مزید کہا کہ دیکھیں، ان کے پاس دو مسائل تھے، غزہ اور ایران کا مسئلہ، اب یہ دونوں مسائل نہیں رہے۔' یہ بیان انہوں نے اسرائیل کے غزہ پر فوجی حملوں اور ایران کے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے دیا، جن پر رواں سال کے اوائل میں امریکی فضائی حملے کیے گئے تھے۔

ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ فلسطینی رہنما مروان برغوثی کی رہائی سے متعلق فیصلہ کریں گے، جو ممکنہ امن کوششوں کا حصہ ہو سکتا ہے۔

مصری سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا تھا کہ فتح تحریک سے تعلق رکھنے والے مروان برغوثی ان فلسطینی قیدیوں میں شامل ہیں جنہیں حماس غزہ معاہدے کے تحت رہا کرانا چاہتی ہے۔ ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں اپنے اعلیٰ حکام کو اسرائیل بھیجا ہے تا کہ رواں ماہ کے اوائل میں طے پانے والی نازک غزہ جنگ بندی کو مستحکم کیا جا سکے۔ تاہم، جیسے ہی نائب صدر جے ڈی وینس نے تین روزہ دورہ مکمل کیا اور وزیرِ خارجہ روبیو اسرائیل پہنچے، اسرائیلی قانون سازوں نے دو بلز منظور کیے جو مغربی کنارے کے انضمام کی راہ ہموار کرتے ہیں۔

ایک بل کے تحت مغربی کنارے پر اسرائیلی قانون کا اطلاق کیا جائے گا، جو اس علاقے کے باقاعدہ انضمام کے مترادف ہے، وہی علاقہ جسے فلسطینی اپنے مستقبل کے آزاد ریاست کا حصہ سمجھتے ہیں۔ جے ڈی وینس نے اس اقدام کو 'انتہائی احمقانہ سیاسی تماشہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ مجھے ذاتی طور پر اس سے ناگواری محسوس ہوتی ہے۔

واشنگٹن سے روانگی سے قبل روبیو نے بھی اسرائیل کو خبردار کیا کہ مغربی کنارے کے انضمام کی کوششیں اور آبادکاروں کا تشدد غزہ میں جنگ بندی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔

غزہ میں مائیں ملبے، قحط اور طبی سہولتوں کی عدم دستیابی کے درمیان بچوں کو جنم دے رہی ہیں: اقوام متحدہ

غزہ: اقوام متحدہ کے فنڈ برائے آبادی کے نائب ایگزیکٹو ڈائریکٹر اینڈرو سابرٹن نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے ایک چوتھائی عوام شدید بھوک کا شکار ہیں، جبکہ حاملہ فلسطینی خواتین تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے اور قحط زدہ حالات میں زندگی اور موت کے درمیان نئی زندگیاں جننے پر مجبور ہیں۔

انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل کے محاصرے نے غزہ کو مکمل طور پر قحط، تباہی اور ویرانی میں دھکیل دیا ہے''۔ غزہ میں پھیلی بربادی اتنی ہولناک ہے کہ مجھے یوں لگا جیسے میں کسی تاریک فلم کے منظر میں ہوں، مگر حقیقت اس سے کہیں زیادہ سفاک ہے۔ یہ تباہی کوئی حادثہ نہیں بلکہ دانستہ درندگی ہے''۔ سابرٹن نے بتایا کہ غزہ میں ہر طرف ''بے انتہا ملبے کے ڈھیر'' پھیلے ہوئے ہیں، اور یہ منظر وہ اپنی زندگی میں کبھی نہیں بھول پائیں گے۔

خواتین بے گھری اور محرومی کا شکار: انہوں نے انکشاف کیا کہ غزہ کی ہزاروں خواتین اپنے گھر، مال و اسباب سب کچھ کھو چکی ہیں۔ اب ان کے لیے بنیادی حفظانِ صحت کی چیزیں تک میسر نہیں۔ ایک چوتھائی آبادی بھوک سے نڈھال ہے، جن میں کم از کم گیارہ ہزار پانچ سو حاملہ خواتین شامل ہیں، جن کا حال ماں اور بچے دونوں کے لیے تباہ کن ہے۔

زندگی کے بجائے موت کے سائے میں ولادتیں: اقوامِ متحدہ کے اس اعلیٰ عہدیدار کے مطابق، غزہ میں پیدا ہونے والے بچوں میں ستر فیصد قبل از وقت یا کم وزن کے ہیں، جبکہ ہر تیسری حاملہ خاتون کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔ اسی دوران، علاقے کے چورانوے فیصد ہسپتال یا تو تباہ ہو چکے ہیں یا ناقابلِ استعمال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ماں اور بچے کی اموات تیزی سے بڑھ رہی ہیں کیونکہ جان بچانے والی دوائیں ختم ہو چکی ہیں۔ اکثر نومولود بچوں کو ایک ہی انکیوبیٹر میں رکھا جا رہا ہے کیونکہ ایندھن اور طبی آلات دستیاب نہیں۔ غزہ میں اب کوئی بھی ولادت محفوظ یا معمول کے مطابق نہیں ہوتی''۔

سابرٹن کے مطابق بیشتر خواتین کو ہسپتال تک رسائی حاصل نہیں، ایمبولینس سروس ختم ہو چکی ہے اور طبی عملہ ناپید ہے۔ خواتین ملبے، سڑکوں اور کھلے مقامات پر ولادت پر مجبور ہیں، جہاں نہ پرائیویسی ہے نہ تحفظ۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ جنگ بندی سے ''امید کی ایک کرن'' ضرور پیدا ہوئی ہے، لیکن حقیقی حل صرف ''مستقل جنگی کارروائیوں کے خاتمے'' میں ہے، کیونکہ ''جب تک بمباری نہیں رکے گی، غزہ کے زخم بھرنے کا عمل شروع نہیں ہو سکتا۔''

ناکافی امداد، ماہانہ اذیت: سابرٹن نے بتایا کہ فنڈ برائے آبادی کو حال ہی میں محدود پیمانے پر امداد داخل کرنے کی اجازت ملی ہے، مگر یہ امداد ضرورت کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ ان کے مطابق ہزاروں امدادی اشیاء ابھی تک سرحدی گذرگاہوں پر رکی ہوئی ہیں، جن میں بچوں کی انکیوبیٹرز، دل کی نگرانی کے آلات، اور خواتین کے لیے حفظانِ صحت کا سامان شامل ہے۔ انہوں نے تمام گذرگاہیں کھولنے اور ایک 'مستقل محفوظ انسانی راہداری' کے قیام پر زور دیا۔

انہوں نے بتایا کہ سات لاکھ سے زائد خواتین اور لڑکیاں ہر ماہ ''ماہواری کے عذاب'' سے دوچار ہیں، کیونکہ انہیں صاف پانی اور بنیادی اشیاء دستیاب نہیں۔ بعض ماؤں کو کپڑوں کے چیتھڑوں سے گزارا کرنا پڑ رہا ہے۔ سابرٹن نے کہا کہ فنڈ غزہ میں خواتین اور بچیوں کے لیے صحت و تحفظ کی خدمات کی بحالی کا منصوبہ بنا رہا ہے، جس میں روزانہ تقریباً 130 زچگی کیسز کے لیے مراکز کی تعمیرِ نو، نئے ایمرجنسی مراکز کا قیام، قابلات کے نیٹ ورک کا پھیلاؤ اور ضروری ادویات کی فراہمی شامل ہے۔

خواتین کے لیے محفوظ مقامات ناگزیر: انہوں نے زور دیا کہ خواتین کے لیے محفوظ مقامات دوبارہ کھولنے کی ضرورت ہے تا کہ صنفی بنیاد پر بڑھتے ہوئے تشدد کا مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی خواتین شدید ذہنی صدمات سے گزر رہی ہیں، جن کے اثرات نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے غزہ پر مسلط کی گئی جنگ میں اب تک 68 ہزار 280 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 375 زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس درندگی کے نتیجے میں غزہ کی نوے فیصد شہری تنصیبات ملبے کا ڈھیر بن چکی ہیں۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد بھی قابض فوج کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، جن میں اب تک 89 فلسطینی شہید اور 317 زخمی ہو چکے ہیں۔

الاسکا ایئر لائنز نے آئی ٹی خرابی کے سبب سبھی پروازیں منسوخ کیں

سان فرانسسکو (یو این آئی) امریکہ کی الاسکا ایئر لائنز نے جمعرات کی شام ایک تکنیکی خرابی کے سبب پورے ملک میں اپنی تمام پروازیں منسوخ کر دیں۔ ایئر لائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ''الاسکا ایئر لائنز کو آئی ٹی خرابی کا سامنا ہے، جس کے سبب خدمات متاثر ہو رہی ہیں اور عارضی طور پر پروازیں روک دی گئی ہیں۔'' ایئر لائن نے ایکس پر ایک صارف کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ آئی ٹی ٹیم سسٹم میں پیدا ہونے والی اس خرابی کو جلد از جلد دور کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ایئر لائن نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ ہوائی اڈے جانے سے پہلے اپنی پرواز کی صورتحال چیک کر لیں۔ وفاقی ہوابازی انتظامیہ (ایف اے اے) کی ایک ایڈوائزری کے مطابق اس فیصلے کا اثر الاسکا ایئر لائنز کی ذیلی کمپنی ہورائزن ایئر کے ساتھ ساتھ اس کے علاقائی پارٹنر اسکائی ویسٹ ایئر لائنز کی جانب سے چلائی جانے والی سیٹل-ٹیکوما بین الاقوامی ہوائی اڈے (ایس ای اے) کی کچھ پروازوں پر بھی پڑا ہے۔ تازہ ترین ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ ایس ای اے ہوائی اڈے سے روانہ ہونے والی پروازوں کے سوا، پروازوں کی معطلی کی مدت میں توسیع کر دی گئی ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق متاثرہ مسافر پورے امریکہ میں ہوائی اڈوں پر گھنٹوں انتظار کرتے کرتے پریشان ہو چکے تھے۔

امریکہ میں شٹ ڈاؤن کا 23واں روز، فلائٹ شیڈول متاثر ہونے کا خدشہ

13ہزار ایئر ٹریفک کنٹرولرز اور 50ہزار سیکیورٹی اہلکار تنخواہوں کے بغیر ڈیوٹی پر مجبور

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکہ میں حکومتی شٹ ڈاؤن کے باعث فلائٹ شیڈول متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے، حکومتی شٹ ڈاؤن کے 23ویں روز پروازوں میں مزید تعطل بڑھنے کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ٹرانسپورٹ سیکریٹری کا کہنا ہے کہ شٹ ڈاؤن کے باعث ایئر ٹریفک نظام دباؤ کا شکار ہے۔ کانگریسی ریپبلکن رہنماؤں نے بھی ممکنہ سفری بحران سے متعلق تشویش ظاہر کردی ہے، 13ہزار ایئر ٹریفک کنٹرولرز اور 50ہزار سیکیورٹی اہلکار تنخواہوں کے بغیر ڈیوٹی پر مجبور ہوچکے ہیں۔ امریکہ میں شٹ ڈاؤن امریکی تاریخ کا دوسرا طویل ترین بن گیا ہے اور کانگریس میں ڈیڈ لاک برقرار ہے۔ ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز کے درمیان معاہدے کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے، ڈیموکریٹس کی صحت کی سہولتوں کے لیے سبسڈی میں توسیع کی تجویز پر زور دیا ہے۔ ڈیموکریٹس کا موقف ہے کہ سبسڈی ختم ہونے سے لاکھوں افراد علاج سے محروم ہوسکتے ہیں۔ صدر ٹرمپ اور ریپبلکنز کا موقف ہے کہ حکومت کھلنے کے بعد ہی صحت فنڈنگ پر بات ہوگی۔ شٹ ڈاؤن کے باعث کانگریس میں حکومت کی فنڈنگ کے بلز منظور نہ ہوسکے، 23 لاکھ سرکاری ملازمین بغیر تنخواہ یا جبری رخصت پر ہیں۔

امریکی فوجیوں کی تنخواہیں نجی امداد سے ادا ہونگی

واشنگٹن: امریکی فوجیوں کی تنخواہیں نجی امداد سے ادا ہوں گی، حکومتی شٹ ڈاؤن کے باعث بحران شدت اختیار کرگیا۔ امریکہ میں جاری حکومتی شٹ ڈاؤن کے باعث فوجیوں اور سرکاری ملازمین کی تنخواہیں متاثر ہونے لگیں، جس کے بعد ایک نامعلوم ڈونر نے 130 ملین ڈالر کی رقم امریکی فوجیوں کی تنخواہوں کے لیے فراہم کردی۔

لبنان پر اسرائیل کے فضائی حملوں میں چار افراد ہلاک: وزارت صحت

بیروت،(یو این آئی) لبنانی وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیل نے مشرقی اور جنوبی لبنان میں فضائی حملوں کے دوران چار افراد کو ہلاک کردیا۔ اسرائیلی فوج نے اس حملے کے حوالے سے کہا ہے کہ اس نے حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ وزارت صحت نے بتایا کہ مشرقی لبنان کے پہاڑی علاقوں میں حملوں کے نتیجے میں ابتدائی طور پر دو افراد ہلاک ہوئے۔ بعد میں تصدیق ہوئی کہ جنوبی لبنان کے نبطیہ علاقے میں ایک علیحدہ حملے میں مزید دو افراد ہلاک ہوئے۔ قومی خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے رپورٹ کیا کہ متاثرین میں سے ایک ایک بزرگ خاتون تھیں۔ این این اے نے کہا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے مشرقی پہاڑی سلسلے پر شدید حملے کیے جو بقا کے علاقے میں شام کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ اس نے لبنان کے شمال مشرق میں ہرمل کے علاقے کو نشانہ بنانے والے مزید دو حملوں کی بھی اطلاع دی ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس کی فورسز نے مشرقی اور شمالی لبنان میں حزب اللہ کے مقامات کو نشانہ بنایا، جن میں وادی بقا میں 'ایک فوجی کیمپ اور میزائلوں کا کارخانہ' شامل ہیں۔ فوج نے مزید کہا کہ اس نے بقا میں 'حزب اللہ کے جنگجوؤں کی تربیت کے لیے استعمال ہونے والے کیمپ' سمیت کئی دہشت گرد اہداف کو نشانہ بنایا، اور بعد میں اعلان کیا کہ اس نے 'نبطیہ کے علاقے میں حزب اللہ کے اسلحہ ذخیرہ کرنے کی جگہ' کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ یہ تازہ حملے نومبر میں ہونے والے جنگ بندی کے باوجود ہوئے ہیں، جس نے اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ایک سال سے زیادہ جاری کشیدگی کو ختم کیا تھا، جو دو ماہ کی کھلی جنگ میں تبدیل ہوگئی تھی۔

غزہ کے شمالی علاقوں میں امدادی کارروائی سرحدی گزرگاہوں کو کھولے بغیر ناممکن: انروا

غزہ،(ایجنسی) فلسطینی پناہ گزینوں اور امدادی ایجنسی کے ترجمان عدنان ابوحسنہ نے غزہ کے شمالی علاقوں کے حالات کو بحرانی قرار دیا اور بتایا کہ صیہونی حکومت امدادی کارروائی کے لیے ضروری ان علاقوں میں موجود سرحدی گزرگاہوں کو کھلنے نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 'اریز' اور 'زکیم' گزرگاہوں کو کھولے بغیر غزہ کے شمالی علاقوں تک امدادی سامان کی ترسیل معطل ہوکر رہ جائے گی۔ عدنان ابوحسنہ نے کہا کہ دس لاکھ فلسطینی غزہ کے شمالی علاقوں میں رہائش پزیر ہیں اور ان کی زندگی مکمل طور پر امدادی سامان سے وابستہ ہے۔ انروا کے ترجمان نے 1948 کی سرزمینوں اور غزہ کو جوڑنے والی تمام گزرگاہوں کو کھولنے کا مطالبہ کیا تاکہ امدادی کارروائی کی رفتار کو تیز کیا جاسکے۔

وزارت داخلہ کا تحریک لبیک پاکستان پر پابندی کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد،(یو این آئی) وفاقی وزارت داخلہ نے تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) پر پابندی کا اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت سمجھتی ہے کالعدم ٹی ایل پی دہشت گردی میں ملوث ہے، تحریک لبیک پاکستان کو فرسٹ شیڈول کے تحت دہشت گرد جماعتوں کی فہرست میں شامل کردیا گیا ہے، حتمی فیصلے کے لیے نوٹی فکیشن سپریم کورٹ کو بھیجا جائے گا۔ ڈان نیوز کے مطابق وفاقی وزارت داخلہ نے ٹی ایل پی کو انسداد دہشت گردی قانون کے تحت کالعدم جماعت قرار دیتے ہوئے نوٹی فکیشن جاری کردیا، جسے دیگر اداروں کو بھی ارسال کردیا گیا ہے۔ نوٹی فکیشن کے مطابق وزارت داخلہ نے انسداد دہشت گردی قانون کے تحت ٹی ایل پی کو کالعدم قرار دیا، نوٹی فکیشن میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت سمجھتی ہے کالعدم ٹی ایل پی دہشت گردی میں ملوث ہے، تحریک لبیک پاکستان کو انسداد دہشت گردی قانون 1997 کی شق 11B(1) کے شیڈول ون کے تحت دہشت گرد جماعتوں کی فہرست میں شامل کردیا گیا ہے۔ حکومت نے ٹی ایل پی کے دہشت گردی سے مبینہ روابط کے شواہد کی بنیاد پر یہ اقدام اٹھایا ہے، نوٹی فکیشن کی کاپیاں تمام صوبوں کے گورنرز، چیف سیکریٹریز، آئی جیز اور خفیہ اداروں کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔ نیکٹا، ایف آئی اے، آئی ایس آئی اور ایم آئی سمیت دیگر متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی گئی ہے، تحریک لبیک پاکستان کے امیر کو بھی نوٹی فکیشن کی کاپی ارسال کردی گئی ہے۔ نوٹی فکیشن کے بعد ٹی ایل پی کے تمام اکاؤنٹس کو منجمد کردیا جائے گا۔

جنگ بندی کے باوجود اہل غزہ کے مصائب کم نہ ہوسکے

مسلسل پابندیوں کے باعث پناہ گاہ، خوراک اور پانی کے لیے جدوجہد کررہے ہزاروں بیمار فلسطینیوں کو طبی علاج کی اشد ضرورت

غزہ،(ایجنسیاں): اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے باوجود غزہ میں انسانی بحران سنگین تر ہوتا جارہا ہے اور اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کے داخلے پر مسلسل پابندیوں کے باعث، فلسطینی خاندان مناسب پناہ گاہ، کافی خوراک اور پانی حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں اور ہزاروں بیمار فلسطینیوں کو طبی علاج کی اشد ضرورت ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جنگ بندی کے باوجود غزہ کے خاندانوں کی مشکلات میں کوئی کمی نہیں آئی اور وہ ہنوز بدترین حالات سے دوچار ہیں، اسرائیل غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کی اجازت نہیں دے رہا جس کی وجہ سے فلسطینی خاندان نامناسب پناہ گاہ، کافی خوراک،

اور پانی حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹنگ ٹیم کے مطابق غزہ کی پٹی میں آپ کہیں بھی ہوں، جنوب میں، درمیان میں یا شمال میں، تمام فلسطینی ایک ہی طرح کی مشکلات سے دوچار ہیں۔ ابو عمارہ خاندان، جو 12 افراد پر مشتمل ہے، ایک چھوٹے سے خیمے میں رہائش پذیر ہے۔ اس وقت شام کے 4 بجے (13.00 جی ایم ٹی) ہیں اور یہ اس خاندان کا آج کا پہلا کھانا ہے۔ صبح سے اب تک تمام بچوں نے کچھ نہیں کھایا۔ والد اور والدہ صبح سویرے سے اپنے بچوں کیلئے کچھ کھانے کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ حالات کس قدر سخت ہیں۔ یہ خاندان دراصل شجاعیہ کا رہائشی ہے، جو ان کا آبائی علاقہ ہے، اور انہیں امید تھی کہ جنگ بندی کے بعد وہ اپنے گھر واپس جاسکیں گے، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اپنے گھر کا حال دیکھنے بھی نہیں جاسکتے کیونکہ ان کا گھر 'غیر محفوظ زون' میں واقع ہے۔ محفوظ پناہ گاہوں کی عدم دستیابی اور واپسی کیلئے زمین نہ ہونے کے باعث، بے گھر ہونیوالے کئی خاندان قبرستانوں کے اندر خیمے لگا رہے ہیں، کیونکہ یہی واحد جگہ ہے جو ابھی خالی اور دستیاب ہے۔

ٹرمپ کا کینیڈا کے ساتھ تمام تجارتی مذاکرات ختم کرنے کا اعلان

واشنگٹن،(یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا کے ساتھ تمام تجارتی مذاکرات ختم کردیے۔ امریکی صدر نے جمعرات کو کینیڈا کے ساتھ تمام تجارتی مذاکرات فوری طور پر ختم کر دیے، ٹرمپ نے کہا کینیڈا کی طرف سے اشتہاری مہم کے دوران سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن کا بیان غلط پیش کرنے پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے رواں سال کینیڈین سٹیل، ایلومینیم اور آٹوز پر ٹیرف عائد کیے تھے، جس پر کینیڈا نے بھی جواباً ایسا ہی کیا، تاہم دونوں فریقین اسٹیل اور ایلومینیم سیکٹرز کے لیے ممکنہ معاہدے پر ہفتوں سے مذاکرات کررہے تھے۔ جبکہ اب ٹرمپ نے ٹرتھ سوشل پر لکھا کہ "ان کے گھٹیا رویے کی بنیاد پر، کینیڈا کے ساتھ تمام تجارتی مذاکرات یہاں ختم کیے جاتے ہیں"، کینیڈا کے اقدام امریکی مفاد اور تجارتی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہے۔ ٹرمپ کے مطابق یہ فیصلہ اُس اشتہاری مہم کے بعد کیا گیا ہے جسے انہوں نے 'جھوٹا اور گمراہ کن' قرار دیا، اس اشتہار میں سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن کی پرانی تقاریر کے تراشے استعمال کیے گئے تھے، جن میں وہ درآمدی اشیا پر عائد ٹیرف کی مخالفت کرتے دکھائی دیے۔ اشتہار میں سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن، جو ایک ریپبلکن تھے، نے غیر ملکی اشیا پر ٹیرف پر تنقید کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ ٹرمپ نوکریوں کے نقصان اور تجارتی جنگوں کا سبب بنتے ہیں۔ ادھر کینیڈا کے صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ ڈگ فورڈ نے کہا کہ اُن کی صوبائی حکومت کی جانب سے نشر ہونے والا یہ اشتہار واقعی صدر ٹرمپ کی توجہ کا باعث بنا، فورڈ نے کہا کہ میں نے سنا ہے صدر نے ہمارا اشتہار دیکھا ہے، مجھے یقین ہے وہ خوش نہیں ہوں گے۔ دوسری جانب کینیڈین حکومت کا فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں آیا ہے، یاد رہے کہ ٹرمپ نے دنیا بھر کے کئی ممالک پر دباؤ ڈالنے کے لیے ٹیرف کا استعمال کیا ہے۔

ٹرمپ کی تجارتی جنگ نے امریکی ٹیرف کو 1930 کی دہائی کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچا دیا ہے اور وہ باقاعدگی سے مزید ڈیوٹیوں کی دھمکی دیتے رہے ہیں، جس سے کاروباری افراد اور ماہرین معاشیات میں تشویش پیدا ہوئی ہے۔

برطانوی بادشاہ اور کیتھولک پوپ کی 500 سال بعد مشترکہ عبادت

کلیسائی تاریخ میں نیا باب رقم، دہائیوں پرانی مذہبی وسیاسی تقسیم کے بعد تعلقات میں قربت کا اشارہ، تاریخی چیپل میں گونجتی رہیں لاطینی نغمے اور انگریزی دعائیں

روم،(ایجنسیاں): برطانیہ کے بادشاہ چارلس اور پوپ لیو نے جمعرات کو ویٹیکن کے سسٹین چیپل میں ایک ساتھ دعا کی، یہ 1534 میں بادشاہ ہنری ہشتم کے روم سے علیحدگی کے بعد پہلی بار ہوا ہے کہ کسی برطانوی بادشاہ اور کیتھولک پوپ نے مشترکہ عبادت میں شرکت کی۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق اس موقع پر تاریخی چیپل میں لاطینی نغمے اور انگریزی دعائیں گونجتی رہیں، جہاں 6 ماہ قبل دنیا بھر کے کارڈینلز نے پہلے امریکی پوپ کو کیتھولک مسیحیوں کا روحانی پیشوا منتخب کیا تھا، چیپل کی دیواروں پر مائیکل اینجلو کے بنائے گئے وہ عظیم فن پارے ہیں جن میں مسیح کو آخری فیصلے کا اعلان کرتے دکھایا گیا ہے۔ چرچ آف انگلینڈ

کے سربراہ ہونے کے ناتے بادشاہ چارلس کو چیپل کے محراب کے قریب پوپ کے بائیں جانب بٹھایا گیا، جہاں پوپ لیو اور اینگلیکن آرچ بشپ اسٹیفن کاٹریل نے مشترکہ عبادت کی قیادت کی۔ اس موقع پر سسٹین چیپل کا مشہور گلوکار گروپ اور دو شاہی کوائر بھی شریک تھے۔ اگرچہ بادشاہ چارلس گزشتہ 3 پوپس سے ملاقات کرچکے ہیں اور پوپ جان پال دوم اور بینیڈکٹ شانزدہم برطانیہ کا دورہ بھی کرچکے ہیں لیکن اس سے پہلے کبھی مشترکہ دعا نہیں کی گئی تھی۔ بادشاہ چارلس اور ملکہ کمیلا ویٹیکن کے سرکاری دورے پر ہیں، جو کیتھولک چرچ اور اینگلیکن کمیونین کے درمیان پیدا ہونے والی شدید مذہبی وسیاسی تقسیم کے تقریباً 5 صدیوں بعد تعلقات میں قربت کی علامت ہے۔ ویسٹ منسٹر ایبی کے کینن تھیولوجین ریورنڈ جیمز ہاکی نے کہا کہ 'سسٹین چیپل کے اس غیر معمولی منظر میں یہ لمحہ تاریخ کی ایک قسم کی شفا کی علامت ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'یہ ایک نسل پہلے ممکن نہ ہوتا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ گزشتہ 60 برسوں میں ہمارے چرچ کس قدر قریب آئے ہیں'۔ سسٹین چیپل میں ہونے والی عبادت میں اینگلیکن آرچ بشپ آف یارک اسٹیفن کاٹریل نے شرکت کی، جنہوں نے سارہ ملالی کی جگہ یہ فریضہ انجام دیا، سارہ ملالی کو حال ہی میں آرچ بشپ آف کینٹربری (چرچ آف انگلینڈ کی روحانی سربراہ) کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، لیکن وہ اگلے سال عہدہ سنبھالیں گی، وہ یہ منصب سنبھالنے والی پہلی خاتون ہوں گی۔ کیتھولک چرچ اور چرچ آف انگلینڈ کی باضابطہ علیحدگی 1534 میں اس وقت ہوئی تھی جب پوپ کلیمنٹ ہفتم نے بادشاہ ہنری ہشتم کی اپنی بیوی کیتھرین آف اراگون سے شادی ختم کرنیکی خواہش ماننے سے انکار کردیا تھا۔ ہنری ہشتم کی اولاد نرینہ اور نئی شادی کی خواہش اس فیصلے کی فوری وجہ تھی لیکن اس علیحدگی کے پیچھے دیگر سیاسی اور معاشی عوامل بھی کارفرما تھے، جن میں چرچ کی جائیداد پر بادشاہ کا قبضہ اور انگلینڈ میں پروٹسٹنٹ نظریات کا پھیلاؤ شامل تھا۔

فلسطین کو اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت دینے کیلئے سلامتی کونسل سے ترکیہ کی درخواست

تہران: ارنا۔ اقوام متحدہ میں ترکیہ کے نائب مندوب نے او آئی سی کے رکن ملکوں کی طرف سے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ فلسطین کو اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت دلانے کے لئے جلد سے جلد ضروری اقدامات انجام دیے جائیں۔ ارنا کے مطابق ترکیہ کے نائب مندوب اصلی گوون نے مشرق وسطی کے حالات بالخصوص فلسطین کی صورتحال کے بارے میں سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں فلسطین کو اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ اس میں شک نہیں کہ 22 ستمبر کو فلسطین کے بارے میں بین الاقوامی اجلاس میں، اقوام متحدہ کے رکن 11 ملکوں کے سربراہوں نے فلسطین کو ایک آزاد ملک کی حیثیت سے تسلیم کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے۔

پاکستان سمیت 15 اسلامی ممالک کی اسرائیلی پارلیمان میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی سخت مذمت

اسلام آباد(یو این آئی) پاکستان سمیت 15 اسلامی ممالک اور 2 تنظیموں نے مشترکہ طور پر اسرائیلی پارلیمان میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی سخت مذمت کی ہے اور اس اقدام کو صہیونی ریاست کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق 17 اسلامی ممالک وتنظیموں کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیہ میں اسرائیلی پارلیمان کی جانب سے دو مسودہ قوانین کی منظوری کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے۔ یہ دونوں مسودے مقبوضہ مغربی کنارے پر نام نہاد 'اسرائیلی خودمختاری' نافذ کرنے اور غیر قانونی اسرائیلی نوآبادیاتی بستیاں قائم رکھنے کے مقصد سے پیش کیے گئے تھے، جو کہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ بین الاقوامی عدالت انصاف کی مشاورتی رائے نے بھی یہ واضح کیا تھا کہ اسرائیلی قبضہ فلسطینی زمین پر غیر قانونی ہے اور بستیوں کی تعمیر اور الحاق کے تمام اقدامات باطل اور غیر قانونی ہیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں مسلم ممالک نے مؤقف اختیار کیا کہ فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی خودمختاری کا کوئی جواز نہیں، اسرائیلی قانون سازی بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔

مشترکہ اعلامیہ میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے آبادکاری اور انضمام کے اقدامات عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ اعلامیے میں عالمی عدالت انصاف کی 22 اکتوبر کی مشاورتی رائے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا کہ عدالت نے اسرائیل کو غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنانے کا پابند قرار دیا۔ مشترکہ اعلامیے میں اسرائیل کی جانب سے بھوک کو ہتھیار بنانے اور امداد روکنے کی مذمت اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور آزاد ریاست کے قیام کی توثیق کی گئی۔

مسلم ممالک نے کہا کہ مشرقی یروشلم پر اسرائیلی دعویٰ باطل و کالعدم ہے، عالمی برادری اسرائیل کی غیر قانونی پالیسیوں کو روکنے کیلئے کردار ادا کرے۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ 1967 کی سرحدوں پر مشرقی یروشلم کے دارالحکومت کے ساتھ آزاد فلسطینی ریاست ہی پائیدار امن کی ضمانت ہے۔

مشترکہ اعلامیہ پاکستان، سعودی عرب، قطر، اردن، انڈونیشیا، ترکیہ، جبوتی، عمان، گیمبیا، فلسطین، کویت، لیبیا، ملائیشیا، مصر، نائیجیریا، عرب لیگ، اور تنظیم تعاون اسلامی (او آئی سی) کی جانب سے جاری کیا گیا۔

النقب جیل سے افشا شدہ تصاویر میں فلسطینی اسیران پر انسانیت سوز مظالم بے نقاب

جزیرہ النقب: مقبوضہ فلسطین کے صحرائے نقب میں قائم قابض اسرائیل کی بدنام زمانہ 'کتسیعوت جیل' سے منظر عام پر آنے والی خفیہ ویڈیوز اور تصاویر نے دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان مناظر میں فلسطینی اسیران کو اسرائیلی سکیورٹی اہلکاروں کے ہاتھوں ذلت آمیز تشدد، تضحیک اور انسانیت سوز سلوک کا نشانہ بنتے دیکھا جاسکتا ہے۔

عبرانی ویب سائٹ "کیکار ہشبعات" نے اس اذیت ناک حقیقت کو "بڑا انکشاف" قرار دیتے ہوئے متعدد تصویریں اور ویڈیوز شائع کی ہیں جن میں قابض اسرائیل کے اہلکار فلسطینی قیدیوں پر انتہائی وحشیانہ انداز میں تلاشی اور بدسلوکی کرتے نظر آرہے ہیں۔ ویب سائٹ کے مطابق اسرائیلی فوٹوگرافر حاییم گولڈ برگ نے فروری سنہ 2025ء میں کتسیعوت جیل میں داخل ہوکر ان مناظر کو قید کیا۔ یہ جیل قابض اسرائیل کی سب سے بڑی جیل تصور کی جاتی ہے جہاں سینکڑوں فلسطینی

قیدیوں کو انتہائی ظالمانہ حالات میں رکھا گیا ہے۔ لیک ہونے والی تصاویر میں فلسطینی اسیران کو زمین پر بٹھایا گیا یا زنجیروں میں جکڑا ہوا دکھایا گیا ہے، جن کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ یہ تصاویر ان پر ڈھائے جانے والے وحشیانہ تشدد اور انسانی وقار کی پامالی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جیل کے کمروں کی تنگی، غیر انسانی تلاشیوں اور سخت سکیورٹی اقدامات نے فلسطینی قیدیوں کے حالات زندگی کو جہنم بنادیا ہے۔ بتایا گیا کہ جن چند قیدیوں کی تصاویر منظر عام پر آئیں، وہ بعد میں اسیران کے حالیہ تبادلے کے معاہدے کے تحت رہا ہوئے تھے، جس میں غزہ سے تمام اسرائیلی قیدی اور ان کی لاشیں واپس کی گئی تھیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ قابض اسرائیلی حکام نے حال ہی میں ان تصاویر اور ویڈیوز کی اشاعت کی اجازت دی ہے۔ 23 اکتوبر سنہ 2025 کو اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے خود جیل کا دورہ کرکے فلسطینی اسیران کی حالت زار کا "معائنہ" کیا اور اپنی درندگی پر فخر کا اظہار کیا۔

ایک ویڈیو میں ایتمار بن گویر تنگ و تاریک سیل کے باہر کھڑا ہے جہاں تین فلسطینی اسیران جھکے سر زمین پر بیٹھے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ منظر پوری دنیا میں شدید غم وغصے اور مذمت کا باعث بنا۔ قابض اسرائیل اس وقت دس ہزار سے زائد فلسطینی مرد و خواتین، حتیٰ کہ بچوں تک کو اپنی جیلوں میں قید رکھے ہوئے ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کی متعدد رپورٹس کے مطابق ان جیلوں میں فلسطینی قیدیوں پر تشدد، طبی غفلت اور غیر انسانی سلوک عام معمول بن چکا ہے۔

یو این سکریٹری جنرل نے عالمی عدالت انصاف کی رائے جنرل اسمبلی کے سپرد کردی، قابض اسرائیل سے عمل درآمد کا مطالبہ

نیویارک: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اعلان کیا ہے کہ عالمی عدالت انصاف کی جانب سے قابض اسرائیل کے فلسطینی مقبوضہ علاقوں میں قانونی فرائض سے متعلق جاری کردہ مشاورتی رائے کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ یہ وہی رائے ہے جس کے اجرا کی درخواست خود جنرل اسمبلی نے کی تھی۔

ایک تفصیلی بیان میں گوتریس نے واضح کیا کہ جنرل اسمبلی وہ ادارہ ہے جسے اس معاملے میں کسی بھی قسم کے اضافی اقدامات کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ بات واضح کی ہے کہ قابض اسرائیل بین الاقوامی قانون کے تحت بطور قابض طاقت متعدد بنیادی ذمہ داریاں ادا کرنے کا پابند ہے۔

سکریٹری جنرل نے مزید کہا کہ عدالت نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قابض اسرائیل پر لازم ہے کہ وہ فلسطینی مقبوضہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے زندگی کی بنیادی ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ جب کسی علاقے کے شہریوں کو بنیادی ضروریات زندگی سے محروم رکھا جائے، جیسا کہ غزہ کی موجودہ صورت حال میں ہے، تو قابض اسرائیل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اقوام متحدہ سمیت تمام غیر جانبدار امدادی اداروں کی سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرے اور ان میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ڈالے۔

گوتریش نے مزید کہا کہ عدالت نے اپنے فیصلے میں اس امر پر بھی زور دیا ہے کہ قابض اسرائیل بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت انسانی وطبی شعبوں کے کارکنوں، ہسپتالوں اور امدادی اداروں کا احترام اور تحفظ یقینی بنائے، بھوک کو جنگ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے اور فلسطینی آبادی کی جبری نقل مکانی سے گریز کرے۔ اسی طرح عدالت نے فلسطینی اسیران کے حقوق کو اجاگر کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل انہیں بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے دوروں کی اجازت دے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ عدالت نے انسانی حقوق کے احترام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اقوام متحدہ اور اس کے اداروں، خصوصاً فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے کام کرنے والی ایجنسی انروا کے کردار کو بنیادی قرار دیا جو فلسطینی عوام کو انسانی امداد فراہم کرنے اور ان کے حق خود ارادیت کے دفاع میں سرگرم ہے۔ بیان کے مطابق عدالت نے انروا کے خلاف لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اس کے غیر جانبدار کردار کی تصدیق کی اور قابض اسرائیل پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ اور اس کے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرے۔ عدالت نے اس امر پر بھی زور دیا کہ اقوام متحدہ کے دفاتر اور عملے کی حرمت کا احترام ہر حال میں کیا جانا چاہیے، بالخصوص مسلح تنازعات کے دوران۔

انتونیو گوتریس نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ کی موجودگی اور اس کی انسانی سرگرمیوں سے متعلق اپنے تمام قانونی وعدوں پر مکمل طور پر عمل کرے۔ گوتریس نے اپنے بیان کا اختتام اس یقین کے اظہار پر کیا کہ عالمی عدالت انصاف کی یہ مشاورتی رائے غزہ کے الم ناک حالات میں بہتری لانے کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوگی۔

دوسری جانب عالمی عدالت انصاف نے بدھ کے روز اپنے ایک مشاورتی فیصلے میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے انروا کے خلاف کیے گئے اقدامات غیر قانونی ہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ شہریوں کو بھوک سے مارنا اور انسانی امداد کو دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب 9 اکتوبر سنہ 2025ء کو شرم الشیخ میں قطر، مصر اور ترکیہ کی ثالثی سے، امریکی شرکت کے ساتھ، فائر بندی کا ایک معاہدہ طے پایا تھا جو ابھی تک نافذ العمل ہے۔ یہ معاہدہ دو سالہ جارحیت کے بعد عمل میں آیا۔

تاہم اس معاہدے کے باوجود قابض اسرائیلی افواج نے غزہ پر فضائی حملے اور توپ خانے سے گولہ باری جاری رکھی جس کے نتیجے میں سینکڑوں فلسطینی شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیل نے امریکہ کی کھلی حمایت کے سہارے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کی پٹی میں انسانیت سوز نسل کشی شروع کررکھی ہے، جس میں قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی کے جرائم شامل ہیں۔ قابض ریاست نے عالمی عدالت انصاف کے احکامات اور دنیا بھر کی اپیلوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی درندگی جاری رکھی۔ اس وحشیانہ نسل کشی کے نتیجے میں اب تک 2 لاکھ 38 ہزار سے زائد فلسطینی شہید و زخمی ہوچکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ 9 ہزار سے زیادہ افراد تاحال لاپتہ ہیں، جبکہ دسیوں ہزار بے گھر ہوچکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ پورا غزہ اس وقت قحط اور بھوک کے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے، جہاں زندگی کی سانس لینا بھی ایک کٹھن مرحلہ بن چکا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.

Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

کاش ایک دیا جلے محبت کے نام کا

جاوید بھارتی

ایک دیا فروخت کرنے والا کندھے پر جھولی اور تھیلے ٹانگ کر صدا لگاتا ہے کہ سستے داموں میں دیئے لے لو صدا لگاتے لگاتے امیروں کی بستی میں پہنچ جاتا ہے ایک عالیشان بنگلے کا دروازہ کھلتا ہے ایک صاحب باہر نکلتے ہیں اتنے میں دیا فروخت کرنے والے نے صدا لگادی اور صاحب بنگلہ نے دیا خریدنا چاہا کہ اتنے میں مکان مالکن بھی آجاتی ہے اور کہتی ہے کہ ہم بڑے اسٹینڈر لوگ ہیں ہمارے پاس بنگلہ ہے کار ہے ایر کنڈیشن روم ہمارے پاس دولت کی کمی نہیں پھر ہم تمہارے جیسے غریبوں سے دیا خرید کر اپنی بے عزتی نہیں کرا سکتے تم سے دیا خریدنا ہماری توہین ہے تم شکل سے چور بھی لگتے ہو جاؤ یہاں سے ہم بڑی بڑی دوکانوں سے دیئے خرید لیں گے، صاحب بھی بیوی کو خوش کرنے کی غرض سے کہا کہ فوراً ہماری نظروں سے دور ہوجاؤ ورنہ پولیس کے حوالے کردیں گے، اسی اکڑ، گھمنڈ اور تکبر کو اندھیرا کہا جاتا ہے۔

ہر سال دیوالی کا تہوار آتا ہے منایا جاتا اور گذر جاتا ہے سجاوٹ بھی ہوتی ہے مختلف قسم کے پروگرام ہوتے ہیں اور سب سے خاص بات یہ کہ چراغ جلایا جاتا ہے دیا روشن کیا کیا جاتا ہے کیوں: اس لئے کہ اندھیرا ختم ہو اور اجالے کا بول بالا ہو،، دیا روشن کرکے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر کالی رات کو صبح کی سفیدی کا سامنا کرنا، چڑھتے ہوئے سورج کو ڈھلنا بھی ہے۔

اندھیرا سے مراد صرف وہ اندھیرا نہیں ہے کہ کچھ دکھائی نہ دے اور راستہ چلنا مشکل ہوجائے یاد رکھیں کسی تعلیم گاہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہاں علم کا چراغ روشن ہوگا مطلب صاف ہے کہ جس کے اندر حرام وحلال کی تمیز آگئی تو اسے روشنی مل گئی، کمزوروں اور بے سہارا لوگوں کو سہارا دینا روشنی ہے، حق بولنا حق سننا، حق سنانا اور حق پر عمل کرنا روشنی ہے، امانت کی راہ پر لگنے والا مشورہ دینا روشنی ہے اور انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا روشنی ہے یعنی ہر اچھی چیز اچھا کام اور اچھی بات روشنی ہے معلوم ہوا کہ "خیر" روشنی ہے اور "شر" اندھیرا ہے صلح روشنی ہے اور فتنہ اندھیرا ہے، محبت روشنی ہے اور نفرت اندھیرا ہے، بھائی چارگی روشنی ہے اور دشمنی اندھیرا ہے، ملک کی تعمیر وترقی روشنی ہے اور فرقہ پرستی اندھیرا ہے۔

روشنی میں امن وامان قائم ہوتا ہے اور جب امن وامان قائم ہوتا ہے تو خوشحالی آتی ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے دیئے میں تیل ڈالا بتی لگائی اور جلایا اسی کو کہا جاتا ہے کہ دیا روشن کیا،، اب یہاں قابل غور بات یہ ہے کہ کیا ہم نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ کے نام دیا جلایا، فرقہ پرستی کے خاتمے کے نام کا دیا جلایا، حق وانصاف کے لئے دیا جلایا، انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے دیا جلایا یہ تمام سوالات، جواب چاہ رہے ہیں۔

ایک دیا فروخت کرنے والا کندھے پر جھولی اور تھیلے ٹانگ کر صدا لگاتا ہے کہ سستے داموں میں دیئے لے لو صدا لگاتے لگاتے امیروں کی بستی میں پہنچ جاتا ہے ایک عالیشان بنگلے کا دروازہ کھلتا ہے ایک صاحب باہر نکلتے ہیں اتنے میں دیا فروخت کرنے والے نے صدا لگادی اور صاحب بنگلہ نے دیا خریدنا چاہا کہ اتنے میں مکان مالکن بھی آجاتی ہے اور کہتی ہے کہ ہم بڑے اسٹینڈر لوگ ہیں ہمارے پاس بنگلہ ہے کار ہے ایر کنڈیشن روم ہمارے پاس دولت کی کمی نہیں پھر ہم تمہارے جیسے غریبوں سے دیا خرید کر اپنی بے عزتی نہیں کرا سکتے تم سے دیا خریدنا ہماری توہین ہے تم شکل سے چور بھی لگتے ہو جاؤ یہاں سے ہم بڑی بڑی دوکانوں سے دیئے خرید لیں گے، صاحب بھی بیوی کو خوش کرنے کی غرض سے کہا کہ فوراً ہماری نظروں سے دور ہوجاؤ ورنہ پولیس کے حوالے کردیں گے، اسی اکڑ، گھمنڈ اور تکبر کو اندھیرا کہا جاتا ہے۔

اب آیئے روشنی کی طرف دیا بیچنے والا مایوس ہوکر دھیرے دھیرے واپس ہوا بازار میں پہنچ کر دکان لگانی چاہی تو لوگوں نے دکان نہیں لگانے دیا ایک بڑا صحن دیکھ کر اس میں اپنا جھولا تھیلا رکھا اور دیا پھیلایا تھوڑی ہی دیر میں ایک شخص اتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ ہمارا صحن ہے جتنی جلدی ہوسکے یہاں سے اپنی دکان ہٹالو وہ بیچارہ وہاں سے بھی اپنا تھیلا اپنے کاندھے میں لٹکائے ہوئے اور انکھوں سے انسو بہاتے ہوئے چل دیتا ہے اتنے میں سورج بھی غروب ہوگیا اور اندھیرا ہونے لگا سامنے سے ایک کار اتی ہوئی دکھائی دیا فروخت کرنے والے کے نزدیک اکر رکی کھڑکی سے شیشہ ہٹا کار مالک نے اس دیے والے کو دیکھا تو اسے ٹھہرنے کو کہا اور اس سے پوچھتا ہے کہ تمہارے پاس مخصوص قسم کا دیا ہے کہ نہیں تو اس نے جواب دیا میرے پاس ہے اس نے قیمت پوچھی اب پھر پوچھتا ہے کہ کیا تمہارا دیا ابھی تک بکا نہیں تو اس نے جواب دیا کہ نہیں صاحب کار مالک نے کہا تو پھر ان دیوں کا کیا کرو گے تو اس نے جواب دیا کہ صاحب اب اگلے سال بیچیں گے اس سال کوئی دکان لگانے کے لیے جگہ نہیں دے رہا ہے اتنا سننے کے بعد کہتا ہیکہ کل صبح میرے مکان کے پاس اجانا اور گھر اکر اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ ہم نے اسے ڈانٹ ڈپٹ کر واپس کردیا لیکن وہ چور نہیں ہے وہ ایک غریب ادمی ہے پتہ نہیں اس کے گھر کے چولہے میں اگ جلے گی یا نہیں تو اس کی بیوی نے بھی کہا کہ ہمیں اس کی مدد کرنی چاہیے غرضیکہ اس نے اپنے تمام پڑوسیوں سے کہا کہ کل ایک دیا فروخت کرنے والا ائے گا سبھی لوگ اسی سے دیا خریدیں تاکہ اس غریب کی مدد ہوجائے چنانچہ دوسرے دن صبح کو وہ دیا فروخت کرنے کے لیے اسی بستی میں پہنچتا ہے جس بستی سے وہ واپس ایا تھا لیکن اج اسی بنگلے سے صاحب نکلتے ہیں اور اس کے بعد اپنے بنگلے میں واپس جاتے ہیں کہ چاروں طرف سے لوگ دیا خریدنے کے لیے اتے ہیں اور اس کا سارا دیا فروخت ہوجاتا ہے اس طریقے سے اس دیا بیچنے والے کی مدد بھی ہوگئی اور لوگوں کی ضرورت بھی پوری ہوگئی اسی کو روشنی کہا جاتا ہے یعنی غریبوں کی مدد کرنا روشنی ہے اور غریبوں کو جھڑکنا انہیں جھنکارنا اور ان سے نفرت کرنا یہ اندھیرا ہے۔

مضمون لکھنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ کاش اس دیئے کی روشنی میں ہر ہندوستانی کے دل میں ہر ہندوستانی کی محبت ہوجائے ہمدردی ہوجائے اور ایسا جذبہ پیدا ہوجائے کہ ساجواد کا نعرہ صرف دیواروں پر لکھا ہوا نظر نہ آئے، صرف بینروں پر چھپا ہوا نظر نہ آئے، صرف اسٹیجوں سے چیختا چلاتا ہوا نظر نہ آئے بلکہ ہر میدان ہر شعبے میں ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں بھائی بھائی نظر آئیں اس کے لئے ضروری ہے کہ صرف گھروں کی صفائی نہیں بلکہ دلوں کی صفائی کی جائے اور صرف گلی کوچوں کو روشن نہ کیا جائے بلکہ دلوں کو بھی روشن کیا جائے تاکہ کسی کے ساتھ کسی قسم کا بھید بھاؤ نہ ہو سکے، کسی کا حق نہ مارا جاسکے اور سب ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوسکیں۔ ☆☆

اسرائیل، غزہ امن معاہدہ ٹوٹنے کا امکان

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیس نکاتی امن معاہدہ کے تحت اسرائیل غزہ کے درمیان سیز فائر کرایا تھا۔ جس میں اسرائیلی افواج کا غزہ سے پیچھے ہٹنا، قیدیوں کی رہائی اور راحت سامان کے چھ سو ٹرک یومیہ آنے دینا شامل تھا۔ دو خون آلود جنگی سال گزر جانے کے بعد ہوئے معاہدے سے زندگی کی آس بندھی۔ جس کی وجہ سے شمالی سرحد کے دونوں جانب جشن منایا گیا۔ کیونکہ امریکی قیادت والے بین الاقوامی نظام کے ذریعہ فلسطین پر غزہ امن پالیسی تھوپی گئی ۔ ماہرین کے مطابق پچھلے منصوبوں کی طرح اس کے بھی ناکام ہونے کا امکان ہے۔ اس میں جنوری کا معاہدہ بھی شامل ہے۔ جس کی اسرائیل نے صرف دو ماہ بعد ہی خلاف ورزی کردی تھی۔ اقتدار میں بنے رہنے کے لیے اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اس معاہدے (جس کا صرف پہلا مرحلہ طے پایا) کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے کیونکہ اسرائیلی سپریم کورٹ نیتن یاہو کو عہدے سے ہٹانے کا انتظار کر رہا ہے۔ دراصل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پہلے مرحلے کے منصوبے پر دستخط کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتے کہ اسرائیل دوبارہ حماس پر حملہ نہیں کرے گا۔ جبکہ ٹائمس میگزین کو دیئے انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے اسرائیل اور حماس کے بیچ جنگ بند کرائی ورنہ یہ برسوں تک چلتی ۔ انہوں نے اسرائیل کو سمجھایا کہ دنیا بہت بڑی ہے وہ دنیا سے نہیں لڑ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ویسٹ بینک پر اگر اسرائیل حملہ کرتا ہے تو وہ ان کی حمایت سے محروم ہوجائے گا۔ لیکن تاریخ بتاتی ہے کہ امریکہ کی کسی بھی بات پر یقین نہیں کیا جاسکتا۔ لبنان میں بیروت پر قبضہ کے وقت پی ایل او سے لبنان سے جانے کو کہا گیا تھا۔ فلسطینیوں کی حفاظت کے سوال پر اس وقت کے امریکی صدر نے اپنے دستخط کئے خط میں ذمہ داری لی تھی لیکن پی ایل او کے جانے کے بعد کئی دن تک فلسطینیوں کا قتل عام ہوا۔ اس وقت بھی امن پر گفتگو کے دوران اسرائیل کے وزیر دفاع اسرایل کاٹز نے حماس کی قید سے اسرائیلیوں کی رہائی کے بعد اس پر حملہ کرنے کا بیان دیا تھا۔

خیر امن منصوبے کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے، اور حماس کی قید سے 20 یرغمالیوں کو زندہ رہا کر دیا گیا ہے، جبکہ اسرائیل نے تقریباً دو ہزار فلسطینی قیدیوں اور شہریوں کو آزاد کیا ہے۔ بیس نکاتی امن معاہدہ کے بارے میں مسلم ممالک نے کہا کہ یہ وہ ڈرافٹ نہیں ہے جو انہیں دکھایا گیا تھا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ غزہ کے انتظام کے لیے مجاز اقوام متحدہ اور مغربی کنارے پر حکومت کرنے والے فلسطینی اتھارٹی سے اس امن منصوبے پر کسی قسم کا مشورہ نہیں کیا گیا۔ مثال کے طور پر، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کی سابق صدر نوی پلے نے کہا کہ "فلسطین کو اس منصوبے کا فریق ہی نہیں بنایا گیا۔" یہی وہ ادارہ ہے، جس نے اسرائیل کو نسل کشی کا ذمہ دار قرار دیا اور بعد میں جنوبی افریقہ نے یہ معاملہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف میں پیش کیا تھا۔ یوروپین یونین کی صدر ارسولاوان ڈیرے ین غزہ میں اسرائیل کی نسل کش جنگ کو لے کر اس پر پابندی لگانے اور کاروبار پر جزوی پابندی عائد کرنے کی مانگ کا منصوبہ بنا رہی تھیں۔ ؟13 اکتوبر کو مصر اور امریکہ نے مشترکہ طور پر شرم الشیخ (مصر کے ساحلی شہر) میں ایک تقریب منعقد کی، جس میں مغربی دنیا کے ساتھ ساتھ اس خطے کے تقریباً بیس عالمی رہنما امریکی صدر کی تعریف کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ ڈونالڈ ٹرمپ یہ سب کچھ اس سال کا نوبیل امن انعام حاصل کرنے کے لیے کر رہے تھے۔ اس کے لیے وہ پوری دنیا سے سفارش کرائی جارہی تھی لیکن یہ انعام وینیز ویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا مچادو کو دیا گیا۔ نوبیل امن انعام کے لیے مچادو کے انتخاب پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں کیونکہ انہوں نے نہ صرف غزہ میں نیتن یاہو کے نسل کشی والے اقدامات کی حمایت کی بلکہ وینیز ویلا میں "جمہوریت کی بحالی" کے نام پر صدر نکولس مدورو سے لڑنے کے لیے بھی مدد مانگی ہے۔

19 امن منصوبے کے مطابق حماس نے پہلے مرحلے کی تمام شرائط کو پورا کیا لیکن اسرائیل نے اپنے قیدیوں کی رہائی کے فوراً بعد ٹن بم گرا کر امن معاہدے کو تار تار کردیا۔ اسرائیل نے یہ حملہ اس وقت کیا جب لوگ ایک محلہ میں اپنے 153 اکتوبر کو غزہ پر تباہ شدہ مکانات دیکھنے گئے ہوئے تھے ۔ سوشل میڈیا کی ایک ویڈیو کے مطابق اس حملہ میں ایک اسکول بھی تباہ ہوا ہے۔ جس میں کئی بچوں سمیت سولوگوں کے مرنے کی خبر ہے۔ اسرائیلی افسران کا کہنا ہے کہ فلسطینی پیلی لائن کراس کی تھی جس کی وجہ سے اسرائیلی فوجیوں پر حملے کا خطرہ تھا۔ نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ حماس نے اسرائیلی افواج پر حملہ کیا تھا اس لئے حملہ کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ہاتھ میں ہتھیار لیے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے امن کی پیش کش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ آج اسرائیل پہلے سے زیادہ طاقت ور ہے مزید زور دے کر کہا کہ امن طاقت سے ہی آئے گی ۔ حماس کو پوری طرح ختم کرنا ضروری ہے۔ جبکہ حماس کا کہنا ہے کہ جس علاقہ میں حملہ کیا گیا وہاں اس کی موجودگی نہیں تھی۔ غزہ کے افسران کا کہنا ہے کہ سیز فائر ہونے کے بعد اسرائیل نے اسی مرتبہ معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ یا سرائیل کا یہ حملہ صرف امن معاہدے کی خلاف ورزی نہیں ہے بلکہ امریکہ کے منھ پر کالکھ پوتنے جیسا ہے۔

ٹرمپ امن منصوبہ دراصل حماس کے لیے "سرنڈر" کی ایک چالاکی سے تیار کی گئی اسکیم ہے، جو فلسطینی خودمختاری، یا مستقبل میں کسی بھی طرح کی شرکت کے تمام راستے بند کردیتی ہے۔ اس منصوبے کو اس کی ابہام پسندی کے سبب تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ یہ عالمی سرمایہ داری اور صیہونی وانجیلی (زایونزم یعنی یہودی ریاست کے قیام کی) حمایت کے نظریاتی اشتراک سے پیدا ہونے والا ایک بالا دستی والا منصوبہ ہے، جو اوپر سے نیچے تھوپا گیا ہے۔ اس پوری گفتگو میں فلسطینی شامل نہیں تھے لیکن حماس نے اسے پھر بھی قبول کیا تھا کیونکہ غزہ میں لوگ بھوک اور پیاس سے لوگ مر رہے تھے۔ پھر اسرائیل کے ذریعہ کھڑے کیے گئے غیر سماجی عناصر بھی غزہ کے لوگوں کو مار رہے تھے۔ جن کے بارے میں فتویٰ تھا کہ جنہوں نے غزہ کے لوگوں کا خون بہایا ہے انہیں معاف نہیں کیا جائے گا۔ اسرئیل کی قید سے آزاد ہوئے فلسطینیوں نے جب ان عناصر کو قتل کیا تو ٹرمپ نے پہلے تو اسے اچھا قدم بتایا لیکن بعد میں ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ حماس اسے بند کرے۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں اپنے دوستوں کو حملہ کرنے سے روکے ہوئے ہوں اگر حماس نے یہ کارروائی بند نہیں کی تو امریکہ خود کارروائی کرے گا۔

امن معاہدہ کے باوجود حماس نے فلسطینی عوام کے لئے اپنے حق خودارادیت اور خودمختاری کے لیے بولنے کے حق سے دستبردار ہونا مناسب نہیں سمجھا۔ کیونکہ غزہ پر حکومت کرنے کی قانونی حیثیت حماس کو 2006 کے انتخابات کے مینڈیٹ سے حاصل ہوئی تھی۔ اس لیے یہ بے معنی ہے کہ مغربی طاقتیں، جواب فلسطین کو ریاست کی حیثیت دینے کی بات کر رہی ہیں، حماس کو "دہشت گرد تنظیم" سمجھیں۔ یہ حیرت کی بات ہے تمام رکاوٹوں کے باوجود حماس نے مزاحمت جاری رکھی ہے، حالانکہ اس نے عرب بلاک کے اندر اپنی ساکھ کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں افراد اور ہتھیار کھو دیے۔ جن کے پاس رہنے کے لیے گھر نہیں بچے، 67 ہزار سے زیادہ بے گناہ افراد مارے گئے، عورتوں اور بچوں کو قتل کیا گیا، بہت سے معذور کر دیے گئے، عصمت دری کی گئی۔ بھوک اور پیاس سے مر رہے ہیں اس کے باوجود غزہ کے لوگوں نے حماس کے خلاف نہ بغاوت کی اور نہ احتجاج کیا۔ کیونکہ وہ امریکہ اور اسرائیل کی منشا سے اچھی طرح واقف ہیں۔ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے اسرائیل کی غزہ سے جنگ کو وار کرائم ما ہے۔ اس کے باوجود امن معاہدہ میں گناہ گاروں کو سزا دینے اور نقصان کی بھرپائی کرانے کی کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔

ایسے میں دوسرے مرحلے، جس میں حماس کو غیر مسلح کیا جانا اور غزہ میں نیا نظام قائم کیا جانا شامل ہے، کو نافذ نہیں کیا جا سکا کیونکہ حماس یہاں کا نظام فلسطینین اتھارٹی یا ٹیکنو کریٹ کے سپرد کرنے کو تیار ہے ۔ وہ امریکہ کے بین الاقوامی فورسیز یا بلا واسطہ اسرائیل کے حوالے کرنے کے حق میں نہیں ہے ۔ اس لیے امن معاہدہ کے بعد بھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم اور فلسطینی مزاحمت کے ختم ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔ 7 اکتوبر 2023 کے حماس کے حملے کے "انتقام" میں جو مظالم کیے گئے، وہ انصاف کے منافی ہیں۔ عالمی نظام کو سمجھنا ہوگا کہ مسلط کی گئی امن کبھی بھی وطن کی جائز مانگوں کے بڑھتے ہوئے طوفان کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ حقیقی امن تبھی قائم ہوگی جب غزہ فلسطین پر سے اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ ختم ہوگا۔

○○○

عظیم اتحاد کا چہرہ

تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے عظیم اتحاد نے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر اعلان کیا ہے۔ یہ اتحاد کی اتحادی جماعتوں کے درمیان جاری رسہ کشی کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔ راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے جمعرات کو اتحاد کی طرف سے منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) لیڈر تیجسوی پرساد یادو کو عظیم اتحاد کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر اعلان کیا۔ وکاسیل انصاف پارٹی (وی آئی پی) لیڈر مکیش ساہنی کو نائب وزیر اعلیٰ کا امیدوار قرار دیا گیا۔ ساتوں اتحادیوں نے اسٹیج سے اپنے اتحاد کا اعلان کیا۔ اس سے پہلے، سیٹوں کی تقسیم پر کانگریس، آر جے ڈی، اور وی آئی پی کے درمیان مواصلاتی فرق نے یہ تاثر دیا تھا کہ عظیم اتحاد ٹوٹ گیا ہے۔ تیرہ نشستوں پر ایک دوسرے کے خلاف میدان میں اترنے والے امیدواروں نے ان جماعتوں کے ایک ساتھ الیکشن لڑنے کی امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا۔ تاہم، پچھلے کچھ دنوں میں، نقصان پر قابو پانے کی کوششوں کا نتیجہ نکلا ہے، اور معاملات آخرکار طے پا گئے ہیں۔ تیجسوی کے سی ایم امیدوار کے طور پر اعلان کے ساتھ ہی عظیم اتحاد نے بھی ایک قدم اٹھایا ہے۔ اشوک گہلوت نے این ڈی اے (نیشنل ڈیموکریٹک الائنس) سے پوچھا کہ ان کا وزیر اعلیٰ کا امیدوار کون ہے؟ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مہاراشٹر میں ایکناتھ شندے کی طرح بہار میں نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ نہیں بنائے گی۔ واضح طور پر، گرینڈ الائنس پورے الیکشن میں ایسا ماحول بنانے کی کوشش کرے گا کہ اگر بی جے پی اکثریت حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی ہی پارٹی کے کسی لیڈر کو وزیر اعلیٰ بنائے گی، اور نتیش کمار کو پسماندہ کردیا جائے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ کمیونٹی میں خواتین کی مضبوط گرفت ہے اور ان دونوں گروپوں نے اتحاد کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس بار گرینڈ الائنس ان دونوں گروپوں بالخصوص خواتین ووٹرز کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ تیجسوی یادو نے ان کے لیے کئی اعلانات کیے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے ہر خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا تھا جس کا کوئی رکن سرکاری ملازمت میں نہیں تھا۔ چچا اور بھتیجے (نتیش کمار اور تیجسوی یادو) کے درمیان ہونے والی اس لڑائی میں ایک بار پھر شک یا کنفیوژن ایک طاقتور انتخابی ہتھیار ثابت ہونے والا ہے۔ 2020 کے انتخابات میں چراغ پاسوان نے خود کو وزیر اعظم مودی کا ہنومان بتا کر کنفیوژن پھیلایا تھا جس کا نتیجہ این ڈی اے کو بھگتنا پڑا۔ اس الیکشن کو دو پہلوؤں کا سامنا ہے۔ بکھراؤ اور وزیر اعلیٰ کا چہرہ۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ گرینڈ الائنس کس طرح یہ یقین دلاتی ہے کہ اس کے اتحادیوں کے اتحاد کے پیچھے کوئی مجبوری نہیں ہے، اور این ڈی اے اس بات کو کیسے یقینی بناتی ہے کہ مہاراشٹر کی کہانی بہار میں نہیں دوہرائی جائے گی۔ بہار میں انتخابی کامیابی میں سماجی مساوات کا بڑا رول رہا ہے۔ نتیش کمار نے سوشل انجینئرنگ کے ذریعے اپنی سیاسی بنیاد بنائی ہے۔ 1990 کی دہائی میں لالو پرساد یادو کو پسماندہ طبقات، انتہائی پسماندہ طبقات، دلتوں اور مسلمانوں کی حمایت حاصل تھی۔ تاہم نئی صدی میں یہ مساوات مائی (مسلم یادو) اتحاد تک محدود ہوگئی ہے۔ دوسری طرف، این ڈی اے نے پولرائزیشن کی حکمت عملی اپنائی اور 2005، 2010، اور 2020 میں اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ 2015 میں، نتیش کمار اور لالو پرساد یادو گرینڈ الائنس میں ایک ساتھ تھے، این ڈی اے کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی۔ اس بار چراغ پاسوان کی لوک جن شکتی پارٹی (آر) پہلی بار نتیش کمار کے ساتھ اسمبلی انتخابات لڑ رہی ہے۔ تاہم مکیش ساہنی کے وی آئی پی جو پچھلی بار گرینڈ الائنس سے ناراض ہو کر این ڈی اے میں شامل ہوئے تھے، اس بار نہ صرف گرینڈ الائنس میں شامل ہیں بلکہ مکیش ساہنی کو نائب وزیر اعلیٰ قرار دے کر انتہائی پسماندہ طبقات کو ایک بڑا پیغام دیا گیا ہے۔

ملک کی فضا میں ہر طرف نفرت کا زہر گھول دیا گیا

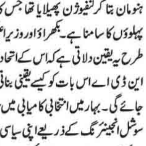

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

ملک کے مختلف حصوں میں فرقہ وارانہ منافرت ان دنوں عروج پر ہے، شاید اب کوئی شعبہ ایسا نہیں جہاں نفرت کی آگ نہ دہک رہی ہو، گزشتہ 6 اکتوبر کو سپریم کورٹ آف انڈیا کے عظیم الشان مرکزی حال میں وہ ناقابل یقین واقعہ پیش آیا، جس نے نہ صرف عدالتی اقدار بلکہ ملک کے اجتماعی ضمیر پر شدید سوالات اٹھا دیئے، ملک کی بلند ترین عدالت کی کرسی پر فائز چیف جسٹس بی آر گوائی وکلاء کے مقدمات سن رہے تھے کہ اسی درمیان بار کونسل آف دہلی کے رجسٹرڈ ایک سینئر وکیل راکیش کشور اچانک جج کے ڈائس کے قریب پہنچا، اپنا جوتا اتارا اور چیف جسٹس کی سمت پھینکنے کی کوشش کی، اس وقت موجود سکیورٹی اہلکاروں نے فوری طور پر اس حرکت کو ناکام بنا کر کشور کو عدالتی حال سے باہر لے کر چلے گئے۔ اس ہنگامہ آرائی کے دوران ملزم وکیل نے زور سے چیخ چیخ کر یہ کہا کہ ہم سناتن کی توہین برداشت نہیں کریں گے اور سناتن کا اپمان نہیں سہے گا ہندوستان، اس نعرے نے پورے واقعے کو محض فرد واحد کے جنون سے کہیں آگے ایک مخصوص نظریاتی غصے اور عدم برداشت کے منظم اظہار میں بدل دیا، اس سانحہ پر ساری عدالت ہکا بکا رہ گئی، مگر چیف جسٹس بی آر گوائی نے غیر معمولی حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے کورٹ میں موجود وکلاء کو صبر وضبط کی تلقین کی اور عدالتی کارروائی بغیر تعطل کے جاری رکھی، یہ واقعہ صرف عدالتی بدتمیزی نہیں بلکہ گہری، تاریخی اور سماجی رنج میں چلتے رجحان کی انتہا ہے، جسٹس گوائی ہندوستان کے دوسرے دلت چیف جسٹس ہیں اور اپنی شناخت میں بدھ مت کے پیروکار بھی ہیں، حملہ آور وکیل کا مذہبی بنیاد پر برہم نظریاتی کیفیت اور اس کا نعرہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ ملک میں عدلیہ کے وقار کے بجائے اب مقدس روایتوں اور ذاتی تعصبات کو اولیت ملنے لگی ہے۔ مبینہ طور پر یہ واقعہ کھجوراہو کے جواری مندر میں بھگوان بشنو کی سات فٹ اونچی مورتی کی دوبارہ تنصیب کی درخواست سے متعلق ہے، جو 16 ستمبر کو سپریم کورٹ کی بنچ نے مسترد کردی تھی، اس موقع پر چیف جسٹس گوائی نے کہا تھا کہ یہ پبلک انٹرسٹ لیٹیگیشن ہے، جا کر خود دیوتا سے کچھ کہیے، اس بیان کو دائیں بازو کے حلقوں میں مذہبی توہین قرار دیا گیا اور سوشل میڈیا پر بھرپور مذمت کی مہم چلی، اس غبار کو کچھ حلقوں نے چیف جسٹس کے نجی مذہبی رجحان سے بھی جوڑنے کی کوشش کی اور یہ سوال اٹھایا کہ اگر وہ اونچی ذات کے ہندو ہوتے تو کیا حملہ آور اتنی جرات کرتا؟ بار کونسل آف انڈیا نے فوری ردعمل دکھاتے ہوئے راکیش کشور کو تمام عدالتی کاروائیوں، پریکٹس اور وکالتی خدمات سے معطل کر دیا، چیئرمین منن کمار مشرا کے عبوری حکم نامے میں اس عمل کو عدلیہ کے وقار، ایڈوکیٹس ایکٹ اور بار کونسل کے قواعد کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مزید تادیبی کاروائی کا عندیہ دیا گیا، ساتھ ہی دہلی بار کونسل کو عمل درآمد کی ہدایت بھی جاری کی گئی، سپریم کورٹ کے رجسٹرار کی عدم دلچسپی کی بنا پر تین گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد دہلی پولیس نے کشور کو رہا کردیا، اس ہنگامہ خیز منظرنامے کا المیہ یہ ہے کہ ملکی میڈیا نے اس سنجیدہ واقعے کی مذمت بالفاظ بلند کرنے کے بجائے حملہ آور وکیل کو ہیرو کے طور پر پیش کرنے میں کوئی عار محسوس نہ کی قابل غور یہ بھی ہے کہ جب اتر پردیش، اڈیشہ اور بریلی جیسے شہروں میں دلتوں اور اقلیتوں پر مظالم کے واقعات ہوئے تو یہی میڈیا خاموش تماشائی بنا رہا، نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے اعداد وشمار کے مطابق 2023 کے دوران دلتوں کے خلاف جرائم میں کوئی خاطر خواہ کمی نہ ہوسکی، بلکہ کئی ریاستوں میں اس نوعیت کے واقعات میں اضافہ ہی دیکھنے میں آیا، ابھی چند یوم قبل ہی اتر پردیش میں کسی دلت نوجوان کی قتل اور مذہبی نعرے پر بریلی میں ہنگامہ جیسے واقعات میڈیا میں اپنی اہمیت کے مطابق جگہ نہ پا سکے، اڈیشہ میں مورتی وسرجن پر فرقہ وارانہ فسادات اور ملک بھر میں اقلیتوں کے خلاف بڑھتے تشدد کو کسی بھی سنجیدہ ضابطے میں اب تک نہ لیا گیا، جبکہ نتیجہ یہ ہے کہ اب یہ آگ عدالت عظمیٰ تک پہونچ چکی ہے، یہ صورتحال نہ صرف آئینی مساوات بلکہ عدلیہ کے وقار کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے، اہم سیاسی جماعتیں بھی اس بحران کو اجاگر کرنے کی کوشش کررہی ہیں، کانگریس قائد راہل گاندھی اور صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں دلتوں، قبائلیوں اور مسلمانوں سمیت تمام پسماندہ طبقات کو ملک میں نشانہ بنائے جانے پر شدید مذمت کی، موجودہ حکومت اور میڈیا کے متعصبانہ رویے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ انصاف کی جگہ بیلوں اور خوف نے لے لی ہے، ملک کے سینئر لیڈر شرد پوار نے کہا کہ انصاف کے اعلیٰ ترین ادارے میں چیف جسٹس آف انڈیا پر حملہ کرنے کی کوشش نہ صرف عدلیہ پر حملہ ہے، بلکہ ہماری جمہوریت، ہمارے آئین اور ہماری قوم کی بھیانک توہین ہے، انہوں نے کہا کہ عدلیہ کا مقصد جمہوریت اور آئینی اقتدار کو برقرار رکھنا ہے، انہوں نے مزید کہا ہے کہ عدلیہ ملک میں جمہوری اقدار کے تحفظ اور اختلاف رائے کو منصفانہ انجام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس طرح کی حرکتیں ملک کی بنیادی روح کے خلاف ہیں اور اسے کسی بھی حالت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا، موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں آئینی اداروں کو کمزور کرنے کا رجحان مسلسل بڑھ رہا ہے اور ہمارے ملک میں گزشتہ کچھ برسوں سے جو زہر پھیلایا جارہا ہے وہ اب اعلیٰ ترین آئینی اداروں کا بھی احترام نہیں کرتا، یہ ملک کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ہندوستانی جمہوریت کے ستونوں کو کمزور نہیں ہونے دیں گے، اب تمام جماعتوں اور شہریوں کو جمہوری اداروں کے وقار اور تحفظ کے لئے کھڑا ہونا چاہئے، ملک کی فضاء میں ہر جانب نفرت کا زہر گھول دیا گیا ہے۔ اس سے پورے منظر نامے میں اصل سوال یہی ہے کہ کیا ہم ایسے ہندوستان کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں مذہبی اور طبقاتی تفاخر کے سامنے آئینی اور عدالتی وقار بے وقعت ہوکر رہ جاتے ہیں، آج جسٹس گوائی پر جوتا پھینکا گیا مگر اصل ہدف ہمارا مشترک آئینی ضمیر ہے، ہندوستانی معاشرے کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ قانون وانصاف کے دیپ جلائے رکھنا چاہتا ہے یا نفرت اور تعصب کی آندھی میں یہ چراغ بھی بجھ جانے دینا چاہتا ہے، یہ جوتا دراصل اس تاریخی راستے پر ایک تازیانہ ہے جس پر ہندوستان کی جمہوریت قدم بہ قدم آگے بڑھ رہی ہے۔

کمرہ عدالت میں چیف جسٹس کے ساتھ یہ حرکت کسی مجرم یا عام آدمی نے نہیں بلکہ ایک سینئر اور تجربہ کار وکیل نے کی ہے، اسی وجہ سے یہ حرکت اور یہ واقعہ مزید تشویش کا باعث ہیں، خاص طور پر اس لئے کہ حملہ آور وکیل نے یہ دعوی کرتے ہوئے حملہ کرنے کی کوشش کی کہ ہم سناتن کی توہین برداشت نہیں کریں گے، اس کے لئے چیف جسٹس کے کچھ حالیہ ریمارکس کا حوالہ بھی دیا جا رہا ہے، یہ بات کس قدر افسوسناک ہے کہ مذہبی جذبات کو ملک میں اس حد تک اشتعال دلایا گیا ہے کہ اب عمر رسیدہ وکیل بھی اس بیمار ذہنیت اور نفرت کا شکار ہونے لگے ہیں، ملک کے سب سے بڑے جسٹس کو ہی نشانہ بنانے سے گریز نہیں کیا جا رہا ہے اور یہ حرکت کمرہ عدالت میں کی جارہی ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ سماج میں فرقہ پرستی، اور بیمار ذہنیت کا زہر کس حد تک گھولا جا چکا ہے، اور نفرت کی یہ جڑیں کہاں تک سرایت کر چکی ہیں، آخر ملک میں اب کون سا ایسا گوشہ باقی ہے جہاں نفرت کا یہ زہر نہیں پہنچا ہے؟ افسوس اس بات کا ہے کہ اس وکیل کو چند گھنٹوں کی پوچھ تاج بلکہ رسمی سوالات کے بعد گھر جانے کی اجازت بھی دے دی گئی اور اس وکیل نے اپنی شرمناک حرکت پر کسی طرح کے افسوس یا پچھتاوے کا اظہار بھی نہیں کیا ہے، یہ کتنا افسوسناک اور تشویشناک پہلو ہے کہ ہمارے ملک کے چیف جسٹس بھی خود اپنے ہی کمرہ عدالت میں نشانہ بنائے جارہے ہیں اور اس کے لئے ایسا عذر پیش کیا جارہا ہے جو انتہائی افسوسناک ہے، ملک کے تمام جج، قانون کی بالادستی کے لئے قانون کے مطابق ہی کام کرتے ہیں قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ان کے فیصلے پسند نہیں آتے، اگر مذہبی اشتعال کا سہارا لیتے ہوئے ملک کے چیف جسٹس کو ہی نشانہ بنایا جائے تو اس سے زیادہ افسوس اور تشویش کی بات کوئی اور نہیں ہوسکتی، جہاں تک پولیس یا نفاذ قانون کی ایجنسیوں کا سوال ہے ان کا رویہ اور بھی افسوسناک ہے، کیونکہ انہوں نے صرف معمولی سے سوالات کرتے ہوئے اس وکیل کو گھر جانے کی اجازت دے دی اور یہ عذر پیش کیا کہ اس تعلق سے کوئی رسمی شکایت درج نہیں کروائی گئی ہے، کیا پولیس اس غلط حرکت کا خودنوٹ لیتے ہوئے کاروائی نہیں کرسکتی؟ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر اس تعلق سے جو بحث شروع ہوئی ہے وہ اور بھی افسوسناک ہے، سوشل میڈیا پر ہندوتوا گروپ کی جانب سے اس طرح کے حملے کا جواز پیش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور یہ دعوی کیا جارہا ہے کہ حالیہ عرصے میں مخالف ہندو تبصرے زیادہ کیے جارہے تھے، جس کے نتیجے میں یہ واقعہ پیش آیا ہے، کچھ گوشوں کا تاثر ہے کہ ملک میں ہندوؤں کے جذبات کا پاس ولحاظ کیا جانا چاہیے، اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اس طرح کے واقعات پیش آتے رہیں گے، یہ جو جواز پیش کیا جارہا ہے اور سوشل میڈیا پر جس طرح کے تبصرے کیے جارہے ہیں وہ صورتحال کی سنگینی کو اور بھی واضح کردیتے ہیں سماج میں کس طرح سے زہر گھولا گیا ہے اور ملک کی عدلیہ اور چیف جسٹس تک کو یہ بیمار ذہنیت رکھنے والے عناصر بخشنے کو تیار نہیں ہیں، ہمارے ملک کے چیف جسٹس نے انتہائی تحمل اور بردباری کا مظاہرہ تو کیا ہے اور اس حرکت پر مشتعل ہونے کے بجائے اپنے کام کاج کو ترجیح دی، انہوں نے ایک مثال ضرور قائم کی، تاہم اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ملک اور ملک کے عوام ایسی حرکت پر خاموش ہوجائیں اور پولیس یا سکیورٹی ایجنسیوں کا یہ جواز قبول کرلیں کہ اس معاملے میں کوئی رسمی شکایت درج نہیں کروائی گئی ہے، اس معاملے میں پولیس کو از خود نوٹ لیتے ہوئے کاروائی کی جانی چاہیے تھی، جس طرح دیگر بہت سے معاملے میں پولیس متحرک ہوکر کام کرتی ہے، بار ایسوسی ایشن نے وکیل کو معطل کرتے ہوئے اچھا فیصلہ کیا ہے اور بار اسوسی ایشن کو پولیس میں شکایت بھی درج کروانی چاہیے، بہت سارے معاملے میں انصاف عدم فراہمی کے باوجود ملک کے عوام کا عدلیہ پر اب بھی اعتماد اور یقین ہے، عدلیہ کا وقار سب سے اعلیٰ ہے اور اس کو تار تار کرنے کی اجازت کسی کو بھی نہیں دی جانی چاہیے اور نہ ہی ایسی حرکت کا کوئی جواز ہوسکتا ہے، ستم ظریفی دیکھئے کہ ملک کا گودی میڈیا بھی اس معاملے پر کسی طرح کا ہنگامہ کھڑا کرنے اور ایسی ذہنیت رکھنے والوں کے خلاف کاروائی پر زور دینے کو تیار نہیں ہے، اگر یہی حرکت کسی اور مذہب سے تعلق رکھنے والے فرد کی جانب سے کی گئی ہوتی تو آسمان سر پر اٹھا لیا جاتا، اس کے سارے خاندان کے خلاف کاروائی کی جاتی اور ان کے مکان پر بلڈوزر چل گیا ہوتا لیکن موجودہ معاملے میں ایسا کچھ نہیں کیا گیا اور یہ دوہرے معیارات اختیار کیے گئے جو انتہائی افسوسناک ہے۔

ہم سب پر لازم ہے کہ اس تازیانے کی گونج کو سن کر اپنی اصلاح کا در وا کریں ورگنہ آئین کا تحفظ صرف دفعات اور دفاتر تک محدود ہوکر رہ جائے گا، افسوس اس بات کا ہے کہ عدلیہ جو اس ملک کے آئین کی سب سے بڑی محافظ ہے وہ بھی اس نفرت کی زد میں ہے، اور نفرت کی آگ میں جھلس رہی ہے، چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس گوائی پر جوتا پھینکنے کا واقعہ صرف ایک فرد یا منصب کی توہین نہیں بلکہ اس ناقابل محافظ ذہنیت کا ثبوت ہے جو آئین، جمہوریت اور اخوت کے سارے اصولوں کو روند کر گویا ہندوستانیوں کو منو کے قانون کی ریاست بنانا چاہتی ہے، مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، کاسٹ ریلیوں پر پابندی جیسے اقدامات کرتے ہیں، عدلیہ تک ریزرویشن کے بیانیے کو متنازعہ بنانے والے فیصلے سامنے آتے ہیں اور کچھ انتہا پسندانہ سوچ رکھنے والے لوگ آئینی مساوات کے بجائے قدامت، مراتب اور پیدائشی فوقیت کو معاشرتی اصول بنانا چاہتے ہیں، آج حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کا بنیادی مسئلہ مذہبی بنیاد پرستی نہیں بلکہ ذات پات کا جبر ہے جو بالخصوص اعلیٰ تعلیم، عدلیہ، انتظامیہ اور سیاست تک پہنچ کر بھی کچلے ہوئے سماجی طبقات سے پیچھا نہیں چھوڑتا، اگر پورن کمار جیسا اعلیٰ تعلیم یافتہ اور با اختیار دلت افسر بھی سرکاری جبر اور ذات پات کے زہر سے خودکشی پر مجبور کیا جاسکتا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ سماج کی نچلی پرتوں میں یہ سلوک اور یہ رویہ کس قدر خطرناک صورت اختیار کر چکا ہے، اب وقت آگیا ہے کہ آئینی جمہوریت بحث واختلاف اور مساوات کے اصولوں کو ملکی تشخص کا مستقل ستون مانا جائے، ذات پات کے قیود اور جامد نظریات کو آئین پر قربان کرنے کا رجحان نہ رکا تو امبیڈکر کا سوال آج بھی تازیانہ بن کر گونجے گا کہ کیا ہندوستان کی جمہوریت اسی سطحی تہہ تک محدود رہے گی یا اس کی جڑیں فی الواقع جمہوری بن سکیں گی؟ ملک کے ادارے خصوصاً عدلیہ اور انتظامیہ اگر ذات پات کے تعصب کے خلاف فیصلہ کن موقف اور علامتی ردعمل نہیں دکھاتے تو ہندوستان کو تقسیم کرنے والی طاقتیں ایک بار پھر سر اٹھا لیں گی اور آزادی، مساوات اور اخوت پر مبنی گاندھی، نہرو اور امبیڈکر کا ہندوستان ہمیشہ کے لیے زوال آشنا ہو جائے گا۔

راحت اندوری نے درست کہا تھا کہ:

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں
یہاں پہ صرف ہمارا مکان تھوڑی ہے

□□□

بہار کے نوجوانوں میں کچھ کر دکھانے کا حوصلہ

حکومت اور سسٹم کی ناکامیاں ان کے خواب توڑ رہی ہیں: راہل

پٹنہ: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی مستقل ملک کے نوجوانوں کے اہم مسائل اٹھاتے رہے ہیں۔ بہار میں کی آواز وہ مستقل بلند کر رہے ہیں۔

اپنی ایک تازہ سوشل میڈیا پوسٹ میں بھی راہل گاندھی نے بہار کے نوجوانوں کی "بہار کے نوجوان محنتی ہیں، کچھ کر دکھانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ لیکن حکومت اور سسٹم کی ناکامیاں ان کے خوابوں کو توڑ رہی ہیں۔"

اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ان دنوں وہ زیادہ توجہ بہار کے نوجوانوں پر دے رہے ہیں، اور ان کے مسائل کو سامنے رکھ کر حل تلاش کر رہے ہیں۔ وہ لگاتار بے روزگاری اور ہجرت کے ایشوز اٹھا رہے ہیں، خاص طور سے نوجوانوں صلاحیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی حکومت کی خراب پالیسیوں کے سبب ان صلاحیتوں کا استعمال نہیں ہو پاتا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'فیس بک' پر جاری کردہ ایک پوسٹ میں راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ ساتھ ہی وہ لکھتے ہیں کہ "بے روزگاری اور ہجرت کی مار برداشت کر رہے نوجوانوں کے درمیان جب ملازمت کی تھوڑی امید پیدا ہوتی ہے، تو پیپر لیک کروا کر اس پر بھی پانی پھیر دیا جاتا ہے۔ اور جب نوجوان انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں تو ان پر اندھا دھند لاٹھیاں برسائی جاتی ہیں۔" راہل گاندھی نے اس پوسٹ کے ساتھ ایک ویڈیو بھی ڈالی ہے، جس میں پیپر لیک کے شکار نوجوان اور اساتذہ صورتحال کی خرابی کا ذکر کرتے ہیں۔ ویڈیو میں راہل گاندھی مختلف مواقع پر مختلف لوگوں سے بات کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

کچھ طلبا کانگریس لیڈر کو بتاتے ہیں کہ بدعنوانی عروج پر ہے اور پیپر لیک کے خلاف کارروائی بھی نہیں ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں کچھ طلبا کی خودکشی بھی دیکھنے کو ملی ہے، اور سب سے خراب حالت تو یہ ہے کہ کئی بار طالبات کو بھی پولیس کے ظلم کا شکار بننا پڑا ہے۔ راہل گاندھی ایسے حالات کو بدلنے کے لیے پرعزم ہیں، اور اسی لیے انھوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ "ہم مل کر ان حالات کو بدلیں گے۔ نوجوانوں کے حق اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے ہر ضروری قدم اٹھائیں گے۔"

پولیس پر پتھراؤ کے معاملے میں 29 افراد گرفتار

ادے پور: (یو این آئی) راجستھان کے ضلع ادے پور کے سائرہ تھانہ علاقے میں قومی شاہراہ پر پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ کرنے کے معاملے میں پولیس نے 29 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ڈی ایس پی سوریہ ویر سنگھ راٹھور نے بتایا کہ ادے پور۔ کیلواڑا قومی شاہراہ پر جمعرات کے روز ایک کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد گاؤں کے لوگوں نے مقتول کی لاش کے ساتھ شاہراہ کو تقریباً سات گھنٹے تک بند رکھا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اور انتظامیہ نے بارہا ان کو شاہراہ کھولنے کی ہدایت دی، لیکن جب وہ باز نہ آئے تو پولیس نے انہیں ہٹانے کی کارروائی شروع کی۔ اس پر لوگ پہاڑی پر چڑھ گئے اور پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ پتھراؤ میں چھ سے زائد پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ مسٹر راٹھور نے بتایا کہ پولیس نے سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے، قومی شاہراہ بند کرنے اور لاش کے احترام کے ساتھ آخری رسومات میں رکاوٹ ڈالنے جیسی مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کرتے ہوئے 29 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔

بھوجپور: دو بیگہ زمین کے تنازعہ میں گولی مار کر نوجوان کا قتل، پورے گاؤں میں خوف و ہراس۔

کرپوری ٹھاکر کے گاؤں جانے پر کانگریس کے مودی سے سوالات

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کے بہار میں جننائک کرپوری ٹھاکر کے گاؤں سے انتخابی مہم شروع کرنے کو نشانہ بناتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ بی جے پی کی سابقہ جن سنگھ نے کرپوری ٹھاکر کی پالیسیوں کی سخت مخالفت کی تھی، تو کیا مسٹر مودی اس کے لیے معافی مانگیں گے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے مسٹر مودی کے مسٹر کرپوری ٹھاکر کے گاؤں کے دورے پر سوال اٹھاتے ہوئے وزیر اعظم سے تین تیکھے سوالات پوچھے ہیں۔ مسٹر رمیش نے وزیراعظم سے پہلا سوال پوچھا ہے، "" کرپوری ٹھاکر جی نے 1978 میں پسماندہ طبقات کو 26 فیصد ریزرویشن دے کر سماجی انصاف کی تاریخی بنیاد رکھی تھی۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آپ کی پرانی پارٹی جن سنگھ اور آر ایس ایس نے ان کی ریزرویشن پالیسی کی کھل کر مخالفت کی تھی؟ کیا اس وقت جن سنگھ اور آر ایس ایس نے کرپوری ٹھاکر جی کے خلاف سڑکوں پر توہین آمیز اور نفرت سے بھرے نعرے نہیں لگائے تھے؟ کیا اس دور میں جن سنگھ اور آر ایس ایس کے خیمے کے سرکردہ لیڈران نے کرپوری ٹھاکر حکومت کو غیر مستحکم کرنے اور گرانے میں اہم

کردار ادا نہیں کیا تھا، کیا آج وزیر اعظم اس تاریخی غلطی پر جن سنگھ اور آر ایس ایس کی طرف سے معافی مانگیں گے؟ کانگریس لیڈر کا دوسرا سوال تھا، " کیا آپ نے ذات پات کی مردم شماری کے کانگریس پارٹی کے مطالبے کو "اربن نکسل ایجنڈا " قرار دے کر دلتوں، پسماندہ طبقات، انتہائی پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے حقوق کی توہین نہیں کی؟ کیا آپ کی حکومت نے پارلیمنٹ (20 جولائی 2021) اور سپریم کورٹ (21 ستمبر 2021) میں ذات پات کی مردم شماری کرنے سے انکار نہیں کیا؟ اکثریتی محروم طبقوں کے کروڑوں افراد کے اس جائز مطالبے کو آپ کی حکومت نے جان بوجھ کر طویل عرصے تک نظرانداز کیا۔ کیا آپ اس سے انکار کریں گے؟ جے رام رمیش کا وزیراعظم سے تیسرا سوال تھا، "آپ اور آپ کی 'ڈبل انجن' حکومت نے ذات کے سروے کے بعد، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، دلتوں اور قبائلیوں کے ریزرویشن کو 65 فیصد کرنے کی اسمبلی کی قرارداد کو 9ویں شیڈول میں کیوں شامل نہیں کیا؟" کانگریس حکومت نے 1994 میں تمل ناڈو کے 69 فیصد ریزرویشن کو جیسے نویں شیڈول میں شامل کر کے تحفظ فراہم کیا تھا، ویسے ہی بہار کے 65 فیصد ریزرویشن کی حفاظت کیوں نہیں کی۔

بوکارو اسٹیل پلانٹ میں جھلسے تینوں مزدور کی موت

بوکارو: (یواین آئی) جھارکھنڈ کے بوکارو میں واقع اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (ایس اے آئی ایل) کی اکائی بوکارو اسٹیل لمیٹڈ (بی ایس ایل) کے ایس ایم ایس۔ 2 پلانٹ میں کام کے دوران جھلسے تین ٹھیکہ مزدوروں میں سے بچے ہوئے ایک پرویر کمار مہلی کی کولکاتا کے ایک اسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ پلانٹ کے کمیونی کشن چیف منی کانت دھن نے آج بتایا کہ پرویر کو بہتر علاج کے لیے کولکاتا ریفر کیا گیا تھا، لیکن تمام کوششوں کے باوجود انہیں بچایا نہیں جا سکا۔ انہوں نے بتایا کہ اس حادثے میں زخمی ہونے والے دیگر دو مزدوروں کی بھی پہلے ہی علاج کے دوران موت ہو چکی ہے۔ بی ایس ایل انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ متوفی مزدور کے اہل خانہ کو ضابطے کے مطابق ملازمت کا آفر لیٹر دیا جائے گا، تاکہ ان کے معاشی مفاد کا تحفظ کیا جا سکے۔ تاہم، اس واقعے نے پلانٹ میں مزدوروں کی حفاظت کے سلسلے میں سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حادثے کے بعد متعدد مزدور یونینوں اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پلانٹ انتظامیہ کو اس حادثے کے ذمہ دار افسروں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا ہے کہ اگر مزدوروں کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات نہیں کیے گئے تو وہ وسیع پیمانے پر احتجاجی تحریک شروع کریں گے۔ دوسری جانب، پلانٹ میں لگاتار بڑھتے حادثات کے باعث مزدوروں میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ بار بار پیش آنے والے واقعات نے سیکیورٹی معیارات کی خلاف ورزی اور انتظامیہ کی لاپرواہی کے خدشات کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ مزدور نمائندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پلانٹ میں سیکوریٹی اصولوں اور آلات کی سختی سے جانچ کی جائے اور کام کا محفوظ ماحول فراہم کیا جائے۔

بھوپال میں کاربائیڈ گن پر بڑی کارروائی غیر قانونی فروخت میں ایک شخص گرفتار

بھوپال: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال ضلع میں کاربائیڈ پائپ گن کی غیر قانونی فروخت اور استعمال پر انتظامیہ نے بڑی کارروائی کی ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں محمد طٰہٰ (27) باشندہ احسان نگر، بھوپال کے خلاف دفعہ نمبر 890/25 کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ اس کے خلاف دفعہ 4، 5، 9(خ) ایکسپلوسوز ایکٹ 1884 اور دفعہ 288 بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کے تحت معاملہ درج کیا ہے، ملزم کے قبضے سے پولیس نے 10 کلو کاربائیڈ اور چار پائپ گنز برآمد کی ہیں۔ ضلع میں چھاپے ماری کی کارروائی کے دوران اب تک کل 55 کاربائیڈ گنز ضبط کی جا چکی ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ایسی غیر قانونی اشیاء کی فروخت اور استعمال پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ واقعے میں کاربائیڈ گن سے زخمی ہونے والے افراد اور بچوں کی حالت جاننے کے لیے بھوپال کے کلکٹر حمیدیہ اسپتال پہنچے۔ انہوں نے زخمیوں سے ملاقات کر کے ان کی جلد صحت یابی کی کامنا کی اور ریڈ کراس سوسائٹی کے ذریعے ہر زخمی کو موقع پر ہی پانچ ہزار روپے کی مالی مدد فراہم کی۔ انتظامیہ نے ضلع میں ممنوعہ پٹاخوں اور کاربائیڈ گنز کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ اس سلسلے میں بھارتیہ ناگرک سنہتا 2023 کی دفعہ 163 کے تحت پابندی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کاربائیڈ گن کا استعمال نہ کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوراً پولیس کو دیں۔

ہری دوار: نیم جلی لاش کا معمہ حل، سیما خاتون کے بطور ہوئی شناخت، ملزم عاشق سلمان اور ایک خاتون گرفتار۔

بھوپال میں 78 واں عالمی تبلیغی اجتماع 14 نومبر سے

30 ہزار رضاکار انتظامات سنبھالیں گے

بھوپال: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال میں اس سال ہونے والا 78 واں عالمی تبلیغی اجتماع پہلے سے زیادہ شاندار اور منظم انداز میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ 14 تا 17 نومبر کو بھوپال کے اینٹکھیڑی میں ہونے والے اس عالمی سطح کے پروگرام میں تقریباً 12 لاکھ شرکا کے آنے کی توقع ہے۔ اجتماع کمیٹی نے گزشتہ سال کی نسبت تیاریوں میں تقریباً 20 فیصد اضافہ کیا ہے۔ اجتماع کمیٹی کے میڈیا انچارج ڈاکٹر عمر حفیظ نے بتایا کہ اس بار مرکزی پنڈال کا رقبہ 100 ایکڑ سے بڑھا کر 120 ایکڑ کر دیا گیا ہے۔ شرکا کی بڑی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے پارکنگ کو 300 ایکڑ سے زائد تک بڑھایا گیا ہے۔ پارکنگ انتظام کو درست رکھنے کے لیے مجموعی طور پر 70 پارکنگ زون بنائے جا رہے ہیں۔ پورے پروگرام کا انتظام تقریباً 30 ہزار تربیت یافتہ اور تجربہ کار افراد کے سپرد کیا گیا ہے۔ ان میں سے 25 ہزار رضاکار اجتماع کمیٹی کے ہیں، جبکہ باقی 5 ہزار شہری انتظامیہ، اور پولیس سے منسلک ہیں۔ یہ سب صفائی، حفاظت، ٹریفک اور پنڈال کے انتظام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اجتماع

کے مقام پر لائٹنگ، ساؤنڈ، پانی اور کھانے پینے کے انتظامات میں 20 فیصد تک بہتری کی گئی ہے۔ سروس ایریا میں اضافی ٹیوب ویل اور پانی کے ٹینکر لگائے جا رہے ہیں۔ فوڈ زون کا رقبہ بڑھایا گیا ہے تاکہ لوگوں کو کھانے کے لیے طویل قطاروں میں نہ کھڑا ہونا پڑے۔ پروگرام کے مقام پر انتظامیہ اور کمیٹی کی مشترکہ ٹیم فائر سیفٹی، میڈیکل یونٹ اور ٹریفک کنٹرول کی نگرانی کرے گی۔ حفاظتی وجوہات کی بنا پر پنڈال کی گنجائش 1.80 لاکھ سے کم کر کے 1.40 لاکھ رکھی گئی ہے۔ داخلی اور خارجی پوائنٹس کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ آمد و رفت آسان ہو۔ بھوپال کا عالمی تبلیغی اجتماع دنیا کے پانچ بڑے اسلامی اجتماعات میں سے ایک ہے۔ اس کا انعقاد ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش تینوں ممالک میں ہوتا ہے۔ گزشتہ سال اس اجتماع میں دس لاکھ سے زائد لوگ شامل ہوئے تھے، جبکہ اس بار تعداد میں اضافے کی توقع ہے۔

ہریانہ حکومت نے ملازمین اور پنشنرز کے لیے مہنگائی الاؤنس میں اضافہ کیا

چنڈی گڑھ: (یواین آئی) ہریانہ حکومت نے اپنے ملازمین، پنشنرز اور فیملی پنشنرز کے لیے مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) اور مہنگائی ریلیف (ڈی آر) کی شرحوں میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق، ساتویں پے کمیشن کی سفارشات کے مطابق، اب یکم جولائی 2025 سے ڈی اے اور ڈی آر کی شرحیں موجودہ 55 فیصد سے بڑھا کر 58 فیصد کر دی گئی ہیں۔ چیف سکریٹری انوراگ رستوگی کی طرف سے جاری کردہ خط کے مطابق اکتوبر 2025 کی تنخواہ اور پنشن/فیملی پنشن کے ساتھ بڑھی ہوئی شرح ادا کی جائے گی۔ جولائی تا ستمبر 2025 کے بقایا جات نومبر 2025 میں ادا کیے جائیں گے۔ مسٹر رستوگی ایڈیشنل چیف سکریٹری، محکمہ خزانہ کا چارج بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔

تریپورہ کے دھلائی ضلع میں پرتشدد واقعات

پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت متعدد افراد زخمی

اگرتلہ: (یواین آئی) تریپورہ کی حکومت میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اتحادی جماعت تریپورہ سول سوسائٹی نے 'انر لائن پرمٹ (آئی ایل پی) نافذ کرنے، غیر قانونی بنگلہ دیشی پناہ گزینوں کو واپس بھیجنے اور 'تیپراسا معاہدے' پر عمل درآمد کے مطالبے کے لیے 24 گھنٹے کے 'تریپورہ بند' کا اعلان کیا، بند کے دوران رات بھر پرتشدد واقعات پیش آنے کی خبر ہے۔ ان پرتشدد واقعات میں دھلائی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ مہر لال داس اور کئی سینئر سرکاری افسران سمیت کم از کم 17 افراد زخمی ہو گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تریپورہ کے دھلائی ضلع کے کمال پور کے سلمہ بلاک کے شورش زدہ علاقوں میں اضافی پولیس فورس تعینات کرنے کے لیے حکام نے کارروائی کی تھی۔ جہاں شانتی بازار علاقے میں جھڑپوں کے بعد 'بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 نافذ کر دی گئی ہے۔ شام کے وقت تشدد میں کچھ لوگوں نے تریپورہ سول سوسائٹی کے 24 گھنٹے کے 'تریپورہ بند' کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شانتی بازار کے علاقے میں اپنی دکانیں کھول لیں۔ پولیس نے بتایا کہ ہڑتال کے حامی مظاہرین نے مبینہ طور پر دکانداروں کو زبردستی دکانیں بند کرنے پر مجبور کیا، تاجروں کے احتجاج کے بعد شدید جھڑپیں ہوئیں اور مخالف گروہوں نے ایک دوسرے پر پتھراؤ کیے۔ ایک گاڑی کو نذر آتش کر دیا گیا اور کئی دکانوں کو جلانے کی کوشش کی گئی، جس کے بعد پولیس نے مداخلت کرتے ہوئے لاٹھی چارج کی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اس جھڑپ میں پولیس سپرنٹنڈنٹ (دھلائی) مہر لال داس، ایس ڈی پی او سمردیب برما، بی ڈی او ابھیجیت مجمدار، انجینئر امیش ساہا، کئی پولیس اہلکار، فائر بریگیڈ کے ارکان اور کچھ شہریوں سمیت کم از کم 17 افراد زخمی ہوئے، صورتحال کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس نے لاٹھی چارج کی اور فضا میں گولیاں چلائیں۔ ضلع انتظامیہ نے تشدد کو روکنے کے لیے کمال پور علاقے میں موبائل انٹرنیٹ سروس بند کر دی ہے۔

موجودہ حکومت کا خزانہ خالی ہے، وعدے جھوٹے ثابت ہو رہے ہیں: کانگریس

بھوپال: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کانگریس نے وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو پر تنقید کرتے ہوئے ریاست کی مالی حالت پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے کہا ہے کہ حکومت ہر ماہ ہزاروں کروڑ کا قرض لینے کے باوجود کسانوں اور خواتین کی فلاحی اسکیموں کے لیے رقم جاری نہیں کر پا رہی، جس وجہ سے ریاست مالی بدنظمی کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ کانگریس کی جانب سے جاری ایک کھلے خط میں کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ پر عوام کا اعتماد اب متزلزل ہونے لگا ہے۔ خط میں یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ 'بھاوانتر بھگتان یوجنا' کے لیے حکومت نے منڈی بورڈ سے 1500 کروڑ روپے مانگے، جب کہ وزیر زراعت ایندل سنگھ کسانا نے خود تسلیم کیا کہ منڈی بورڈ کے پاس اتنی آمدنی نہیں ہے۔ اس کے بعد کسانوں پر ہی منڈی فیس بڑھا کر بوجھ ڈالنے کی تجویز دی گئی، جس سے حکومت کے ارادوں پر سوال اٹھتے ہیں۔ خط میں یہ بھی کہا گیا کہ جولائی 2023 سے ستمبر 2025 تک ریاستی حکومت نے 1.12 لاکھ کروڑ روپے کا نیا قرض لیا ہے، یعنی اوسطاً ہر ماہ 5,000 سے 5,500 کروڑ روپے کا قرض۔ اس کے باوجود اگر اسکیموں میں رقم کی کمی ہے، تو یہ حکومت کی مالی بدنظمی کا ثبوت ہے۔ کانگریس نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے بھائی دوج کے موقع پر 'لاڈلی بہن' اسکیم کے تحت خواتین کے کھاتوں میں 250 روپے جمع کرنے کا اعلان کیا تھا، لیکن مالیاتی محکمے کی منظوری نہ ملنے اور بجٹ بحران کی وجہ سے یہ رقم آج تک نہیں بھیجی گئی۔ مسٹر پٹواری نے سوال اٹھایا کہ کیا یہی خواتین کو خودمختار بنانے کا سرکاری عزم ہے، یا پھر یہ بھی صرف زبانی جمع خرچ ہے؟ خط میں جیتو پٹواری نے وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عوامی طور پر تسلیم کریں کہ ریاست کی مالی حالت بگڑ چکی ہے۔ کانگریس نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت کسانوں کی 'بھاوانتر' اور 'لاڈلی بہنا' اسکیموں میں شفافیت اور ادائیگی کی ضمانت نہیں دیتی تو کانگریس ریاست کے ہر گاؤں، قصبے اور منڈی میں جا کر بی جے پی حکومت کا خالی خزانہ عوام کے سامنے بے نقاب کرے گی۔

بی ایس ایف نے امرتسر بارڈر پر تین پاکستانی ڈرون مار گرائے، ہیروئن برآمد

جالندھر: (یو این آئی) بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پنجاب کی سرحد پر تین اور پاکستانی ڈرون کو بے اثر کر دیا ہے۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے جمعہ کو کہا کہ جمعرات کو موثر تکنیکی اقدامات اور فوری کارروائی کا استعمال کرتے ہوئے، بی ایس ایف کے دستوں نے امرتسر کی سرحد پر چکل بخش گاؤں کے قریب دو ڈرون، ایک ڈی جے آئی ماوک 300 آر ٹی کے اور رورن والا گاؤں کے قریب ایک ڈی جے آئی ماوک 3 کلاسک کامیابی کے ساتھ برآمد کیے۔ آج صبح ایک اور تکنیکی تلاش کے نتیجے میں کاہنگوھ گاؤں کے قریب ایک ڈی جے آئی ماوک 3 کلاسک ڈرون کے ساتھ ہیروئن کا ایک پیکٹ (کل وزن - 540 گرام) برآمد ہوا۔

ڈاکٹر پر حملے کے خلاف سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی ہڑتال

کولکتہ: (یواین آئی) مغربی بنگال کے ہوڑا ضلع کے الوبیریا میں واقع شرت چندر چٹوپادھیائے سرکاری میڈیکل کالج اور اسپتال کے سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے اس ہفتے کے آغاز میں پولیس ہوم گارڈ سمیت تین افراد کے ذریعہ ایک جونیئر خاتون ڈاکٹر پر مبینہ حملے کے خلاف جمعہ کے روز پانچ گھنٹے کی 'پین ڈاؤن اسٹرائک' شروع کی، یہ ہڑتال صبح نو بجے اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ کے دفتر کے سامنے مظاہرے سے شروع ہوئی۔ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں نے طبی عملے، خاص طور پر خواتین کے لیے بہتر سکیورٹی اور دھمکیوں و خوف سے آزاد کام کرنے کا ماحول فراہم کرانے کا مطالبہ کیا۔ ایک احتجاجی ڈاکٹر نے کہا کہ 20 اکتوبر کو مارپیٹ کے واقعے کے بعد سے سکیورٹی میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے، اور نہ ہی اسپتال کے احاطے میں طبی عملے کے لیے محفوظ ماحول یقینی بنانے کی کوئی کوشش کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق 20 اکتوبر کو ڈیوٹی پر موجود جونیئر ڈاکٹر پر حملہ کرنے کے الزام میں پولیس ہوم گارڈ بابو لال ایس کے سمیت تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ مبینہ طور پر اس وقت پیش آیا، جب ایک حاملہ خاتون کے رشتہ داروں نے ڈاکٹر کے ساتھ ہاتھا پائی کی اور بدتمیزی کی۔ ملزمین نے مبینہ طور پر اسپتال سے باہر نکلنے پر خاتون ڈاکٹر کے ساتھ زیادتی کرنے کی دھمکی بھی دی۔ گرفتار کیے گئے افراد کو آئندہ سماعت کے لیے ضلع عدالت میں پیش کیے جانے کی امید ہے۔

سوریہ کرن ایروبیٹک ٹیم کا شمالی گجرات کے آسمان میں دلچسپ کرتب کا مظاہرہ

مہسانہ: (یواین آئی) ہندوستانی فضائیہ کی مشہور سوریہ کرن ایروبیٹک ٹیم (ایس کے ٹی) نے جمعہ کو مہسانہ ایئرپورٹ پر دیوالی کی تقریبات کے بعد شمالی گجرات کے آسمان میں شاندار اور دلچسپ کرتب کا مظاہرہ کیا۔ توانائی کے وزیر رشیکیش پٹیل نے مہسانہ ایئرپورٹ پر اس شاندار ایئر شو میں شرکت کے بعد کہا کہ یہاں ایئر شو کا انعقاد شمالی گجرات کے لیے فخر کا لمحہ ہے، جس کے لیے انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان صبر، امن اور واسودھیو کٹمبکم کے جذبے کے ذریعے پوری دنیا کو راہ دکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضائیہ، بحریہ اور فوج کی بہادری اور کارناموں پر آج پوری دنیا کو فخر ہے۔ انہوں نے آپریشن سندور جیسے کارناموں کے لیے ہندوستانی فوج کے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایسے کئی کارنامے آج ملک کے لیے فخر کا باعث ہیں، جو فوج کے حوصلے اور اعتماد میں اضافہ کر رہے ہیں اور ملک کی سلامتی کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہو رہے ہیں۔ مسٹر پٹیل نے کہا کہ وزیراعظم مودی نے ملک کو مضبوط بنانے کا کام کیا ہے اور آج ہندوستان حفاظت، امن اور سلامتی کے ساتھ لیے گئے تاریخی فیصلوں کی راہ پر چلتے ہوئے وشو گرو بننے کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی کے ساتھ ساتھ صفائی ستھرائی، سماجی ہم آہنگی، بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ جیسی مہمات آج قوم کی بنیاد کو مضبوط کر رہی ہیں۔

بھوپال: گاڑی چور گروہ کا پردہ فاش، چوری کی 118 گاڑیاں برآمد، ملزمان گرفتار۔

مہایوتی حکومت کے وزراء کی کارکردگی کا آڈٹ کرانے کا منصوبہ

گجرات کی طرح مہاراشٹر کی کابینہ کو تبدیل کرنے کے اشارے سے شندے سینا اور این سی پی سے تعلق رکھنے والے وزراء میں کھلبلی

ممبئی: گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے حال ہی میں اپنی پوری کابینہ میں ردوبدل کیا ہے۔ ردوبدل کے بعد تمام نئے چہروں نے حلف لیا، گجرات کے بعد اب پڑوسی ریاست مہاراشٹر کی باری ہے۔ مہاراشٹر میں مہایوتی حکومت کے وزراء میں ہنگامہ ہے۔ دیویندر فڑنویس کی بطور وزیر اعلیٰ ایک سال کی میعاد 5 دسمبر کو پوری ہو رہی ہے۔ وہ ایک سال کی مدت پوری ہونے پر اپنی حکومت اور پوری کابینہ کی کارکردگی کا آڈٹ کرانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ کارکردگی رپورٹ تیار ہونے کے بعد کئی وزرا کو ہٹایا جاسکتا ہے۔

مہاراشٹر میں دیویندر فڑنویس حکومت کی ایک سال کی کارکردگی کے آڈٹ کی خبر آنے کے بعد سے وزراء کے درمیان تناؤ پھیل گیا ہے۔ یہ خاص طور پر ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی سے تعلق رکھنے والے کچھ وزراء کے لیے ہے، جن پر بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کا الزام ہے۔

چیف منسٹر نے ممبئی اور ناگپور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اپنی حکومت کی کارکردگی کے آڈٹ کا ذکر کیا۔ فڑنویس نے ناگپور میں کہا کہ گجرات میں جو کچھ ہوا وہ ڈھائی سال بعد ہوا۔ مہاراشٹرا نے ابھی ایک سال بھی مکمل نہیں کیا ہے۔ ان دو بیانات سے انہوں نے فوری ردوبدل کے امکان کو رد کرتے ہوئے اپنے وزراء کے سروں پر خنجر بھی لٹکائے رکھا۔

ریاستی مقننہ کے مانسون اجلاس کے دوران، تین وزراء- وزیر داخلہ اور محصولات یوگیش کدم، سماجی انصاف کے وزیر سنجے شرساٹ، اور مٹی اور پانی کے تحفظ کے وزیر سنجے راٹھوڑ- اپوزیشن اور بی جے پی کے ایم ایل ایز کی طرف سے مسلسل حملوں کا نشانہ بنے۔ شیوسینا یو بی ٹی کے ایم ایل سی انیل پرب نے الزام لگایا کہ یوگیش کدم نے رتنا گیری میں ریت کی غیر قانونی تجارت کو سہولت فراہم کرنے کے لیے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا اور کاندیولی میں ایک ڈانس بار کے آپریشن پر ان کے استعفیٰ کا بھی مطالبہ کیا، جس پر پولیس نے چھاپہ مارا۔ بار کا لائسنس کدم کی والدہ کے نام پر ہے، لیکن وزیر نے دعویٰ کیا کہ یہ کسی تیسرے شخص کو لیز پر دیا گیا تھا۔

شرساٹ کا معاملہ شیوسینا یو بی ٹی کے لیڈر اور قانون ساز کونسل میں اس وقت کے اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے اٹھایا تھا۔ دانوے نے الزام لگایا کہ شرساٹ کے بیٹے سدھانت نے ایک نیلامی میں مبینہ بے ضابطگیوں کے ذریعے چھترپتی سمبھاجی نگر میں ایک ہوٹل خریدا تھا۔ اس کے بعد فڑنویس نے ان الزامات کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا اعلان کیا، جس سے شرساٹ ناراض ہوئے۔ دریں اثنا، شندے کے ایک اور حلیف، آبی تحفظ کے وزیر سنجے راٹھوڑ پر بی جے پی ایم ایل سی سندیپ جوشی نے اپنے محکمے کے اندر تبادلوں میں بدعنوانی کا الزام لگایا۔ جوشی فڑنویس کے ایک اور قریبی ساتھی ہیں۔ جب شیو سینا کے وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ فڑنویس کو اپنے وزراء کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا پورا حق ہے اور دونوں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار بھی اس عمل کا حصہ ہوں گے۔

مہایوتی حکومت ناکارہ وزراء سے بھری پڑی ہے: امباداس دانوے

ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا لیڈر امباداس دانوے نے کارکردگی آڈٹ کے اعلان کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بدعنوان وزراء کو ہٹا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مہایوتی حکومت ناکارہ وزراء سے بھری پڑی ہے۔ اس لیے کارکردگی کے آڈٹ کے بعد مثالی طور پر ان میں سے بیشتر کو گھر بھیج دیا جانا چاہیے۔ لیکن ہم امید کرتے ہیں کہ کم از کم کرپشن کے الزامات لگانے والوں کو فارغ کر دیا جائے گا۔

منشیات اسمگلر سلیم ڈولا کے قریبی سہیل شیخ دبئی سے گرفتار

ممبئی: کرائم برانچ نے منشیات کی اسمگلنگ کے ایک بڑے بین الاقوامی نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے۔ کرائم برانچ نے بدنام زمانہ منشیات اسمگلر سلیم ڈولا کے قریبی ساتھی محمد سلیم سہیل شیخ کو دبئی سے گرفتار کر کے ہندوستان لایا ہے۔ یہ نیٹ ورک مہاراشٹر کے سانگلی ضلع میں کام کرنے والی میفیڈرون منشیات کی فیکٹری سے منسلک تھا، جس کے لنکس دبئی تک پھیلے ہوئے تھے۔ پولیس نے اس کارروائی میں 256 کروڑ روپے (تقریباً 2.56 بلین ڈالر) سے زیادہ کا سامان ضبط کیا اور اب تک کل 15 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ ڈی سی پی وشال ٹھاکر کے مطابق گزشتہ سال 16 فروری کو کرائم برانچ یونٹ 7 کو کرلا علاقے میں ایک خاتون کے منشیات اسمگل کرنے کی اطلاع ملی تھی۔ اس کے بعد پولیس نے پروین بانو غلام شیخ کو 641 گرام میفیڈرون (قیمت 12.20 لاکھ روپے) اور 1.2 ملین روپے نقد کے ساتھ گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران پروین نے انکشاف کیا کہ اس نے منشیات سلیم شیخ اور سلیم ڈولا کے نیٹ ورک سے ممبئی کے ساجد محمد آصف شیخ عرف دبج کے ذریعے خریدی تھی۔ پولیس نے ساجد کو میرا روڈ سے گرفتار کیا اور 3 کلو میفیڈرون (6 کروڑ روپے کی) اور 3.68 لاکھ روپے نقد برآمد کیا۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ سلیم شیخ بھارت میں منشیات کا پورا نیٹ ورک دبئی سے چلا رہا تھا اور اس کا سانگلی میں میفیڈرون فیکٹری سے تعلق تھا۔ اس کے بعد، 25 مارچ کو، کرائم برانچ نے سانگلی میں چھاپہ مارا اور 122.5 کلوگرام میفیڈرون (245 کروڑ کی مالیت)، بڑی مقدار میں خام مال، گاڑیاں ضبط کیں اور چھ ملزمان کو گرفتار کیا۔

پولیس کی جانب سے جنسی زیادتی سے خاتون ڈاکٹر کی خودکشی

ہوٹل کے کمرے سے لاش برآمد، ہتھیلی پر لکھی سوسائڈ نوٹ سے پانچ ماہ کی اذیت کا انکشاف، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی جانب سے ستارا کے ایس پی تشار دوشی کو فوری کارروائی کے احکامات کے بعد ملزم پی ایس آئی گوپال بدانے معطل

ممبئی: مہاراشٹر کے ستارا ضلع میں پیش آئے ایک المناک واقعے نے ریاست کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے، جہاں 28 سالہ خاتون میڈیکل آفیسر نے مبینہ طور پر ایک پولیس افسر کی جانب سے بار بار جنسی زیادتی اور مسلسل ذہنی ہراسانی کے باعث اپنی جان لے لی۔ متوفیہ کی شناخت بیڑ ضلع کی رہائشی ڈاکٹر سمپدا منڈے کے طور پر ہوئی ہے، جو پھلٹن کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں خدمات انجام دے رہی تھیں۔ ان کی لاش جمعرات کو ایک ہوٹل کے کمرے سے برآمد ہوئی۔ ڈاکٹر منڈے کے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے گئے سوسائڈ نوٹ میں پولیس سب انسپکٹر گوپال بدانے پر پانچ ماہ تک جنسی زیادتی کا الزام لگایا گیا ہے۔ نوٹ میں ایک عام شہری پرشانت بنکر کا بھی ذکر ہے، جس کے بارے میں کہا گیا کہ وہ ڈاکٹر کو ذہنی طور پر پریشان کرتا رہا۔ سوسائڈ نوٹ میں طویل ذہنی اذیت اور مایوسی کی نشاندہی کی گئی ہے۔

سرکاری ذرائع کے مطابق، ڈاکٹر منڈے نے اس سال 19 جون کو پھلٹن کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو تحریری شکایت دی تھی، جس میں انہوں نے پی ایس آئی بدانے، سب ڈویژنل پولیس انسپکٹر پاٹل اور اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر لاڈپوترے پر ہراسانی کا الزام لگایا تھا اور محکمانہ کارروائی کی درخواست کی تھی، مگر کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔

متوفی کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کو پوسٹ مارٹم رپورٹوں میں پولیس کے دباؤ کے تحت "تبدیلی" کے لیے مجبور کیا جاتا تھا۔ اس پس منظر میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، جو ریاست کے وزیر داخلہ بھی ہیں، نے ذاتی طور پر معاملہ نوٹ کرتے ہوئے ستارا کے ایس پی تشار دوشی کو فوری کارروائی کے احکامات دیے۔ اس کے بعد پی ایس آئی گوپال بدانے کو معطل کر دیا گیا۔ ستارا پولیس نے بدانے اور بنکر کے خلاف عصمت دری اور خودکشی کے لیے اکسانے کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ دونوں ملزم مفرور ہیں، جن کی تلاش کے لیے متعدد ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ فرانزک ماہرین ڈاکٹر کے ہاتھ پر تحریر کردہ پیغام کا تجزیہ کر رہے ہیں۔

مہاراشٹر خواتین کمیشن کی چیئر پرسن روپالی چاکنکر نے سخت نوٹس لیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ متاثرہ کی شکایت کو کیوں دبایا گیا۔ ذرائع کے مطابق، ڈاکٹر منڈے کچھ عرصے سے محکمہ صحت اور پولیس کے درمیان پوسٹ مارٹم رپورٹوں کے تنازعات میں پھنس گئی تھیں، جس کے باعث ان پر دباؤ بڑھتا گیا۔ ساتھی ملازمین کا کہنا ہے کہ انہوں نے بارہا اعلیٰ حکام کو اپنی پریشانی سے آگاہ کیا اور خودکشی کے خدشے کا اشارہ بھی دیا تھا۔ واقعے پر ریاست بھر میں سیاسی ردعمل سامنے آیا ہے۔ اپوزیشن کانگریس کے لیڈر وجے وڈیٹیوار نے اسے "ملزمان کے تحفظ کا نظام" قرار دیتے ہوئے افسران کو برخاست کرنے کا مطالبہ کیا، جب کہ بی جے پی رکن اسمبلی چترا واگھ نے اعتراف کیا کہ متاثرہ کی شکایت پر کارروائی نہیں ہوئی اور اب تحقیقات کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ یہ واقعہ مہاراشٹر میں خواتین پیشہ ور افراد کے لیے تحفظ کے نظام پر سنگین سوالات اٹھا رہا ہے اور مؤثر ادارہ جاتی احتساب کی ضرورت کو اجاگر کر رہا ہے۔

بریک اپ سے مشتعل نوجوان نے گرل فرینڈ پر چاقو سے حملہ کیا

پھر اپنا گلا کاٹ کر جان دے دی، زخمی لڑکی کے ای ایم میں داخل، پولیس تحقیقات جاری

ممبئی: اپنی گرل فرینڈ سے بریک اپ سے پریشان ایک 24 سالہ بے روزگار نوجوان نے خودکشی کا سہارا لیا۔ اس نے سرعام اس کا گلا کاٹ دیا اور لڑکی پر کئی بار وار کیا۔ مزید برآں، اس نے اس پر حملہ کرنے کے بعد خودکشی کر لی۔ گلی کے درمیان میں پیش آنے والے اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے لیا ہے اور علاقے میں فورس تعینات کر دی گئی ہے۔

یہ واقعہ جمعہ کی صبح لال باغ کے چنچپوکلی علاقے میں پیش آیا۔ اس شخص نے عورت کا دور سے پیچھا کیا، اسے چاقو مارنے کا ارادہ کیا۔ اس کے بعد اس نے اسے زچگی کے اسپتال کے سامنے پکڑ لیا اور اسے متعدد بار چاقو سے مارا۔ خاتون سسپتال کے اندر بھاگ گئی۔

پولیس نے اطلاع دی کہ ملزم سونو بارائی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا، جب کہ 24 سالہ خاتون منیشا یادو ایک نجی اسپتال کے آئی سی یو میں داخل ہے۔ کالاچوکی پولیس کے مطابق یہ واقعہ چنچ پوکلی کے قریب دتارام لاڈ مارگ پر صبح تقریباً ساڑھے 10 بجے پیش آیا۔

پولیس نے بتایا کہ نوجوان اور عورت کالاچوکی پولیس اسٹیشن سے چنچپوکلی اسٹیشن کی طرف پیدل جا رہے تھے۔ عینی شاہدین نے پولیس کو بتایا کہ اس شخص نے اچانک خاتون پر سڑک پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ اپنی جان بچانے کی کوشش میں خاتون قریبی نرسنگ ہوم میں بھاگی۔ حملہ آور نے اس کا پیچھا کیا اور اس پر کئی بار وار کیا۔ جب مقامی لوگوں اور نرسنگ ہوم کے عملے نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تو اس شخص نے مبینہ طور پر خود پر چاقو چلا دیا اور اس کا گلا کاٹ لیا۔ دونوں کو فوری طور پر علاج کے لیے پریل کے کے ای ایم اسپتال لے جایا گیا۔ کالاچوکی پولیس اور ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون 4) آر راگسو دھا واقعے کے فوراً بعد جائے وقوعہ پر پہنچے۔ کے ای ایم اسپتال میں پولیس کی ایک ٹیم بھی تعینات کر دی گئی ہے۔

ایک اہلکار نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں پڑوسیوں کے درمیان کچھ عرصے سے تعلقات تھے لیکن حال ہی میں ان کا رشتہ ٹوٹ گیا کیونکہ ملزم کو شبہ تھا کہ لڑکی کا کسی اور سے معاشقہ ہے۔ جمعہ کے روز ملزم نے لڑکی کو اپنے قریب ملنے کی دعوت دی تو جھگڑا شروع ہو گیا اور اس نے اسے مارنا شروع کر دیا۔

مہایوتی حکومت پر مالی بدعنوانی اور ووٹر فہرست میں دھاندلی کے الزامات

مہاراشٹرا اپنی سیاسی تاریخ کے سب سے بڑے گھوٹالوں کے دور سے گزر رہی ہے: شیوسینا یو بی ٹی

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی نے مہایوتی حکومت کو مالی بے ضابطگیوں کے شدید الزامات کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست مہاراشٹر اپنی سیاسی تاریخ کے سب سے بڑے گھوٹالوں کے دور سے گزر رہی ہے۔ پارٹی کے ترجمان اخبار 'سامنا' کے تازہ اداریے میں حکومت پر فلاحی فنڈز کے منظم غلط استعمال اور انتظامی بدعنوانی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اداریے میں خاص طور پر وزیر اعلیٰ کے زیر نگرانی خواتین فلاحی اسکیم کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ خواتین کے لیے مخصوص فنڈز کو بے ضابطگی سے استعمال کیا گیا، جس کے تحت 12,431 مردوں نے غیر قانونی طور پر 24.24 کروڑ روپے حاصل کیے، جبکہ 77,980 نااہل خواتین نے ایک سال سے زیادہ عرصے تک فی کس 1,500 روپے ماہانہ کے حساب سے رقم وصول کی۔ اس طرح کل 164 کروڑ روپے ایسے اکاؤنٹس میں منتقل ہوئے جن کے مستحق ہونے پر سوالیہ نشان ہے۔ اداریے نے اس اسکیم کو "خواتین کی بہبود کے نام پر ووٹروں کو متاثر کرنے کی کوشش" قرار دیا۔

ادھر، سنگم نیر کے کانگریس لیڈر بالا صاحب تھوراٹ نے دعویٰ کیا کہ ان کے حلقے میں تقریباً 9,500 جعلی ووٹروں کے نام فہرستوں میں شامل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ تصدیق کا عمل کمزور اور جانبدارانہ تھا۔ اپوزیشن نے کہا کہ حکمراں اتحاد کی طرف سے ان الزامات کا کوئی واضح جواب نہیں دیا جا رہا، بلکہ توجہ ہٹانے کے لیے دوسرے معاملات اچھالے جا رہے ہیں۔ اسی دوران، پونے میں 230 کروڑ روپے مالیت کی ایک جین ٹرسٹ کی زمین کے سودے نے بھی سیاسی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ اپوزیشن کے مطابق، یہ معاملہ چیریٹی کمشنر کے روکنے کے احکامات کے باوجود آگے بڑھایا گیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت اس سودے پر تفصیلی وضاحت پیش کرے اور احتساب کو یقینی بنائے۔

دریں اثنا، وزیر اعلیٰ کے حالیہ بیانات، جن میں ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کو تسلیم کیا گیا، نے سیاسی ماحول کو مزید گرما دیا ہے۔ اپوزیشن نے ان ریمارکس کو حکومت کی انتظامی ناکامی کا غیر مستقیم اعتراف قرار دیتے ہوئے کہا کہ مہایوتی حکومت نظم و نسق اور انتخابی شفافیت برقرار رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے۔

ہائی کورٹ نے بیٹیوں کو باپ کی جائیداد کا قانونی حق دیا

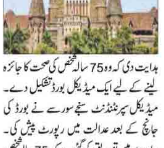

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے اپنے 75 سالہ والد کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے دو بیٹیوں کو قانونی سرپرست مقرر کیا ہے، جو شیزوفرینیا سمیت متعدد بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ عدالت نے تمام حکام کو ہدایت کی ہے کہ بیٹیوں کو ان کے والد کے قانونی سرپرست کے طور پر قبول کیا جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ بیٹیوں کو اپنے والد کے بینک اور پی پی ایف اکاؤنٹس چلانے کی اجازت ہوگی۔ انہیں اپنے والد کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد سے متعلق فیصلے کرنے کی اجازت ہوگی۔ جسٹس ریاض چھاگلا اور جسٹس فرحان دباس پر مشتمل بینچ نے یہ فیصلہ بیٹیوں کی جانب سے دائر درخواست پر سنایا۔ درخواست میں بیٹیوں نے اپنے والد کی صحت سے متعلق سائین اسپتال کی رپورٹ منسلک کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ ان کی صحت خراب ہے اور وہ فیصلے کرنے سے قاصر ہیں۔

سماعت کے بعد بینچ نے جے جے اسپتال کو ہدایت دی کہ وہ 75 سالہ شخص کی صحت کا جائزہ لینے کے لیے ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دے۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سنجے سورسے نے بورڈ کی جانچ کے بعد عدالت میں رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں تصدیق کی گئی ہے کہ 75 سالہ شخص شیزوفرینیا میں مبتلا تھا۔ بینچ کو بتایا گیا کہ اس شخص کا اس کی بیٹیوں کے علاوہ کوئی رشتہ دار نہیں ہے جسے قانونی سرپرست مقرر کیا جاسکتا ہے۔ اس شخص کی بیوی کو بیٹیوں کے قانونی سرپرست مقرر کیے جانے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ کیس کے حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بینچ نے بیٹیوں کو باپ کا قانونی سرپرست مقرر کیا۔

آرے میں درخت کاٹنے پر شکایت

ممبئی: دو دن پہلے آرے علاقے میں سڑک کے کنارے ایک بڑا درخت کاٹ دیا گیا۔ دریں اثناء ماہرین ماحولیات نے الزام لگایا ہے کہ آرے میں اس سے پہلے بھی کئی درخت اس طرح کاٹے جا چکے ہیں۔ آرے کے پنچوٹی علاقے میں سڑک کے کنارے بڑے بڑے درخت ہیں۔ ایک ماہر ماحولیات اور سماجی کارکن نے بتایا کہ ان میں سے ایک درخت دو دن پہلے کاٹا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں پہلے بھی درخت کاٹے جا چکے ہیں۔ یہ درخت کافی بڑا ہے اور ماہرین ماحولیات نے اسے کاٹنے کا الزام لگایا ہے۔ مقامی باشندوں یا ماہرین ماحولیات کے نوٹس لینے کے بعد اس معاملے کی چھان بین کی جاتی ہے۔ سماجی کارکن نے کہا کہ یہ بھی معلوم نہیں کہ درخت کب اور کیوں کاٹے جاتے ہیں۔ دریں اثنا انہوں نے کہا کہ اس درخت کو کس نے اور کب کاٹا، اس کی تحقیقات کی جائیں گی، انہوں نے کہا کہ اس کی شکایت درج کروئی گئی ہے۔

15 سالہ بیٹی سے جنسی زیادتی اور حاملہ کرنے پر 53 سالہ باپ کو عمر قید کی سزا

ملزم کا ڈی این اے لڑکی کے بچے سے ہوا میچ، 5 لاکھ روپے کا جرمانہ متاثرہ کو معاوضہ کے طور پر ادا کرنے کی ہدایت

ممبئی: ایک مخصوص پوکسو عدالت نے حال ہی میں ایک 53 سالہ شخص کو اس کی پندرہ سالہ بیٹی کے ساتھ 2018 سے 2020 تک مسلسل جنسی زیادتی کرنے اور اسے حاملہ کرنے کے الزم میں اس کی بقایا زندگی جیل میں گزارنے کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے اس مجرم پر 5 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے، جسے متاثرہ لڑکی کو معاوضہ کے طور پر دیا جائے گا۔ یہ بھی سامنے آیا کہ مزید دو مرد، جن کی عمریں بالترتیب 27 اور 29 سال تھیں، کو چھ چھ ماہ کی سادہ قید کی سزا سنائی گئی ہے، کیوں کہ انہوں نے 2019 میں متاثرہ کے ساتھ رضامندی کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کیے اور لڑکی کو اس دوران اس کے والد نے خودکشی کی دھمکی دی تھی۔ خصوصی جج سبینہ اے ملک نے عدالتی کارروائی کے دوران کہا کہ متاثرہ لڑکی مسلسل خطرے کے ماحول میں رہی اور انہی حالات میں اس نے اپنا بیان واپس لیا۔ لڑکی نے عدالت میں اقرار کیا تھا کہ اس نے غصے میں والد پر جھوٹا الزام لگایا، لیکن عدالت نے ڈی این اے رپورٹ پر بھروسہ کیا جس کے مطابق ملزم ہی لڑکی کے بچے کا حیاتیاتی باپ نکلا۔ جج نے کہا کہ سائنسی شواہد نے لڑکی کے ابتدائی بیان کی تصدیق کی ہے اور بیان واپس لینے کے باوجود سچائی کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ عدالت کے مطابق تمام فرانزک اور طبی ثبوت ملزم کو جرم ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں۔ جج نے کہا کہ باپ کی حیثیت سے اس کے پاس اختیار اور جذباتی انحصار تھا، اور استغاثہ کے مخالف گواہ ہونے کے باوجود اگر آزاد شواہد سے حمایت ملے تو مستقل بیانات پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ ملزم نوجوانوں کے وکیل پرکاش واگھ نے موقف اختیار کیا کہ دونوں نوجوانوں کا تعلق باہمی رضامندی سے تھا اور پوکسو ایکٹ کے اطلاق کا کوئی جواز نہیں بنتا، تاہم عدالت نے انہیں صرف مجرمانہ دھمکی کے الزام میں سزا دیتے ہوئے جنسی زیادتی کے الزامات سے بری کر دیا۔ جج نے وضاحت کی کہ نابالغ کی رضامندی قانونی طور پر ناقابل قبول ہے اور اس کی حیثیت واضح طور پر باطل ہے، کیونکہ عمر، تجربے اور کمزوری کا فرق تعمیری دباؤ کا سبب بنتا ہے۔ یہ واقعہ 24 اگست 2020 کو سامنے آیا جب لڑکی کو پیٹ میں شدید درد کی وجہ سے راجواڑی اسپتال لے جایا گیا جہاں اس نے ایک بچے کو جنم دیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس کو اس نے بتایا کہ 8 جون 2020 کو رتنا گیری میں والد نے اس کے ساتھ زیادتی کی تھی اور بعد میں ممبئی میں اپنی بڑی بہن کے گھر بھی ایسا واقعہ پیش آیا۔ لڑکی نے کہا کہ اس نے اپنی بہن کو سب کچھ بتایا تھا لیکن والد نے ان الزامات کی تردید کی۔ پہلے واقعے کے بعد جب اس نے ماں کو بتایا تو بہن بھائیوں نے اسے خودکشی کی دھمکی دی۔ ماں اور بہن نے عدالت میں کوئی بیان نہیں دیا، جس کے حوالے سے جج نے کہا کہ ان کی خاموشی کی وجہ خاندانی دباؤ یا جذباتی وجہ ہو سکتی ہے، کیونکہ ملزم خاندان کا سربراہ ہے۔ 5 لاکھ روپے کا جرمانہ متاثرہ لڑکی کو معاوضہ کے طور پر ادا کیا جائے گا اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 30 دن میں اس کا جائزہ لے کر مزید معاوضہ ادا کرے۔ جج نے کہا کہ پوکسو ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت جرم انتہائی سنگین ہے اور باپ ہونے کے باوجود نرمی کی کوئی گنجائش نہیں، اگرچہ زیادہ سے زیادہ سزا موت ہے لیکن یہ معاملہ اس زمرے میں نہیں آتا۔

لائسنس کے بغیر کھانا فروخت کرنے پر کارروائی ہوگی

فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کا ایک سے 10 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کرنے کا انتباہ

ممبئی: ریاست کے شہریوں کی صحت کے تحفظ اور انہیں ملاوٹ شدہ کھانے سے روکنے کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے فوڈ فروشوں کے خلاف مہم شروع کی ہے۔ اس مہم کے تحت فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2026 کے تحت رجسٹریشن اور لائسنس نہ رکھنے والے فوڈ فروشوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے ممبئی ڈویژن کے جوائنٹ کمشنر (خوراک) منگیش مانے نے خبردار کیا کہ کھانا فروخت کرنے والوں کو 1 لاکھ سے 10 لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے کہ ریاست کے شہریوں کو صحت مند، خالص اور محفوظ خوراک دستیاب ہو۔ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کثرت سے مہم چلاتی ہے کہ صارفین دھوکہ نہ کھائیں اور ملاوٹ شدہ کھانے کی مصنوعات اپنے پلیٹ میں نہ پروسیں۔ فوڈ وینڈرز، مینوفیکچررز، ہاکرز اور عارضی اسٹال ہولڈرز کے پاس رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے۔ تاہم یہ پایا گیا ہے کہ بہت سے فوڈ فروشوں کے پاس لائسنس نہیں ہے یا رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ لہٰذا پرچون فروشوں، ہوٹلوں، ڈھابوں، کریانہ کی دکانوں، بیکریوں، مٹھائیوں، دودھ اور دیگر اشیائے خورد و نوش فروشوں اور مینوفیکچررز کے پاس لائسنس نہ ہونے کی صورت میں 10 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کھانے پینے کے چھوٹے تاجروں جیسے چھوٹے دکاندار، پروڈیوسرز، ہاکرز اور عارضی اسٹال ہولڈرز کے پاس رجسٹریشن سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی صورت میں ایک لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس لیے منگیش مانے نے خبردار کیا کہ فوڈ فروش فوری طور پر ایف ایس ایس اے آئی کی ویب سائٹ پر رجسٹر ہوں اور ضروری دستاویزات کے ساتھ لائسنس حاصل کریں، بصورت دیگر ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی۔ منگیش مانے نے اپیل کی ہے کہ اگر کھانے پینے کی اشیاء میں کسی قسم کی ملاوٹ پائی جاتی ہے یا کھانے پینے کی اشیاء کے معیار کے حوالے سے کوئی شکایت ہے تو فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے ٹول فری نمبر پر تفصیلی معلومات فراہم کریں۔

لاڈکی بہن یوجنا سے 12431 مردوں نے بھی فائدہ اٹھایا

78 ہزار خواتین بھی نااہل قرار دی گئیں، تادیبی کارروائی کا ریاستی سطح پر ابھی تک فیصلہ نہیں کیا گیا

ممبئی: مہاراشٹر حکومت کی 'وزیر اعلیٰ لاڈکی بہن یوجنا' کے تحت ایک بڑے فراڈ کا پردہ فاش ہوا ہے۔ مردوں کو بھی اسکیم سے فائدہ حاصل کرنے کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ صرف ایک یا دو نہیں بلکہ 12 ہزار 431 مردوں نے مبینہ طور پر اس اسکیم کا غلط استعمال کیا تھا۔ یہ اسکیم 21 سے 65 سال کی عمر کی خواتین کو ماہانہ 1500 کی گرانٹ فراہم کرتی ہے۔ یہ اسکیم جون 2024 میں ریاستی اسمبلی کے انتخابات سے چند ماہ قبل شروع کی گئی تھی۔

ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی مہایوتی حکومت کے ذریعہ شروع کی گئی مہتواکانکشی لاڈکی بہن یوجنا میں بڑی تعداد میں بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں۔ یہ چونکا دینے والی معلومات آر ٹی آئی کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کے جوابات سے سامنے آئی ہیں۔ یہ اسکیم خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کے زیر انتظام ہے۔ اس اسکیم سے مستفید ہونے والوں میں 12 ہزار 431 مرد تھے۔ تصدیق کے بعد انہیں نااہل قرار دے کر فہرست سے نکال دیا گیا۔ ان افراد کو 13 ماہ کے لیے 1500 روپے ماہانہ کے فائدے غلط طریقے سے دیے گئے، جو کل 24.24 کروڑ روپے تھے۔

ان مردوں کے علاوہ 77 ہزار 980 خواتین کو بھی نااہل قرار دیا گیا ہے۔ ان خواتین کو 12 ماہ کے لیے کل 140.28 کروڑ روپے کے فوائد ملے۔ یہ تمام نااہل استفادہ کنندگان اسکیم کے معیار کے مطابق فوائد کے اہل نہیں تھے۔ اسکیم کے لیے اہلیت کا معیار 28 جون، 3 جولائی اور 12 جولائی 2024 کی حکومتی قراردادوں میں بیان کیا گیا ہے۔ ان معیارات کے مطابق نااہل قرار دی گئی خواتین کے خلاف کارروائی کا ریاستی سطح پر ابھی تک فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ اس اسکیم کے تحت 2400 سے زائد سرکاری ملازمین بشمول مرد بھی غلط طریقے سے فوائد حاصل کر چکے ہیں۔ ان ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کے حکام کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، تصدیق کے عمل کے دوران کئی بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ اہم خرابیاں غلط ڈیٹا جمع کرنا اور آمدنی اور اثاثوں کے بارے میں غلط معلومات فراہم کرنا تھیں۔

ایرولی پل پر بیسٹ بس اور ٹیمپو میں ٹکر، سات افراد زخمی

مولنڈ پولیس نے ٹیمپو ڈرائیور کے بیان کی بنیاد پر بس ڈرائیور کے خلاف کیس درج کیا

ممبئی: ممبئی کے ایرولی پل پر گزشتہ روز صبح پیش آنے والے ایک سنگین حادثے میں بیسٹ بس اور ٹیمپو کے درمیان تصادم سے سات افراد زخمی ہو گئے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کو حادثے کی اطلاع صبح 10 بجے ملی۔ ویر ساورکر اسپتال انتظامیہ کے مطابق، دوپہر ساڑھے بارہ بجے تک تمام زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا جا چکا تھا۔ بیسٹ انتظامیہ کے مطابق، یہ حادثہ صبح تقریباً 6 بج کر 45 منٹ پر بھانڈوپ پمپنگ سگنل کے قریب وسنت راؤ نائک مارگ پر پیش آیا۔ بس، تھانے کے بھومی ایکرز سے مجاس ڈپو کی جانب روٹ نمبر 492/31 پر رواں دواں تھی، جب وہ واشی کی سمت جا رہے ایک ٹیمپو سے جا ٹکرائی۔

حادثے میں زخمی ہونے والوں میں دو بیسٹ بس کے مسافر ساگر راجا رام جادھو (30) اور آنند کمار سائی رام شرما (64) شامل ہیں، جبکہ ٹیمپو میں سوار درگا داس ناگیش دیوکر (54)، راجیش کمار مٹھائی لال جیسوال (54)، گلاب چنی لال جیسوال (72)، سنجے شیام لال جیسوال (37) اور ٹیمپو ڈرائیور بھی زخمی ہوئے۔ اسپتال حکام نے بتایا کہ دو زخمی مردانہ سرجیکل وارڈ میں داخل ہیں جبکہ باقی پانچ افراد آؤٹ پیشنٹ وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

نوگھر پولیس اسٹیشن (مولنڈ) نے ٹیمپو ڈرائیور رمیش گپتا کے بیان کی بنیاد پر بس ڈرائیور سنتوش پاٹل کے خلاف تعزیرات ہند اور موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 432/2025 درج کی ہے۔ پولیس نے ابتدائی طور پر سگنل کی خلاف ورزی اور تیز رفتاری کو حادثے کی ممکنہ وجوہات قرار دیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

کلاس 4 ملازمین ریاست گیر احتجاج کی تیاری میں

محکمہ صحت کی جانب سے ملازمین کے مطالبات پر توجہ نہ دینے کے سبب ناراضگی

پربھنی: ریاست میں محکمہ صحت کے کلاس 4 ملازمین کے طویل عرصے سے التوا میں پڑے ہوئے مطالبات کو حکومت کی جانب سے مسلسل نظر انداز کیے جانے پر اب ریاست گیر احتجاج کا امکان بڑھ گیا ہے۔ اس سلسلے میں پربھنی کے ضلعی جنرل اسپتال کے آڈیٹوریم میں فورتھ کلاس ایمپلائز ایسوسی ایشن کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ریاست گیر تحریک چلانے کے اشارے دیے گئے۔ اجلاس کی صدارت انٹرمیڈیٹ فیڈریشن آف کلاس فور اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز کے ریاستی صدر بھاؤ صاحب پٹھان نے کی اس موقع پر مہاراشٹر گورنمنٹ نرس فیڈریشن کی ضلعی صدر سجاتا کامبلے، ضلع صدر شیخ سراج، کامریڈ سید اظہر اور خواتین کی سربراہ چندا کھنڈرے بھی موجود تھیں۔

بھاؤ صاحب پٹھان نے واضح کیا کہ کلاس 4 ملازمین کے کئی بنیادی مطالبات جیسے پروموشن، جاب چارٹ، جونی پنشن اسکیم، ریٹائرڈ ملازمین کا وراثتی سروس الاؤنس اور تنخواہوں میں اضافہ طویل عرصے سے زیر التوا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی تنخواہ 15 ہزار سے بڑھا کر 18 ہزار کی جائے اور ہفتہ وار دو چھٹیوں کے نفاذ پر فوری عمل کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے ان جائز مطالبات کو مزید نظر انداز کیا تو ریاست بھر کے چوتھے درجہ کے ملازمین اپنی پوری طاقت کے ساتھ احتجاج کریں گے، جس سے انتظامیہ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس لیے ان کے مطالبات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں ملازمین کے مسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی، اور ان کے سوالات کے مثبت جوابات دیتے ہوئے رہنماؤں نے اعتماد کا اظہار کیا۔

پی ڈبلیو ڈی افسران کے مالی اختیارات میں اضافہ ہوگا

وزیر اعلیٰ نے محکمہ تعمیرات عامہ کے کاموں کا جائزہ لیا

لکھنؤ:(یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے افسران کے مالی اختیارات میں پانچ گنا تک اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ ان تبدیلیوں سے محکمہ جاتی افسران فیصلہ لینے میں خودمختار ہوں گے۔ اعلیٰ سطح پر منظوری کی ضرورت کم ہونے سے ٹینڈر، معاہدے کی تشکیل اور کام کاج کے عمل میں تیزی آئے گی۔ جمعہ کے روز پی ڈبلیو ڈی کی میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ محکمے کے افسران کے مالی اختیارات سن 1995 میں مقرر کیے گئے تھے۔ اس دوران تعمیراتی کاموں کے تخمینے میں پانچ گنا سے زیادہ اضافہ ہو چکا ہے، تخمینے میں اضافے کے اشاریے کے مطابق 1995 کے مقابلے میں 2025 تک تقریباً 5.52 گنا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ حالات میں مالی اختیارات کا ازسرِ نو تعین ضروری ہے تاکہ فیصلہ سازی کے عمل میں تیزی آئے اور منصوبوں پر بروقت عمل درآمد ممکن ہو سکے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری نے وزیر اعلیٰ کو سول، برقی اور مکینیکل کاموں کے مالی اختیارات کی موجودہ ترتیب سے آگاہ کیا۔ غور وخوض کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا کہ سول کاموں کے لیے افسران کے مالی اختیارات کی حد زیادہ سے زیادہ پانچ گنا تک، اور برقی و مکینیکل کاموں کے لیے کم از کم دو گنا تک بڑھائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کے فیصلے کے مطابق چیف انجینئر کو اب دو کروڑ کے بجائے دس کروڑ روپے تک کے کاموں کی منظوری دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر کو ایک کروڑ روپے سے بڑھا کر پانچ کروڑ روپے تک کے کاموں کی منظوری دینے کا اختیار دیا جائے گا۔ ایگزیکٹو انجینئر کے مالی اختیارات 40 لاکھ سے بڑھا کر دو کروڑ روپے کر دیے جائیں گے۔ اسسٹنٹ انجینئر کو بھی محدود دائرے میں ٹینڈر کی منظوری اور چھوٹے کاموں کی اجازت دینے کے اختیارات میں اضافہ کیا جائے گا، واضح رہے کہ یہ ازسرِ نو تعین تین دہائیوں کے بعد کیا جا رہا ہے۔

آگرہ: روزگار میلے میں 123 نوجوانوں کو ملا روزگار

آگرہ (یو این آئی) مرکزی مملکتی وزیر ایس پی سنگھ بگھیل نے دعویٰ کیا ہے کہ جمعہ کو آگرہ میں منعقد روزگار میلے میں 123 نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کی گئیں۔ کھنداری میں واقع آڈیٹوریم میں منعقد روزگار میلے میں مرکزی وزیر ایس پی سنگھ بگھیل نے شرکت کی۔ میلے میں آگرہ اور آس پاس کے اضلاع کے 123 بے روزگار نوجوانوں کو ملازمت دی گئی اور تمام امیدواروں کو آفر لیٹر فراہم کیے گئے۔ میلے کو دہلی سے لائیو دکھایا گیا، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 51 ہزار امیدواروں کو تقرر نامے دیئے۔ بگھیل نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوانوں کو مرکز کی جانب سے 10 لاکھ مقامی ملازمتیں دینے کا وعدہ کیا تھا۔

کوئی ڈبل انجن نہیں جھوٹ کا انجن چل رہا ہے: اکھلیش

لکھنؤ:(یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا کوئی ڈبل انجن نہیں بلکہ جھوٹ کا انجن چل رہا ہے اور یہ جھوٹ کا انجن راجستھان میں بھی کام کر رہا ہے۔ راجستھان کے اجمیر میں مختلف پروگراموں میں شرکت کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے دہلی اور راجستھان کے لیے الگ الگ منشور جاری کیے تھے، لیکن اقتدار میں آنے کے بعد کسی پر عمل نہیں کیا۔ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومتیں صرف جھوٹے وعدے کرتی ہیں اور عوام کو گمراہ کرتی ہیں۔ کسانوں کی مشکلات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن یہ

وعدہ آج تک پورا نہیں ہوا۔ حکومت کسانوں کی زمین اور محنت چھین کر بڑے صنعتکاروں کو دے رہی ہے۔ اتر پردیش کی سیاست پر بات کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ صوبے کی عوام بھارتیہ جنتا پارٹی کی چالوں سے تنگ آ چکے ہیں اور اب تبدیلی چاہتے ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ 2027 میں اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بنے گی۔ بہار اسمبلی انتخابات کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر نامزد کرنے پر انڈیا اتحاد، کانگریس اور دیگر اتحادی جماعتوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ہمیں پورا یقین ہے کہ بہار کی عوام تیجسوی یادو اور انڈیا اتحاد کو ترقی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے موقع دیں گے۔

بی ایس پی کا ڈویژنل نظام ختم

یوپی 9 زون میں تقسیم، نئے انچارج مقرر

لکھنؤ:(پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے ایک بڑی تنظیمی تبدیلی کی ہے۔ انہوں نے پرانے ڈویژنل نظام کو ختم کر کے ریاست میں زونل نظام نافذ کیا ہے۔ اس نئے نظام کے تحت اتر پردیش کو نو زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تنظیم کو علاقائی سطح پر مزید موثر بنانے کے لیے ہر دو ڈویژن کو ملا کر ایک زون بنایا گیا ہے۔ ہر زون میں اب دو انچارج ہوں گے- ایک چیف انچارج اور ایک اسسٹنٹ انچارج۔ مایاوتی کی ہدایت پر جاری نئی فہرست کے مطابق کئی سینئر لیڈروں کو اہم ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ گھنشیام چندر کھر وار کو گورکھپور، ایودھیا اور لکھنؤ جیسے اہم زونوں کا چیف انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ گیا چرن دنکر کو پریاگ راج زون کا چیف انچارج مقرر کیا گیا ہے، جب کہ وجے پرتاپ کو اسسٹنٹ انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ بھیم راج بھر (سابق ریاستی صدر) کو مرزا پور زون کا چیف انچارج مقرر کیا گیا ہے، اور گڈو رام اسسٹنٹ انچارج کے طور پر کام کریں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بی ایس پی قیادت کا ماننا ہے کہ یہ نیا زونل نظام تنظیم کی نگرانی اور رابطہ کاری کو پہلے سے زیادہ موثر بنائے گا۔ بی ایس پی کا مقصد اس تبدیلی کے ذریعے بوتھ سطح پر کارکنوں کی فعالیت کو بڑھانا اور آنے والی انتخابی حکمت عملیوں کو بہتر طریقے سے نافذ کرنا ہے۔ پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ پوری تنظیمی تبدیلی آنے والے انتخابات، خاص کر 2027 کے اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھ کر کی گئی ہے، تاکہ ریاست کے ہر علاقے میں بی ایس پی کی گرفت کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔

گیان واپی کے سیل وضو خانے کے تالے کے بوسیدہ کپڑے آپسی رضامندی سے تبدیل ہونگے

وارانسی:(یو این آئی) ضلع جج سنجیو شکلا کی عدالت نے جمعہ کو گیان واپی کے سیل وضو خانے کے تالے میں لگے پھٹے کپڑے کو تبدیل کرنے کے کے معاملے میں تمام فریقوں کی باہمی رضامندی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں تمام فریقوں کو 29 اکتوبر کو دوبارہ عدالت میں پیش ہونے کا کہا گیا ہے۔ ہندو فریق کے وکیل انوپم دویدی نے بتایا کہ عدالت نے کہا کہ اعلیٰ عدالت کے حکم کے مطابق وضو خانہ سیل ہے۔ حکومت نے کپڑا بدلنے کے لیے درخواست دی تھی اور تمام فریقوں کی زبانی رضامندی کے بعد کپڑا تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ رضامندی بننے کے بعد حکومت کی جانب سے دی گئی درخواست واپس لے لی جائے گی اور 29 اکتوبر کو آگے کی کارروائی ہوگی۔ حکومت کی جانب سے وکیل راجیش مشرا نے بتایا کہ تالے میں لگے بوسیدہ کپڑے کو بدلنے کی درخواست ضروری ہونے کی وجہ سے دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ 18 اگست 2021 کو راکھی سنگھ سمیت پانچ خواتین نے سول جج (سینئر ڈویژن) کی عدالت میں درخواست دائر کی تھی، جس میں سرنگار گوری میں درشن-پوجا کی اجازت دینے، دیگر دیوی-دیوتاؤں کی مورتیوں کے تحفظ اور گیان واپی کمپلیکس کا سروے کرانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں 26 اپریل 2022 کو عدالت نے اَجے مشرا کو کورٹ کمشنر مقرر کیا تھا اور کمپلیکس کے اندر فوٹوگرافی، ویڈیوگرافی کے ساتھ سروے کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ 6 اور 7 مئی 2022 کو سروے کا حکم ملا۔ 6 مئی کو کورٹ کمشنر کے ساتھ مدعی فریق نے تقریباً دو گھنٹے تک کمپلیکس کے کچھ حصوں کا سروے کیا۔ 7 مئی کو ٹیم کے دوبارہ پہنچنے پر مسلم فریق نے مخالفت شروع کر دی۔ 12 مئی کو مسلم فریق نے اَجے مشرا کو ہٹانے کی درخواست دی، جسے عدالت نے مسترد کر دیا اور انہیں کورٹ کمشنر کے طور پر برقرار رکھا۔ ساتھ ہی وشال سنگھ کو خصوصی کورٹ کمشنر اور اَجے پرتاپ سنگھ کو معاون کورٹ کمشنر مقرر کیا گیا۔

بلیا: مورتی وسرجن کے جلوس میں حادثہ

ڈی جے گاڑی تھانہ انچارج کو 5 میٹر تک گھسیٹ کر لے گئی، حالت تشویشناک

بلیا:(پی این ایس) بلیا ضلع کے ناگرہ قصبے میں لکشمی پوجا کے بعد مورتی وسرجن جلوس کے دوران جمعرات کی دیر رات ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ تھانہ انچارج اجے کمار ترپاٹھی اونچی آواز والے ڈی جے گاڑی کی زد میں آکر شدید زخمی ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹرالیوں کے درمیان پھنس جانے کے بعد انہیں تقریباً پانچ میٹر تک گھسیٹا گیا، ان کی ہڈی اور تین پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ اس واقعہ سے محکمہ پولیس میں کھلبلی مچ گئی۔ زخمی تھانہ انچارج کو پہلے پرائمری ہیلتھ سنٹر نگرہ لے جایا گیا، پھر انہیں ضلع ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ حالت خراب ہونے پر انہیں بہتر علاج کے لیے لکھنؤ کے میدانتا اسپتال بھیج دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق ایک مسلم علاقے میں اونچی آواز میں ڈی جے میوزک چلانے کی شکایت ملنے پر تھانہ انچارج جائے وقوعہ پر پہنچے۔ انہوں نے نوجوانوں کو ڈی جے بند کرنے کی ہدایت کی۔ لیکن اسی لمحے اچانک ٹرالی ایک تنگ گلی میں چلنے لگی اور وہ دیوار اور ٹرالی کے درمیان پھنس گئے۔ ڈی جے کی تیز آواز کی وجہ سے ڈرائیور کو حادثے کا احساس نہیں ہوا۔ پھنسے ہوئے تھانہ انچارج کو نوجوانوں نے کسی طرح بچایا۔ اجے کمار ترپاٹھی، جو اصل میں امبیڈکر نگر سے ہیں، ستمبر میں نگرہ پولیس اسٹیشن میں تعینات ہوئے تھے۔ واقعے کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ سے دو ڈی جے ٹرالیاں قبضے میں لے لیں۔ سی او سڑا آلوک کمار گپتا نے کہا، شامل ڈرائیوروں اور منتظمین کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ”انہوں نے کہا کہ پوجا کمیٹیوں کو پہلے ہی ڈی جے میوزک کے والیوم اور اسٹینڈرڈ لیول کے حوالے سے ہدایات دے دی گئی ہیں اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔

باندہ: ٹائر کی دوکان میں آتشزدگی، دو کی موت

باندہ:(یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع باندہ کے بسنڈا تھانہ علاقے میں ٹائر کی دوکان اور اس سے لگے مکان میں آگ لگنے سے ماں- بیٹی کی موت ہوگئی جبکہ شوہر و بیٹے آگ سے جھلس گئے۔ پولیس سرکل افسر بیر وسور بھ سنگھ نے جمعہ کو بتایا کہ بسنڈا قصبہ باشندہ رام نہور کی ٹائر کی دوکان و مکان ایک جگہ ہے۔ جہاں گذشتہ دیر رات شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئی۔ اطلاع پر پہنچی فائر سروس ٹیم و پولیس نے دیہی باشندوں کے تعاون سے مکان کی دیوار توڑ کر سنگیتا (40) اور اس کی بیٹی چھوی (13) کو نازک حالت میں باہر نکالا اور فوراً میڈیکل کالج بھیج دیا۔ جہاں دوران علاج دونوں کی موت ہوگئی۔

جو انگریزوں نے نہیں کیا، وہ بی جے پی حکومت میں ہو رہا ہے: اودھیش پرساد

لکھنؤ:(یو این آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے کاکوری علاقے میں گذشتہ دنوں دلت کو پیشاب چاٹنے پر مجبور کئے جانے کے واقعہ کے سلسلے میں سیاست تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ جمعہ کو سماج وادی پارٹی کے اجودھیا سے ایم پی اودھیش پرساد بھی متاثرہ سے ملنے پہنچے۔ اس سے پہلے وہ کاکوری واقع شہید اسمارک پر دھرنے پر بھی بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں نے اپنے عہد میں لوگوں کو جیلوں میں بند کیا اور کوڑے برسائے لیکن یہ نہ کہیں پڑھا نہ سنا کہ کسی کو پیشاب پلایا ہو۔ بی جے پی اقتدار میں یہی ہو رہا ہے۔ اودھیش پرساد نے کہا کہ جو انگریزوں کے اقتدار میں نہیں ہوا وہ یوگی بابا کے اقتدار میں ہو رہا ہے۔ ایک 70 سالہ رام پال راوت جو کاکوری کے رہنے والے ہیں۔ رام پال یادو کے درد کو میں نے سنا۔ دیوالی والے دن ان کی طبیعت خراب تھی۔ اس دوران ان کو اچانک پیشاب ہوگیا۔ اسی گاؤں کا ایک شخص آیا اور ان کو برا بھلا کہا۔ نسلی تعصب پر مبنی الفاظ استعمال کیے جانے سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے پیشاب چاٹنے پر مجبور کیا۔

انہوں نے کہا کہ جیسے ہمیں پتہ چلا ویسے ہی یہاں پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ آج بی جے پی اقتدار میں پاسی سماج کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ جن کی جانبازی سے تاریخ کے صفحات بھرے ہیں۔ آج رام پال کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری ریاست میں بی جے پی کے اقتدار میں دلوں کی توہین ہو رہی ہے۔ اس بارے میں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو سے بات چیت کر کے اب پوری ریاست میں ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ انصاف کی لڑائی لڑیں گے۔

باندہ: ہسٹری شیٹر قتل معاملے میں تین گرفتار

باندہ:(یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع باندہ کے مٹوندھ تھانہ علاقے میں دیوالی کے موقع پر رقص و موسیقی کے پروگرام کے دوران ایک ہسٹری شیٹر کو دن دہاڑے گولی مار کر قتل کرنے کے معاملے میں پولیس نے کلیدی ملزم کو اس کے والد اور ایک ساتھی سمیت گرفتار کر کے جمعہ کو جیل بھیج دیا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیوراج نے بتایا کہ تریوینی گاؤں میں پرانی دشمنی کے سبب ہسٹری شیٹر متایادو کا 22 اکتوبر کو اس وقت دن دہاڑے قتل کر دیا گیا جب گاؤں میں دیوالی پروگرام چل رہا تھا۔ واقعہ کے فوراً بعد پولیس کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دی تھیں۔

بی جے پی صرف ذات و مذہب کے نام پر سیاست کرتی ہے: عمران مسعود

لکھنؤ:(پی این ایس) کانگریس ایم پی عمران مسعود نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی صرف ذات اور مذہب کے نام پر سیاست کرتی ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے پارٹی کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے لکھنؤ میں نامہ نگاروں سے کہا کہ، ”ہم سیاست میں ہیں اور سیاست میں ہمارے اپنے طریقے اور حساب ہیں، ہم مذہب کی بنیاد پر سیاست نہیں کرتے ہیں۔ سیاست صرف کسی کی ذات یا مذہب پر نہیں کی جاتی ہے۔“ بی جے پی پر مذہبی سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس ایم پی نے کہا کہ بی جے پی صرف ہندو مسلم کارڈ کھیل کر ہر الیکشن جیتنا چاہتی ہے، لیکن یہاں ان کا فارمولا کام نہیں کرے گا۔ بہار کے عوام جانتے ہیں کہ موجودہ حکومت نے بہار میں اب تک کیا ترقی کیا ہے اور مستقبل میں کیا کرے گی۔ بہار حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج بہار کے نوجوان نوکریوں کے لئے

پریشان ہیں۔ حکومت عوام کی بات نہیں سن رہی ہے۔ این ڈی اے حکومت نے اپنا کوئی بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ یہ انتخابات ختم ہونے کے بعد سارے وعدے بھول جاتے ہیں جس کی وجہ سے بہار ترقی نہیں کر پا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بہار کے لوگ پہلے ہی سب کچھ جانتے ہیں، اور این ڈی اے کو اس کا جواب الیکشن میں ملے گا۔ بہار کے عوام انڈیا اتحاد کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس بار بہار میں گرینڈ الائنس حکومت بنانے جا رہا ہے۔ شہاب الدین کے بیٹے اسامہ کو دیے گئے ٹکٹ کے بارے میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا، ”میں نہیں سمجھتا کہ یہ کسی بھی طرح سے غلط ہے۔ اسے الیکشن لڑنے کا حق ہے، آپ اس سے یہ حق نہیں چھین سکتے، جواب زندہ نہیں، اس کے نام پر سیاست کرنا درست نہیں ہے۔“ اتر پردیش اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے بارے میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ انتخابات سے پہلے ابھی بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ 2027 میں تیاریوں پر بات ہوگی، میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔

اسپتال میں نوجوان کی موت پر اہل خانہ کا احتجاج

ڈی سی پی کی یقین دہانی کے بعد جام ختم ہوا

نوئیڈا:(پی این ایس) دہلی کے ایل این جے پی اسپتال میں ایک دلت نوجوان کی موت کے بعد، اہل خانہ اور رہائشیوں نے جمعہ کی صبح ربوپورہ کے مہارانا پرتاپ چوک کو بلاک کر دیا۔ ربوپورہ جھجھر روڈ پر صبح ساڑھے سات بجے سے ساڑھے نو بجے تک دو گھنٹے تک ٹریفک جام رہا جس کے نتیجے میں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ مشتعل مظاہرین قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے تھے۔ جائے وقوعہ پر پہنچنے والے ڈی سی پی کی یقین دہانی کے بعد، گاؤں والوں نے ناکہ بندی ہٹا دی، جس سے ٹریفک دوبارہ شروع ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے بھی متاثرہ خاندان سے فون پر بات کی اور انصاف کا وعدہ کیا۔ رابوپورہ کے امبیڈکر نگر محلّہ کے رہنے والے ستیش کے بیٹے انکیت (17) کی جمعہ کی صبح دہلی کے لوک نائک اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ 15 اکتوبر کو انکیت کی سالگرہ تھی۔ انکیت اپنے چچا سمیت اور بھائی کے ساتھ سید کا تالاب علاقے میں پارٹی منانے کے لیے گیا تھا۔ یہاں کچھ نوجوانوں نے پرانے جھگڑے پر ان پر حملہ کر دیا۔ حملے میں انکیت اور سمیت زخمی ہو گئے۔ دونوں کو علاج کے لیے گریٹر نوئیڈا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ انکیت کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے پہلے JIMS اور بعد میں شاردا اسپتال ریفر کیا گیا۔ دو دن بعد جب ان کی حالت بگڑ گئی تو انکیت کو دہلی کے لوک نائک ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ جمعہ کی صبح 4 بجے علاج کے دوران انکیت کی موت ہو گئی۔ ناراض دیہاتیوں نے صبح 7:30 بجے ربوپورہ کے مہارانا پرتاپ چوک پر ربوپورہ-جھجھر روڈ کو بلاک کر دیا، احتجاج نے سڑک کو بلاک کر دیا اور گاڑی چلانے والے پھنسے ہوئے تھے۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور مظاہرین سے بحث کرنے کی کوشش کی تاہم انہوں نے ہلنے سے انکار کر دیا۔ ناکہ بندی اور ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملنے پر ڈی سی پی سعد میاں خان اور اے ڈی سی پی سدھیر کمار نے گاؤں والوں کو پرسکون کیا اور ملزمان کی جلد گرفتاری کا یقین دلایا۔ جس کے بعد مظاہرین نے ناکہ بندی ختم کر دی اور ٹریفک بحال ہوگئی۔ دوسری جانب پولیس نے اقدام قتل کا مقدمہ قتل میں تبدیل کرتے ہوئے مفرور ملزمان کی تلاش میں چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں۔

آگرہ ایکسپریس وے سے 15 فٹ نیچے گری بس

13 مسافر زخمی، ڈرائیور اور کنڈکٹر فرار

آگرہ (پی این ایس) لکھنؤ کے آگرہ ایکسپریس وے پر جمعہ کی صبح ایک بڑا سڑک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک پرائیویٹ بس کنٹرول کھو بیٹھی اور ریلنگ توڑ کر 15 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ حادثے میں تیرہ مسافر زخمی ہوئے جنھیں علاج کے لئے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا۔ ڈرائیور اور کنڈیکٹر موقع سے فرار ہوگئے۔ یہ حادثہ جمعہ کی صبح تقریباً 4:30 بجے کاکوری علاقے میں ریواڑی ٹول پلازہ کے قریب پیش آیا۔ بس (UP80JT8664) دہلی کے آنند وہار سے مظفر نگر، بہار جا رہی تھی اور اس میں تقریباً 40 مسافر سوار تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق بس انتہائی تیز رفتاری سے جا رہی تھی۔ ریواڑی ٹول پلازہ سے تقریباً دو کلومیٹر پہلے، بس اچانک کنٹرول کھو بیٹھی اور ایکسپریس وے کی ریلنگ توڑ کر 15 فٹ نیچے جا گری۔ حادثے سے بس کے اندر افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، امدادی ٹیمیں اور ایمبولینسیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ زخمی مسافروں کو فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منتقل کیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ڈرائیور کو نیند آ گئی تھی۔ حادثے میں زخمی ہونے والے مسافروں میں سدھیر کا ہاتھ ٹوٹ گیا، جب کہ بدری شاہ، ممتا، کویتا سنگھ، اروند کمار، راکیش، پریتی، سنجیو، پونیت راجپوت، وکی، روشنی اور ساگر کمار سمیت دیگر افراد کو معمولی چوٹیں آئیں۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا۔ انسپکٹر کاکوری ستیش چندر راٹھور نے بتایا کہ زخمی مسافروں کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور انہیں

دوسری گاڑی کا بندوبست کر کے مظفر نگر، بہار بھیج دیا گیا ہے۔ فی الحال کسی مسافر نے تحریری شکایت درج نہیں کرائی ہے۔ حادثے کے بعد ڈرائیور اور کنڈکٹر بس چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ پولیس نے کرین کے ذریعے بس کو نکلوا کر مالک کے حوالے کر دیا اور حادثے سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے ایکسپریس وے پر نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔

تنتر منتر کے نام پر خواتین پر تشدد

وائرل ویڈیو کے بعد ہنگامہ، تانترک گرفتار

رائے بریلی :(پی این ایس) اتر پردیش کے رائے بریلی ضلع کے گداگنج تھانہ علاقے کے تحت مادھوپور گاؤں میں توہم پرستی اور تنتر منتر کے نام پر خواتین کے ساتھ بدسلوکی و تشدد نے گاؤں اور انتظامیہ دونوں میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق گاؤں میں رہنے والا ایک نام نہاد ”تنتر منتر“ بابا خواتین کو جھاڑ پھونک اور علاج کے نام پر تشدد کا نشانہ بنا رہا ہے۔ اس کے ذریعہ خواتین کو بے دردی سے پیٹے ہوئے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ادھر پولیس نے غیر شائستہ برتاؤ کے الزام میں خود ساختہ تانترک کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجیو کمار سنہا نے جمعہ کو بتایا کہ گداگنج علاقے کے مادھوپور گاؤں میں وائرل ویڈیو کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس نے ایک شخص، سریش کمار پاسوان، کو ایک خاتون کے ساتھ غیر اخلاقی سلوک کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ویڈیو تقریباً دو سال پرانا ہے، لیکن چونکہ حال ہی میں یہ سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوا، اس لیے پولیس نے معاملے کو اب سنجیدگی سے لیتے ہوئے کارروائی کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ جہاں اس ویڈیو میں درخت نظر آتا ہے، وہاں اب ایک مندر تعمیر ہو چکا ہے۔ ملزم بنیادی طور پر کسان ہے، لیکن وہ تانترک عمل اور جھاڑ پھونک کے کام میں بھی ملوث پایا گیا ہے۔ ویڈیو میں ملزم کو خاتون کے ساتھ غیر شائستہ رویہ اختیار کرتے اور اس کی عزت مجروح کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس ویڈیو نے یہ بھی اجاگر کیا ہے کہ دیہی علاقوں میں توہم پرستی کے نام پر اس طرح کے خود ساختہ تانترک کس طرح سادہ لوح لوگوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ پولیس نے ملزم کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے جیل بھیج دیا ہے۔ ایڈیشنل ایس پی نے خبردار کیا کہ اگر کوئی شخص اس طرح کا غیر اخلاقی یا دھوکہ دہی والا عمل کرتا پایا گیا تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

بستی: اعظم خان کی تصویر پر سیاہی پوتنے کے معاملے میں آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ

بستی:(یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بستی کے پرانی بستی تھانہ علاقے میں پولیس نے سماج وادی پارٹی کے رہنما محمد اعظم خان کی تصویر پر سیاہی پوتنے کے الزام میں آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق نرم لیکنڈ مندر کے نزدیک سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی مہندر ناتھ یادو کی جانب سے دیوالی کی مبارکباد کا ایک ہورڈنگ لگائی گئی تھی، جس میں اعظم خان کی تصویر پر کچھ لوگوں نے سیاہی لگا دی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ سماج وادی یووا جن سبھا کے ضلع صدر وپن کمار ترپاٹھی نے پرانی بستی تھانے میں تحریر دے کر الزام لگایا کہ پرمود پانڈے، آدیش گپتا، نریندر دوبے، ویبھک بگھیل اور چار دیگر نامعلوم افراد نے یہ حرکت کی ہے۔ تحریر کی بنیاد پر چار نامزد اور چار نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

شاملی: پولیس انکاؤنٹر میں ایک لاکھ کا انعامی شارپ شوٹر ہلاک

شاملی:(پی این ایس) اتر پردیش کے شاملی میں پولیس اور ایک لاکھ کے انعام یافتہ شارپ شوٹر فیصل کے درمیان رات گئے مقابلہ ہوا۔ اس مقابلے میں فیصل ہلاک ہوگیا، جبکہ اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب پولیس ایک ڈکیتی کے ملزمان کا پیچھا کر رہی تھی۔ فائرنگ کے تبادلے میں ایک ایس او جی کانسٹیبل بھی شدید زخمی ہوا۔ فیصل کا تعلق مختار انصاری اور سنجیو جیوا گینگ سے بتایا جاتا ہے۔ اس پر 20 سے زائد سنگین مقدمات درج تھے، جن میں قتل اور ڈکیتی شامل ہیں۔ وہ مظفر نگر کے خالہ پار کا رہائشی تھا اور میرٹھ کے لساڑی گیٹ سے تعلق رکھتا تھا۔ اس پر ایک لاکھ روپے کا انعام بھی مقرر تھا۔ ایک واقعہ میں جیت رام نامی شخص سے میرٹھ-کرنال ہائی وے پر لوٹ مار کی گئی تھی۔ ملزمان اس کی بائیک، نقدی اور موبائل فون لے کر فرار ہوگئے تھے۔ اس واقعے کے بعد شاملی کے ایس پی این پی سنگھ نے SOG اور مقامی پولیس کو متحرک کیا۔ بھوگی ماجرا کے قریب چیکنگ کے دوران ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔ ملزمان کی فائرنگ سے ایس او جی کانسٹیبل دیپک زخمی ہو گئے۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں فیصل کو گولی لگی اور اسے ہسپتال لے جایا گیا۔ ہسپتال میں ڈاکٹروں نے فیصل کی موت کی تصدیق کر دی۔ کانسٹیبل دیپک کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔

افغان طالبان کا چترال سے نکلنے والے دریائے کنڑ پر ڈیم بنانے کا اعلان

کابل(یواین آئی) افغانستان میں برسر اقتدار طالبان رجیم کے سپریم لیڈر ملا ہبیت اللہ اخوندزادہ نے وزارت توانائی کو دریائے کنڑ پر جلد از جلد ڈیم کی تعمیر شروع کرنے کا حکم دے دیا۔ افغان میڈیا کے مطابق سپریم لیڈر ملا ہبیت اللہ اخوندزادہ نے کہا ہے کہ ڈیم کیلئے ملکی کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کیے جائیں اور غیر ملکی کمپنیوں کا انتظار نہ کیا جائے۔ اس حوالے سے پانی اور توانائی کے وزیر ملا عبداللطیف منصور کا کہنا ہے کہ افغانوں کو اپنے پانی کا انتظام خود کرنے کا حق ہے اور یہ تاریخی فیصلہ قومی ذخائر کو سنبھالنے کے لیے افغانوں کے مضبوط ارادے کو ظاہر کرتا ہے۔ خیال رہے کہ دریائے کنڑ چترال سے نکلتا ہے اور تقریباً 482 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد دریائے کابل میں شامل ہو کر واپس پاکستان آتا ہے۔ گزشتہ دنوں بھی ملا عبداللطیف منصور نے دریائے کنڑ پر ڈیم بنانے کو طالبان حکومت کی اہم ترجیحات میں سے ایک قرار دیا تھا۔ دوسری جانب پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ دریائے کنڑ سے متعلق عالمی قوانین کی پاسداری کریں گے۔

اسرائیل کی مغربی کنارے کو ضم کرنے کی منصوبہ بندی 'اعلان جنگ' ہے: فلسطینی عہدیدار

غزہ (یواین آئی) ایک سینئر فلسطینی عہدیدار نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے اور اس کی ایک بڑی بستی پر اپنی خودمختاری نافذ کرنے کے لیے دو بلوں کی ابتدائی منظوری "اعلانِ جنگ" ہے، انہوں نے اس کے جواب میں اسرائیل کو تنہا کرنے اور اس کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کے تحت کالونائزیشن اینڈ وال ریزسٹنس کمیشن کے سربراہ معیاد شعبان نے اناد ولو کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ "کوئی بھی اسرائیلی فیصلہ یا عمل زمین کی فلسطینی شناخت کو مٹا نہیں سکتا۔" بدھ کے روز اسرائیلی کنیسٹ (پارلیمنٹ) نے پہلے مرحلے میں دو بل منظور کیے، ایک مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرنے کے لیے اور دوسرا یروشلم کے مشرق میں فلسطینی زمین پر تعمیر کی گئی ماعالیہ ادومیم بستی کو ضم کرنے کے لیے۔ دونوں بلوں کو قانون بننے کے لیے مزید تین مراحل سے گزرنا ہوگا۔ یہ اقدام امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے تل ابیب کے دورے کے ساتھ ہوا اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 26 ستمبر کو اس بیان کے ایک ماہ سے بھی کم عرصے بعد آیا کہ وہ اسرائیل کو مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اگر یہ قانون نافذ ہو گیا تو یہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت تصور کیے گئے دو ریاستی حل کے کسی بھی باقی امکان کو ختم کر دے گا۔ شعبان نے خبردار کیا کہ "یہ فیصلہ خطرناک ہے اور یہ نہ صرف فلسطینی عوام بلکہ اقوام متحدہ، سلامتی کونسل اور تمام بین الاقوامی قوانین اور قراردادوں کے خلاف بھی اعلان جنگ ہے۔" انہوں نے فلسطینیوں پر زور دیا کہ وہ "اپنی تمام زمینوں پر موجود رہیں تاکہ (اسرائیلی) قابض کو ایک بار پھر یہ ثابت کر سکیں کہ یہ زمین ہماری ہے۔ کوئی بیان یا قانون سازی اسے تبدیل نہیں کر سکتی؛ جو اہم ہے وہ زمین پر ہونے والے واقعات ہیں۔" فلسطینی عہدیدار نے بین الاقوامی برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ "اس انتہا پسند اسرائیلی حکومت کو سیاسی، اقتصادی اور عسکری طور پر تنہا کرے، اور آباد کاروں، حکومتی رہنماؤں اور ان کے ساتھیوں کو کسی بھی ملک میں داخل ہونے سے روک دے۔" 1967 کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد مشرقی یروشلم کے الحاق کو یاد کرتے ہوئے شعبان نے کہا: "اس کے باوجود، القدس کے مینار اب بھی بلند ہیں، اور اس کے لوگ مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کچھ بھی اس زمین کی فلسطینی شناخت کو نہیں مٹا سکتا۔" انہوں نے کہا کہ اسرائیلی منصوبہ گزشتہ دو سالوں کے دوران جاری توسیع کا نتیجہ ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ "71 فیصد مغربی کنارہ اسرائیلی کنٹرول میں ہے، جس میں 912 سے زیادہ فوجی دروازے، چیک پوائنٹس اور اڈے ہیں۔

بنگلورو جا رہی بس بنی آگ کا گولہ، 20 افراد کی موت

صدر، وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر کا اظہار رنج و غم، مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 2 لاکھ اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے دینے کا اعلان

بنگلورو، (ایجنسیاں): آندھرا پردیش کے ضلع کرنول میں جمعہ کی علی الصبح ایک خوفناک سڑک حادثے میں جان بحق ہونے والے افراد کی تعداد 20 ہو گئی ہے۔ واقعہ کلور منڈل کے چنا ٹیکور گاؤں کے قریب اس وقت پیش آیا جب حیدرآباد سے بنگلورو جا رہی ایک نجی مسافر بس ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ کا گولہ بن آ گئی۔ پولیس کے مطابق بس میں کل 38 مسافر سوار تھے۔ حادثے کے بعد فیول ٹینک پھٹنے سے آگ بھڑک اٹھی جو چند لمحوں میں پورے ڈھانچے پر پھیل گئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق 11 مسافر زندہ جل کر ہلاک ہو گئے تھے، جس کے بعد مزید 8 مسافروں نے دم توڑ دیا۔ جبکہ 19 مسافر کسی طرح جان بچانے میں کامیاب رہے۔ جاں بحق ہونے والے 20 افراد میں موٹر سائیکل سوار بھی شامل ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ حادثہ صبح 3.30 اور 4 بجے کے درمیان پیش آیا۔ تمام لاشوں کو بس سے نکال لیا گیا ہے اور ان کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ زیادہ تر لاشیں بری طرح جل چکی ہیں، جس کی وجہ سے شناخت میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر کرنول کے گورنمنٹ جنرل اسپتال (جی جی ایچ) میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع کلکٹر، انسپکٹر جنرل آف پولیس اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمیت کئی سینئر افسران جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے بڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ حادثے کے بعد ہائی وے پر ٹریفک طویل عرصے تک متاثر رہا۔ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو نے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں اور زخمیوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ شناخت اور امدادی کارروائیوں میں تیزی لائی جائے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ایک بیان میں کہا کہ کرنول میں بس حادثے میں جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے۔ میں سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا گو ہوں۔ پی ایم او کی جانب سے 'ایکس' پر جاری بیان میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کرنول میں حادثے میں قیمتی جانوں کا نقصان دل کو توڑ دینے والا ہے۔ میری دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وزیر اعظم نیشنل ریلیف فنڈ (پی ایم این آر ایف) سے مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ کانگریس رہنما اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بھی حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حادثہ نہایت دردناک اور تکلیف دہ ہے۔

سرکاری بنگلہ خالی نہ کرنے پر سیما راج پر 21 لاکھ روپے کا جرمانہ

نئی دہلی، (ایجنسی) ریٹائرڈ پرنسپل انکم ٹیکس ڈائریکٹر جنرل سیما راج پر مقررہ مدت کے بعد بھی سرکاری رہائش خالی نہ کرنے پر 21,45,703 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق سیما راج کو قومی راجدھانی کے پانڈارا پارک میں ٹائپ 6 بی کے سی 38/1 بنگلے کا الاٹمنٹ دیا گیا تھا۔ محترمہ سیما راج 30 نومبر 2024 کو ریٹائر ہوئی تھیں۔ قانون کے مطابق سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کی صورت میں 6 ماہ تک گھر میں رہنے کی اجازت ہوتی ہے، جس کے تحت انہیں 31 مئی 2025 تک رہنے کی اجازت دی گئی تھی۔ لیکن محترمہ راج اس مدت کے پانچ ماہ بعد بھی سرکاری جائیداد پر غیر قانونی طور پر قابض ہیں۔ ان کے خلاف پی پی ایکٹ کے تحت بے دخلی کی کارروائی شروع کی گئی ۔16 جون کو متعلقہ افسران نے انہیں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے 51 ہزار تقرری نامے تقسیم کیے

کہا نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیح

نئی دہلی، (ایجنسیاں): وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں روزگار میلہ میں 51 ہزار نوجوانوں کو تقرری نامہ جاری کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مسٹر مودی نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے نو تعینات ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقرریاں صرف سرکاری ملازمتیں نہیں ہیں بلکہ ملک کی تعمیر میں فعال طور پر حصہ ڈالنے کا ایک موقع ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ نئے ملازمین لگن اور ایمانداری کے ساتھ کام کریں گے اور مستقبل کے ہندوستان کے لیے ایک بہتر نظام کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے نئے تعینات ہونے والے ملازمین پر زور دیا کہ وہ 'ناگرک دیو بھوا' کے منتر کو نہ بھولیں نیز خدمت اور لگن کے جذبے سے کام کریں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب نوجوانوں کے جذبے، محنت، صلاحیت اور خود اعتمادی کو قوم کی خدمت کے جذبے کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو ان کی کامیابی ذاتی حصولیابی سے بڑھ کر ملک کی فتح بن جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں سے، قوم ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے اور نوجوان اس سفر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کو بااختیار بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ روزگار میلے نوجوان ہندوستانیوں کی امنگوں کو پورا کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بن چکے ہیں اور حالیہ دنوں میں ان میلوں کے ذریعے 11 لاکھ سے زیادہ تقرری خط جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوششیں صرف سرکاری ملازمتوں تک محدود نہیں ہیں۔ حکومت نے ساڑھے تین کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ 'پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'اسکل انڈیا مشن' جیسے اقدامات نوجوانوں کو ضروری تربیت فراہم کر رہے ہیں، جبکہ نیشنل کریئر سروس جیسے پلیٹ فارم انہیں نئے مواقع سے جوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پلیٹ فارم کے ذریعے 7 کروڑ سے زائد آسامیوں کی معلومات نوجوانوں کے ساتھ شیئر کی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے نوجوانوں کے لیے ایک بڑی پہل 'پرتیبھا سیتو پورٹل' کا اعلان کیا، جو ان امیدواروں کو مواقع فراہم کرتا ہے جو یونین پبلک سروس کمیشن کی حتمی فہرست میں تو پہنچ گئے تھے لیکن ان کا انتخاب نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی کیونکہ اب نجی اور سرکاری دونوں ادارے پورٹل کے ذریعے ان باصلاحیت افراد سے رابطہ قائم کر رہے ہیں۔

نیتن یاہو کی ایک اور ہزیمت:

مقبوضہ فلسطین میں غرب اردن کے الحاق کے منصوبے کو روکنے پر مجبور

تل ابیب، (ایجنسی): اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے شدید علاقائی اور بین الاقوامی دباؤ اور مذمت کے بعد مقبوضہ فلسطین میں غرب اردن کے الحاق کے صیہونی پارلیمنٹ کے منصوبے پر روک لگانے کا حکم دے دیا ہے۔ خبر کے مطابق غاصب اسرائیلی حکومت کے وزیر اعظم نے علاقائی اور بین الاقوامی دباؤ اور مذمت میں شدت آنے کے بعد مقبوضہ فلسطین میں غرب اردن کے الحاق کے صیہونی پارلیمنٹ کے منصوبے کو روک دینے کا حکم دے دیا ہے۔ صیہونی پارلیمنٹ میں غرب اردن کے الحاق کا بل پاس ہونے کے بعد علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر وسیع ردعمل سامنے آیا اور اس بل کی سخت مذمت کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹائم جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل سے غرب اردن کا الحاق نہیں ہوگا کیونکہ انھوں نے عرب ملکوں سے وعدہ کیا ہے کہ یہ کام انجام نہیں دیا جائے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر اسرائیل نے غرب اردن کے الحاق کے منصوبے پر عمل کیا تو وہ تمام امریکی حمایت و مدد سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی پارلیمنٹ نے بدھ کے روز مغربی کنارے پر قبضے اور الحاق کا بل منظور کیا تھا۔ اس بل کی حمایت میں 25 اور مخالفت میں 24 ووٹ پڑے تھے۔ اس بل کے مطابق صیہونی حکومت کو مغربی کنارے میں، جہاں صیہونی بستیاں قائم کی گئی ہیں وہاں، اسرائیلی قوانین، عدالتی و انتظامی نظام اور خودمختاری کو نافذ کرنے کے لیے ضروری اقدامات کئے جانے کا پابند بنایا گیا ہے۔

جموں و کشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 میں سے 3 سیٹوں پر نیشنل کانفرنس کا قبضہ

ایک سیٹ پر بی جے پی کامیاب

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جموں و کشمیر میں سیاسی گہما گہمی کے درمیان ہوئے راجیہ سبھا انتخاب کے نتائج سامنے آ گئے ہیں۔ مرکز کے زیر انتظام اس خطہ کی 4 سیٹوں پر ہوئے انتخاب کا جو نتیجہ برآمد ہوا ہے، اس میں 3 سیٹوں پر نیشنل کانفرنس کے امیدواروں کو کامیابی ملی ہے، جبکہ ایک سیٹ بی جے پی کے حصے میں گئی ہے۔ راجیہ سبھا سیٹ نوٹیفکیشن-1 سے نیشنل کانفرنس کے چودھری رمضان نے انتخاب جیتا ہے۔ نوٹیفکیشن-2 سے سجاد احمد کو، نوٹیفکیشن-3 سے شمی اوبرائے کو اور آخری سیٹ پر بی جے پی امیدوار ست شرما کو جیت ملی۔ سجاد احمد نے بی جے پی کے راکیش مہاجن کو شکست دے کر راجیہ سبھا کی رکنیت اپنے نام کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی جے پی امیدوار کو جو جیت ملی ہے، وہ کراس ووٹنگ کا نتیجہ ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بی جے پی امیدوار ست شرما نے انتخاب میں 32 ووٹ حاصل کرتے ہوئے آخری اور چوتھی سیٹ پر قبضہ کیا۔ ست شرما کو یہ جیت 4 کراس ووٹنگ کے بعد ملی ہے۔ یہ ووٹ کس پارٹی کے ہیں، اس کا فی الحال پتہ نہیں چل پایا ہے۔ ذرائع کے حوالے سے ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے عمران ڈار کو محض 22 ووٹ ملے۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا انتخاب میں جموں و کشمیر کے 86 اراکین اسمبلی نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اے اے پی رکن اسمبلی مہراج ملک، جو فی الحال حراست میں ہیں، کا ڈاک بیلٹ پیپر بھی ریٹرننگ افسر کے دفتر پہنچ گیا تھا، اور اسے بھی ووٹ شماری میں شامل کیا گیا۔ ووٹنگ کا عمل شام 4 بجے ختم ہوا۔ اس کے بعد ووٹوں کی گنتی شروع ہو گئی۔ پیپلز کانفرنس کے سربراہ سجاد غنی لون نے ووٹنگ سے دوری بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس کو کانگریس، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی، سی پی آئی (ایم) اور آزاد اراکین اسمبلی کی حمایت حاصل تھی۔ اس حمایت کے بعد انڈیا بلاک کے اراکین اسمبلی کی تعداد 58 ہو گئی تھی۔ تصور کیا جا رہا تھا کہ نیشنل کانفرنس چاروں سیٹ جیت جائے گی، لیکن کراس ووٹنگ کی وجہ سے ایک سیٹ پر بی جے پی نے بازی مار لی۔ انتخابی نتیجہ برآمد ہونے کے بعد اب سبھی کے ذہن میں یہی سوال ہے کہ آخر وہ کون اراکین اسمبلی ہیں، جنھوں نے کراس ووٹنگ کر کے بی جے پی کو کامیابی دلائی۔

بینک فراڈ کے معاملے میں ای ڈی نے 67.79 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): مہاراشٹر کے ناگپور میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذیلی علاقائی دفتر نے جمعہ کو کالے دھن کی روک تھام سے متعلق ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت 67.79 کروڑ روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کرنے کا اعلان کیا۔ یہ کارروائی کارپوریٹ پاور لمیٹڈ اور اس کے پروموٹرز و ڈائریکٹرز منوج جیسوال، ابھیجیت جیسوال، ابھشیک جیسوال اور دیگر کے خلاف کی گئی ہے۔ جرم سے حاصل شدہ آمدنی (پی او سی) میں مہاراشٹر، کولکاتہ، دہلی اور آندھرا پردیش میں بینک بیلنس، زمینیں، عمارتیں، فلیٹس اور کاروباری مقامات شامل ہیں۔ یہ جائیدادیں پروموٹر و ڈائریکٹر منوج جیسوال، ان کے اہل خانہ، ان کے زیر کنٹرول شیل کمپنیوں اور ان کے اہم ساتھی سنتوش جین کے نام ہیں، جنہوں نے پی او سی اور اہل خانہ کی منی لانڈرنگ میں فعال کردار ادا کیا۔ ای ڈی نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے کارپوریٹ پاور لمیٹڈ، اس کے پروموٹرز، ڈائریکٹرز اور دیگر کے خلاف مجرمانہ سازش، دھوکہ دہی اور جعل سازی کے الزامات میں درج ایف آئی آر کی بنیاد پر پی ایم ایل اے تحقیقات شروع کی تھیں۔ شکایت کنندہ یونین بینک آف انڈیا کے مطابق جھارکھنڈ میں 1080 میگاواٹ کا کوئلہ پر مبنی بجلی منصوبہ قائم کرنے کے لیے ابھیجیت گروپ نے ملزم کمپنی کو اسپیشل پرپز وہیکل (ایس پی وی) کے طور پر بنایا۔ ملزم کمپنی نے منصوبے کی لاگت کے اعداد و شمار میں حیرت انگیز تبدیلیاں کیں، متعدد قرض کی سہولتیں حاصل کیں اور بعد میں قرض کی رقم کا غلط استعمال کیا۔ نتیجتاً، 2013-14 میں قرض کے اکاؤنٹس غیر فعال اثاثے (این پی اے) بن گئے، جس سے بینک کو 4,037 کروڑ روپے سود سمیت 11,379 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ ای ڈی کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ملزمین نے قرض کی رقم میں چالاکی اور منی لانڈرنگ کے لیے 800 سے زیادہ فرضی کمپنیوں اور 5,000 بینک اکاؤنٹس کا استعمال کیا۔ اس معاملے میں پہلے ای ڈی نے ناگپور، کولکاتہ اور وشاکھاپٹنم میں متعدد جگہوں پر چھاپے مارے، جہاں متعلقہ دستاویزات، ریکارڈ، ڈیجیٹل آلات، نقد رقم برآمد اور ضبط کی گئی۔ اس کے علاوہ، فہرست شدہ حصص، سیکیورٹیز، میوچل فنڈز اور مدتِ جمع سمیت منقولہ جائیدادیں بھی ضبط کی گئیں۔ آج کے ضبطی اقدام سے پہلے اس معاملے میں 503.16 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط کی گئی تھیں۔ ای ڈی کی تازہ کارروائی کے بعد اب تک کل 571 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط یا قبضے میں لی جا چکی ہیں۔

تمل ناڈو میں 'ایس آئی آر' کا عمل ایک ہفتہ میں شروع ہوگا، الیکشن کمیشن نے عدالت کو دی جانکاری

نئی دہلی، (ایجنسی): ملک بھر میں ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی یعنی 'ایس آئی آر' کے لیے پابند عہد الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ تمل ناڈو میں یہ عمل ایک ہفتہ میں شروع ہو جائے گا۔ یہ جانکاری الیکشن کمیشن نے 24 اکتوبر کو مدراس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس منندر موہن شریواستو اور جسٹس جی ارول مروگن کی بنچ کے سامنے دی۔ اس کا مقصد ریاست میں ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخاب کو غیر جانبدار طریقے سے انجام دینا ہے۔ دراصل سابق اے آئی اے ڈی ایم کے رکن اسمبلی بی. ستیہ نارائن نے عدالت میں ایک عرضی داخل کی تھی، جس میں الیکشن کمیشن کو ٹی نگر انتخابی حلقہ کے 229 پولنگ مراکز کے ووٹر لسٹ کی مکمل اور شفاف طور پر نظر ثانی کی ہدایت دینے سے متعلق مطالبہ کیا گیا تھا۔ اسی معاملے پر آج سماعت ہوئی اور الیکشن کمیشن نے تمل ناڈو میں ایس آئی آر کا عمل ایک ہفتہ میں شروع ہونے کی بات سامنے رکھی۔ بنچ کے سامنے دیے گئے اپنے بیان میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مستقل وکیل نرنجن راج گوپالن نے کہا کہ تمل ناڈو میں ایس آئی آر جلد شروع ہونے کی امید ہے، جو ملک گیر سطح پر ایس آئی آر مہم کا حصہ ہے۔ اس سے قبل بہار اور مغربی بنگال میں بھی الیکشن کمیشن ایس آئی آر سے متعلق پیش رفت کر چکا ہے۔ وکیل نے بنچ کو یہ بھی یقین دلایا کہ الیکشن کمیشن تمل ناڈو میں ایس آئی آر کرتے وقت بہار میں کیے گئے ایس آئی آر سے متعلق معاملہ میں سپریم کورٹ کے ذریعہ جاری سبھی ہدایات پر عمل کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن پہلے ہی چیف الیکٹورل افسران کے ساتھ اس بارے میں تبادلہ خیال کر چکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سابق اے آئی اے ڈی ایم کے رکن اسمبلی اور چنئی واقع ٹی نگر انتخابی حلقہ کی نمائندگی کرنے والے بی ستیہ نارائن نے عدالت میں ایک مفاد عامہ عرضی داخل کی تھی۔ عرضی میں انھوں نے مطالبہ کیا کہ ٹی نگر کے سبھی 229 پولنگ مراکز کی ووٹر لسٹ کی دوبارہ جانچ ہو۔ ساتھ ہی غلط طریقے سے ہٹائے گئے ووٹرس اور غلط طریقے سے جوڑے گئے ووٹرس کو درست کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ عمل ضروری ہے تاکہ ریاست میں ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخاب کو غیر جانبدار اور شفاف بنایا جا سکے۔

انتخابات میں پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کو لازمی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، (ایجنسیاں): الیکشن کمیشن نے جمعہ کے روز بہار اسمبلی اور دیگر ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے پولنگ کے دن ووٹروں کو سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی اعلیٰ انتخابی افسران کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ پولنگ اسٹیشنوں پر اہم سہولیات میں پینے کا پانی، ویٹنگ روم، پانی کی سہولت، بیت الخلا، مناسب روشنی، معذور ووٹروں کے لیے ریمپ کے ساتھ آسان رسائی، معیاری پولنگ بوتھ اور مناسب نشانات و ہدایات شامل ہیں۔ کمیشن کی خاص پہل کے تحت پولنگ اسٹیشن کے داخلی دروازے پر ووٹروں کو اپنا موبائل فون جمع کروانے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ پولنگ میں داخل ہونے سے پہلے ووٹروں کو اپنا فون بند کر کے ایک مقررہ رضا کار کو دینا ہوگا، جو ووٹنگ کے بعد واپس لوٹا دیا جائے گا۔ کمیشن نے ریاستی افسران کو ہدایت دی ہے کہ یہ سہولیات یقینی بنانا اور متعلقہ انتظامات کرنا لازمی ہے اور تمام پولنگ اسٹیشنوں پر اس کے سخت نفاذ کی نگرانی کی جائے گی۔ تمام علاقائی افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پولنگ کی تاریخوں سے قبل یہ ضروری انتظامات مکمل کر لیں تاکہ تمام ووٹروں کے لیے آسان اور بلا رکاوٹ ووٹنگ یقینی بنائی جا سکے۔

دہلی نے پولیس میں داعش کے ماڈیول کا پردہ فاش کیا

نئی دہلی (صحافت بیورو): چھٹھ تہوار سے قبل دہلی پولیس نے سکیورٹی کے انتظامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ دہلی پولیس کی اسپیشل سیل کو ایک خفیہ اطلاع ملی تھی، جس کے بعد اسپیشل سیل نے چھاپے مارنے کی کارروائی شروع کر دی۔ اس دوران دو دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا۔ اسپیشل سیل نے ایک دہشت گرد کو دہلی سے جبکہ دوسرے کو مدھیہ پردیش سے حراست میں لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، گرفتار دہشت گردوں کا تعلق داعش تنظیم سے ہے۔ ان کے قبضے سے مشکوک مواد بھی برآمد ہوا ہے۔ دہلی کے صادق نگر علاقے سے ایک دہشت گرد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دونوں گرفتار دہشت گردوں کا نام عدنان بتایا جا رہا ہے۔ دوسرا دہشت گرد بھوپال سے گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، یہ دونوں دہشت گرد خودکش حملے (فدائین حملے) کی تربیت حاصل کر رہے تھے۔ مزید بتایا گیا کہ گرفتار دہشت گرد آئی ای ڈی دھماکے کرنے کی تربیت کے آخری مرحلے میں تھے۔ اس وقت اسپیشل سیل کی چھاپہ ماری جاری ہے، اور متعدد ایجنسیاں ان مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کر رہی ہیں۔ پولیس ذرائع نے یہ بھی کہا کہ تفتیش کے بعد اس تنظیم سے وابستہ مزید افراد کو گرفتار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ایتمار بن گویر کا جیل میں فسطائی مظاہرہ، فلسطینی اسیران کو پھانسی دینے کی دھمکی

غزہ: قابض اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے مقبوضہ نقب کے کتسیعوت جیل پر دھاوا بول دیا، جہاں وہ فخر سے فلسطینی اسیران کو ان کے بنیادی انسانی حقوق سے محروم کرنے کا اعلان کرتے نظر آیا۔ بن گویر نے قیدیوں کو سزائے موت دینے کی کھلی دھمکی بھی دی جس پر اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے اس کے اس اقدام کو فسطائی ذہنیت کا عکاس قرار دیا۔

جمعرات کے روز بن گویر کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس میں وہ جیل کی ایک کوٹھڑی کے سامنے کھڑا ہے، کھڑکی کی ایک چھوٹی سی جھری کھولتا ہے اور اندر تین فلسطینی قیدیوں کو جھکے ہوئے، زمین پر بیٹھے دکھاتا ہے۔ ویڈیو میں بن گویر فخر سے کہتا ہے "تمام کمانڈرز زمین پر بیٹھے ہیں جیسا کہ ہونا چاہیے۔ انہیں صرف ضرورت کی حد تک چیزیں دی جا رہی ہیں، اب ان کے پاس نہ جام ہے نہ چاکلیٹ، نہ ٹی وی نہ ریڈیو، ہم نے سب کچھ چھین لیا ہے"۔ اس نے مزید کہا کہ "اب صرف ایک چیز باقی ہے، اور وہ ہے پھانسی کا قانون"۔

واضح رہے کہ دو روز قبل بن گویر نے قابض حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ ایسا قانون منظور کرے جو فلسطینی قیدیوں کو پھانسی دینے کی اجازت دے جن پر تل ابیب حملوں کا الزام عائد کرتا ہے۔ گذشتہ ستمبر کے آخر میں ایک پارلیمانی کمیٹی نے ایسے بل کی ابتدائی منظوری بھی دے دی تھی تاکہ اسے کنیسٹ میں منظوری کے لیے پیش کیا جاسکے۔

قیدیوں کے خلاف منظم نسل کشی

کلب برائے اسیران فلسطین نے جمعرات کے روز اپنے بیان میں کہا کہ بن گویر کی یہ دھمکیاں قابض اسرائیل کے اندر جاری قیدیوں کے خلاف منظم نسل کشی کے منصوبے کا تسلسل ہیں۔ وہ مسلسل فلسطینی اسیران کو قتل کرنے، ان پر تشدد بڑھانے اور ان کی تذلیل کو قانونی شکل دینے کے لیے اشتعال انگیز بیانات دے رہا ہے۔

کلب برائے اسیران نے خبردار کیا کہ قابض کنیسٹ میں جاری خطرناک قانون سازی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ قابض ریاست قیدیوں کے قتل اور پھانسی کے جرائم کو قانونی تحفظ دینا چاہتی ہے۔ منصوبہ یہ ہے کہ ایک ایسی خصوصی عدالت قائم کی جائے جو کسی عدالتی ضمانت یا قانونی شفافیت سے عاری ہو اور خاص طور پر غزہ کے اسیران کے خلاف فیصلے سنائے۔

بیان میں کہا گیا کہ ان قانونی ترمیمات کے ذریعے قابض اسرائیل کھلے عام انسانیت کے خلاف جرائم کو جائز ٹھہرانے کی راہ پر گامزن ہے۔ کلب برائے اسیران کے مطابق ان فلسطینی قیدیوں کی گواہیاں جنہیں اپنی سزا پوری کرنے یا کسی تبادلہ معاہدے کے تحت رہا کیا گیا، ناقابلِ تصور حد تک درندگی، تشدد اور اذیت کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ مظالم گرفتاری کے دوران سے شروع ہو کر قید کے پورے عرصے میں جاری رہے، خصوصاً سنہ 2023ء میں شروع ہونے والی نسل کشی کے بعد ان میں شدت آ گئی۔ کلب نے ان جرائم کی بین الاقوامی سطح پر فوری اور آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں اب بھی 9100 سے زائد فلسطینی قیدی موجود ہیں، جب کہ سیکڑوں افراد فوجی کیمپوں میں حراست کے نام پر اذیت سہہ رہے ہیں۔ کلب برائے اسیران نے واضح کیا کہ یہ مظالم کسی وقتی اقدام کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک منظم اور گہری جڑوں والی پالیسی ہیں جو قابض اسرائیل کے نظام کا حصہ ہیں۔ اس کے مطابق قیدیوں کے قتل، جسمانی و نفسیاتی تشدد، بھوک پر مجبور کرنے، علاج سے محرومی، تذلیل اور حتیٰ کہ جنسی زیادتی تک کے واقعات روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں۔

حماس کا ردِعمل: فسطائیت اور سفاکیت کی انتہا: حماس نے بن گویر کی ویڈیو پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ قیدیوں پر تشدد، ان کی تذلیل اور پھانسی کی دھمکیاں قابض اسرائیل کے فسطائی اور سادی ازم پر مبنی رویے کا کھلا مظہر ہیں۔ حماس کے بیان میں کہا گیا کہ دنیا بھر نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کس طرح قابض ریاست کے مجرم لیڈر فلسطینیوں کے قتل و اذیت کو فخر کا تمغہ سمجھتے ہیں۔ زندہ اور شہید دونوں ہی قیدیوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کے نشانات ان کی لاشوں پر واضح ہیں، یہاں تک کہ بعض کی شناخت تک ممکن نہ رہی۔ حماس نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل کے ان جرائم کو بے نقاب کرے اور اس کے لیڈروں کو بین الاقوامی عدالتوں میں انصاف کے کٹہرے میں لائے۔ تحریک نے اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری کارروائی کر کے فلسطینی قیدیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم بند کرائیں، ان کی رہائی یقینی بنائیں اور قابض اسرائیل کے جنگی مجرموں کو سزا دلائیں۔

چین کا عالمی عدالتِ انصاف کے فلسطین سے متعلق فیصلے کے احترام کا مطالبہ

بیجنگ: چین نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ عالمی عدالتِ انصاف کے فلسطین سے متعلق جاری کردہ مشاورتی فیصلے کو سنجیدگی سے لے اور اسے فلسطینی سرزمین پر جاری انسانی بحران کم کرنے کے لیے ایک بنیادی حوالہ قرار دے۔ چینی وزارتِ خارجہ نے اپنے سرکاری بیان میں کہا کہ دنیا کو چاہیے کہ وہ فلسطینی مسئلے کے منصفانہ، جامع اور پائیدار حل کے لیے سنجیدہ اور مسلسل کوششیں کرے تاکہ دیرپا امن قائم کیا جاسکے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ عالمی عدالتِ انصاف کے مشاورتی فیصلے نے واضح طور پر قابض اسرائیل کی قانونی ذمہ داریوں کو اجاگر کیا ہے جن کے تحت اسے اقوام متحدہ اور اس کی ذیلی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہیے تاکہ فلسطینی علاقوں میں انسانی امداد بلا رکاوٹ پہنچ سکے۔ چین نے اس موقع پر اپنے دیرینہ اور غیر متزلزل مؤقف کو بھی دہرایا کہ وہ فلسطینی عوام کے جائز اور قانونی حقوق کی مکمل حمایت کرتا ہے اور انصاف، مساوات اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں سے انحراف کرنے والے ہر اقدام کو مسترد کرتا ہے۔ چین کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جاری جارحانہ پالیسیوں، محاصرے اور انسانی حقوق کی پامالیوں نے نہ صرف فلسطینی قوم کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے بلکہ عالمی امن و انصاف کے بنیادی اصولوں کے لیے بھی چیلنج پیدا کر دیا ہے۔

لیبیا میں گیس سلنڈر پھٹنے سے تین افراد ہلاک

طرابلس (یو این آئی) لیبیا کے شہر صبراتہ میں جمعرات کو کار مرمت کرنے والے گیراج میں دھماکے میں تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ مقامی ایمرجنسی سروس نے یہ اطلاع دی۔ ایمرجنسی اور ایمبولینس سروس کی صبراتہ برانچ نے فیس بک پر کہا کہ گیس سلنڈر کے دھماکے سے گیراج کی چھت مکمل طور پر گر گئی اور مرمت کے آلات کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ صبراتہ لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے 85 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔

شمالی غزہ میں نیا فیلڈ ہسپتال قائم کرنے کا منصوبہ

غزہ: فلسطینی ہلال احمر نے اعلان کیا ہے کہ وہ شمالی غزہ کی پٹی میں ایک نیا فیلڈ ہسپتال قائم کرنے جا رہا ہے، جو ہلال احمر کی طبی و انسانی خدمات کی استعداد بڑھانے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ فلسطینی ہلال احمر کے جنوبی صوبوں میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر حیدر القدرہ نے بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس کے وفد کی سربراہ سارہ افریلو د کے ساتھ ملاقات کی۔ ملاقات میں ہلال احمر کے انتظامی وفد نے بھی شرکت کی۔ یہ وفد غزہ میں واقع تنظیم کی مختلف طبی سہولیات اور مراکز کے دورے پر تھا۔ دورے کا آغاز ہلال احمر کے ادویات اور طبی سامان کے گوداموں سے ہوا جنہیں قابض اسرائیل کی جنگی درندگی کے نتیجے میں شدید نقصان پہنچا تھا۔ ان گوداموں کی تباہی نے غزہ کے شہریوں کے لیے فراہم کی جانے والی طبی خدمات پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ دورے کے دوران وفد نے شمالی غزہ میں "جنرل الامن العام" کے علاقے میں موجود اس جگہ کا بھی معائنہ کیا جہاں ہلال احمر جلد ہی نیا فیلڈ ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ غزہ کے شمالی علاقوں میں ہنگامی طبی ردعمل اور علاج معالجے کی سہولیات بہتر بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر حیدر القدرہ نے وضاحت کی کہ یہ منصوبہ ہلال احمر کی ہنگامی منصوبہ بندی کا ایک اہم جز ہے جس کا مقصد شمالی غزہ کے عوام کو بہتر طبی سہولتیں فراہم کرنا اور زخمیوں و بیماروں کی فوری دیکھ بھال کو یقینی بنانا ہے۔ دورے کا اختتام ہلال احمر کے زیر انتظام القدس ہسپتال، تل الہوا میں ہوا، جہاں وفد نے طبی عملے سے ملاقات کی اور دونوں اداروں کے درمیان انسانی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا۔

غیر ملکی صحافیوں کا غزہ میں داخلہ روک کر سچائی کو دفن کرنے کی مذموم اسرائیلی کوشش

غزہ: غزہ میں قائم سرکاری دفتر برائے اطلاعات نے قابض اسرائیل کی جانب سے غیر ملکی صحافیوں کو غزہ میں داخل ہونے سے روکنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے سچائی کو دبانے اور اپنے جنگی جرائم کو چھپانے کی مجرمانہ کوشش قرار دیا ہے۔ دفتر نے اس سلسلے میں قابض اسرائیل کی نام نہاد اعلیٰ عدالت کے فیصلے کو بھی مکمل طور پر مسترد کر دیا۔ سرکاری اطلاعاتی دفتر نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ یہ فیصلہ قابض ریاست کی اُس منظم پالیسی کا تسلسل ہے جس کے تحت وہ غزہ پر اپنی درندگی اور تباہی کے ثبوت مٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے میڈیا بلیک آؤٹ دراصل سچائی کا گلا گھونٹنے اور زندگی کے ہر پہلو، انسانوں، درختوں اور پتھروں تک پر ڈھائے جانے والے مظالم کو چھپانے کی بدنیتی پر مبنی کوشش ہے۔ دفتر نے کہا کہ غیر ملکی صحافت پر پابندی کو تیسرا سال مکمل ہونا آزادیِ اظہارِ رائے کے خلاف ایک سنگین جرم ہے۔ یہ اقدام عالمی برادری کے جاننے کے حق کی صریح خلاف ورزی ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل نام نہاد جمہوریت کے تمام دعووں میں جھوٹا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ طرزِ عمل قابض اسرائیل کے لیے ایک اور اخلاقی و قانونی الزام ہے جو روز بہ روز اپنی حقیقت ظاہر کر رہا ہے کہ وہ سچائی سے خوف زدہ ہے۔ وہ ان صحافیوں کو قتل کر رہا ہے جو اس کی درندگی کے گواہ ہیں اور میڈیا کی آنکھوں کو اندھا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سرکاری اطلاعاتی دفتر نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جن جرائم کو چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے، ان کی گونج پوری دنیا تک پہنچ چکی ہے۔ غزہ کے مقامی صحافیوں اور میڈیا اداروں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر وہ حقائق دنیا تک پہنچائے جنہیں قابض اسرائیل مٹانا چاہتا تھا۔ غزہ میں جاری نسل کشی کے دوران اب تک 255 صحافی شہید، 48 قید اور درجنوں زخمی ہو چکے ہیں۔ دفتر نے واضح کیا کہ غیر ملکی میڈیا کے داخلے پر پابندی نہ صرف قابض اسرائیل کے ماتھے پر بلکہ اُن بین الاقوامی اداروں پر بھی بدنما داغ ہے جو آزادیِ اظہار اور صحافیوں کے تحفظ کے دعوے کرتے ہیں مگر اس کھلی زیادتی پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

قاہرہ میں حماس اور فتح کے درمیان غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مشاورت

قاہرہ: قاہرہ میں گزشتہ روز اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' اور تحریک فتح کے اعلیٰ سطحی وفود کے درمیان اہم ملاقات ہوئی جس میں موجودہ فلسطینی صورتِ حال اور غزہ میں فائر بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

فلسطینی ذرائع کے مطابق قاہرہ میں ہونے والے اس اجلاس میں غزہ میں حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے حماس وفد کی قیادت کی جبکہ فتح کی جانب سے یہ وفد فلسطینی اتھارٹی کے نائب صدر حسین الشیخ کی قیادت میں شریک ہوا۔ اجلاس میں دونوں جماعتوں نے اتفاق کیا کہ باہمی رابطوں اور مشاورت کا سلسلہ آئندہ مرحلے میں بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ قابض اسرائیل کی پالیسیوں سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کے مقابلے کے لیے فلسطینی صفوں کو منظم اور متحد کیا جاسکے۔

تحریک فتح کے وفد میں حسین الشیخ کے ساتھ فلسطینی خفیہ ادارے کے سربراہ ماجد فرج بھی شامل تھے جبکہ حماس وفد میں خلیل الحیہ کے ہمراہ سیاسی دفتر کے ارکان زاہر جبارین، حسام بدران اور عزت الرشق شریک تھے۔

حماس کے بیرونِ ملک شعبہ برائے قومی تعلقات کے سربراہ علی برکہ نے بتایا کہ حماس وفد نے قاہرہ میں مختلف فلسطینی دھڑوں کے ساتھ اہم مشاورتی ملاقاتیں کیں جن میں فائر بندی کے دوسرے مرحلے، غزہ کے انتظام کے لیے ایک غیر جانب دار انتظامی کمیٹی کی تشکیل اور مجموعی سیاسی پیش رفت پر گفتگو کی گئی۔ علی برکہ نے واضح کیا کہ حماس کی قیادت نے تمام فریقوں پر یہ بات زور دے کر کہی ہے کہ غزہ فلسطین کا لازمی حصہ ہے اور کسی صورت اسے فلسطین سے الگ یا علیحدہ اکائی کے طور پر قبول نہیں کیا جاسکتا۔

گذشتہ روز بدھ کے دن مصر کی دعوت پر مختلف فلسطینی جماعتوں کے مابین مزید ملاقاتیں بھی ہوئیں جن میں آئندہ متوقع قومی اجلاس کی تیاریوں پر بات چیت کی گئی۔ اس اجلاس میں غزہ کے نظم و نسق کے حوالے سے ایک جامع قومی فیصلہ متوقع ہے۔

واضح رہے کہ غزہ میں فائر بندی کا معاہدہ رواں ماہ 10 اکتوبر کو نافذ ہوا، جو دو برس طویل تباہ کن جنگ کے بعد طے پایا۔ اس جنگ میں قابض اسرائیلی درندگی کے نتیجے میں دسیوں ہزار فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے۔ یہ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے براہِ راست دباؤ پر طے پایا جس میں بیس نکاتی نام نہاد ''غزہ امن منصوبہ'' شامل تھا۔ ذرائع کے مطابق اس منصوبے کے تحت ایک غیر سیاسی تکنیکی فلسطینی کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جو غزہ کے عوامی و بلدیاتی امور چلائے گی۔ اس کمیٹی میں فلسطینی ماہرین اور بین الاقوامی شخصیات شامل ہوں گی اور یہ ایک نئے بین الاقوامی ادارے ''کونسل برائے امن'' کی نگرانی میں کام کرے گی جس کی صدارت خود ٹرمپ کے پاس ہوگی۔ منصوبے کے مطابق دونوں جانب سے فائر بندی، قیدیوں کے تبادلے، قابض اسرائیلی افواج کا مرحلہ وار انخلا اور بعد ازاں غزہ کے انتظامات کا مکمل اختیار مجوزہ آزاد فلسطینی انتظامی کمیٹی کو منتقل کیا جائے گا۔

عرب و اسلامی دنیا کا غرب اردن پر قابض اسرائیل کی نام نہاد بالادستی کے قانون پر سخت ردعمل

جدہ: عرب اور اسلامی ممالک نے قابض اسرائیل کی کنیسٹ کی جانب سے غرب اردن پر نام نہاد اسرائیلی خود مختاری مسلط کرنے کے دو مسودہ قوانین کی منظوری کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ ان ممالک نے اسے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام فلسطینی حقوق پر کھلم کھلا حملہ ہے۔

عرب و اسلامی دنیا نے عالمی عدالتِ انصاف کے حالیہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں کا تسلسل امن کے تمام امکانات کو برباد کر رہا ہے اور فلسطینی عوام کے بنیادی انسانی و قومی حقوق کو پامال کر رہا ہے۔

ان ممالک نے انتباہ کیا کہ غرب اردن میں صہیونی توسیع پسندی کے یہ اقدامات خطے کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیں گے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل پر فوری اور مؤثر دباؤ ڈالے تاکہ وہ اپنی یک طرفہ، غیر قانونی کارروائیاں بند کرے اور بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔

قابل ذکر ہے کہ بدھ کے روز قابض اسرائیل کی کنیسٹ نے ابتدائی منظوری میں دو متنازعہ بل پاس کیے۔ پہلا بل جماعت "نوعم" کے رکن آوی معوز نے پیش کیا جس میں پورے غرب اردن پر اسرائیلی سیادت لاگو کرنے کا مطالبہ کیا گیا، جبکہ دوسرا بل رکنِ کنیسٹ آویگدور لایبرمین کی جانب سے پیش کیا گیا جو خاص طور پر غیر قانونی صہیونی بستی ''معالیہ ادومیم'' پر اسرائیلی تسلط کے قیام سے متعلق ہے۔

یہ اقدام اُس وقت سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل "گریٹر اسرائیل" کے صہیونی منصوبے کو آگے بڑھاتے ہوئے فلسطینی سرزمین کے مزید حصے ہتھیانے کی خطرناک کوششوں میں مصروف ہے۔ عرب و اسلامی ممالک نے اسے خطے کے امن اور عالمی استحکام کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔

سرسید کا مشن ابھی نامکمل، مسلم بچوں میں ترکِ تعلیم کی شرح اب بھی بلند: اقرا حسن

دوحہ (یو این آئی) علیگڑھ مسلم یونیورسٹی الومنائی ایسوسی ایشن قطر (اے ایم یو اے اے کیو) نے سرسید احمد خان کی خدمات اور تعلیمی مشن کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے گزشتہ دنوں سرسید ڈے دوحہ میں شاندار طریقے سے منایا۔ تقریب کی مہمانِ خصوصی محترمہ اقرا حسن چودھری، رکن پارلیمنٹ (ہند) نے اپنی پُر اثر تقریر میں کہا کہ سرسید کا مشن ابھی نامکمل ہے، کیونکہ مسلم بچوں میں ترکِ تعلیم کی شرح اب بھی زیادہ ہے۔ انہوں نے علیگ برادری سے اپیل کی کہ وہ پسماندہ بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری اٹھائیں۔ جبکہ ہندوستان کے سفیر برائے قطر عزت مآب وپل نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ سرسید احمد خان کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ علیگ برادری قطر میں اپنے علم و خدمت سے بھارت اور قطر کے تعلقات کو مضبوط بنا رہی ہے۔ ڈاکٹر ندیم ظفر جیلانی، صدر اے ایم یو اے اے کیو نے اپنے خطاب میں سرسید احمد خان کے مشن کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور ایسوسی ایشن کی سال بھر کی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ جاوید احمد، چیئرمین اے ایم یو اے اے کیو نے اتحاد و تعاون کے جذبے کو 'One, One Team, One Dream' کے نعرے سے تعبیر کیا۔ تقریب میں سرسید احمد خان کے تمام مکتوبات و تحریروں پر مشتمل 20 جلدوں کے مجموعے کی رونمائی بھی کی گئی، جسے ڈاکٹر عطا خورشید نے مرتب اور عاطف حنیف نے شائع کیا۔

اسی موقع پر عاطف حنیف کی نئی کتاب کا بھی بین الاقوامی اجرا ہوا، اور انہیں علیگرین آف دی ایئر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ایسوسی ایشن نے اپنا پہلا سالانہ سووینیر ''ابرِ علیگڑھ'' بھی جاری کیا، جس کی تدوین ممنون احمد بنگش نے کی۔ تقریب میں علیگڑھ ترانہ کی نئی ویڈیو بھی پیش کی گئی، جسے جناب فیروز خان نے تیار کیا۔ دیگر معزز مہمانوں میں امتیاز انور صدیقی، پروفیسر انور رضوی، ڈاکٹر عطا خورشید اور عاطف حنیف شامل تھے۔ سالانہ ایوارڈز میں انجو شرما (میڈیا پرسنالٹی)، پروفیسر انور رضوی (تعلیم)، جناب پی۔ حامد (سماجی خدمت)، اور ڈاکٹر ندیم جیلانی و محترمہ غزالہ یاسمین (بہترین والدین) کو اعزازات دیے گئے۔ تقریب کا اختتام قطر و ہندوستان کے قومی ترانوں اور علیگڑھ ترانہ کی پیشکش سے ہوا۔ مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا جس میں عتیق انظر، احمد اشفاق، شمع پروین صدیقی، اشفاق دیشمکھ، ندیم جیلانی دانش اور ممنون احمد بنگش نے کلام سنایا۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر لیڈیز ونگ اے ایم یو اے اے کیو کو خصوصی خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

تنظیم کے نائب صدر انجینئر فیصل نسیم نے مہمانوں، اسپانسرس اور جن ممبران کا شکریہ ادا کیا ان میں فرمان خان، ممنون احمد بنگش، فرخ علی فاروقی، صائمہ شہاب الدین، ڈاکٹر انتخاب عالم، ڈاکٹر عمران ممتاز، عماد الدین احمد، سید شہاب الدین، شیخ تنویر احمد، الطاف گوہر کے نام قابل ذکر ہیں۔ پروگرام میں بڑے پیمانے پر علی گڈھ کے الیومنی اور دیگر عمائدین شہر دوحہ نے شرکت کی۔ قبل ازیں محترمہ غزالہ یاسمین نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر اشا نصرت اور ڈاکٹر نعیم امان نے انجام دیے۔

صہیونی جارحیت نے غزہ میں خوشیوں کے رنگ بدل ڈالے!

غزہ: اگرچہ توپوں کی گھن گرج رک چکی ہے اور آسمان غزہ میں اب لڑاکا طیاروں کی گونج نہیں سنائی دیتی، مگر دراصل جنگ اب بھی ختم نہیں ہوئی۔ اس کی لپیٹ میں آئے لوگوں کے دل آج بھی جلتے ملبے کی مانند دہک رہے ہیں۔ قابض اسرائیل کی مسلط کردہ اس ہولناک جنگ نے صرف عمارتوں اور گھروں کو ملبہ نہیں بنایا بلکہ زندگی کے ہر گوشے کو چھو لیا ہے۔ حتیٰ کہ وہ لمحے بھی جنہیں اہلِ غزہ اپنی زندگی کی واحد خوشی سمجھتے تھے شادی بیاہ کی تقریبات اب غم و اندوہ کی چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔

غزہ کی گلیوں میں اگر کوئی دلہن سفید لباس میں دکھائی دے بھی جائے تو اس کے قدم ہچکچاتے محسوس ہوتے ہیں، وہ کسی چھوٹی سی بوسیدہ عمارت یا اپنے معمولی سے گھر کی طرف بڑھ رہی ہوتی ہے۔ نہ کاروں کا جلوس، نہ ڈھول تاشے، نہ فضا میں آتش بازی کی روشنی۔ منظر سادہ ہے مگر معنی گہرے۔ یہاں ہر مسکراہٹ ایک مزاحمت ہے، ہر خوشی ایک اعلانِ استقامت۔

شہری محمد عوض جس نے جنگ ختم ہونے کے چند دن بعد شادی کی کہتا ہے "دل نہیں مانا کہ خوشی مناؤں، میرے پڑوسی اپنے بچوں کو کھو چکے ہیں، سارا علاقہ سوگ میں ہے۔ بس اپنے گھر والوں کے ساتھ چھوٹی سی تقریب کی، بغیر موسیقی، بغیر شور شرابے کے۔ اہم یہ ہے کہ نئی زندگی شروع کریں، بھولیں نہیں، مگر رکیں بھی نہیں"۔

محمد کی یہ باتیں آج کے ہر غزہ کے باشندے کی کیفیت بیان کرتی ہیں۔ خوشیاں مفقود نہیں ہوئیں مگر ان کی صورت بدل گئی ہے۔ پہلے جہاں غزہ میں شادی بیاہ سینکڑوں افراد کے اجتماع اور کئی دنوں کے جشن کا موقع ہوتا تھا، اب وہ محض سادہ گھریلو محفلوں میں بدل گئے ہیں۔ چائے اور مٹھائی خاموشی سے پیش کی جاتی ہے، گانوں کی جگہ نرم انقلابی نغمے سنائے جاتے ہیں۔

ام یزن جن کی بیٹی کا حال ہی میں نکاح ہوا، بتاتی ہیں "ہم نے بیٹی سے کہا 'شادی ہال' کی ضرورت نہیں، لوگ خوش نہیں، سب دل شکستہ ہیں۔ گھر میں ہی سادگی سے تقریب کی، فستان وہی تھا مگر ماحول بالکل مختلف"۔

غزہ کے اس حالیہ جنگ نے کوئی گھر خالی نہیں چھوڑا۔ ہر خاندان کسی نہ کسی دکھ کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے۔ سینکڑوں گھرانے اپنے پیاروں سے محروم، ہزاروں زخمی ابھی تک درد سے کراہ رہے ہیں۔ ایسے میں کوئی کیسے شور و ہنگامے والی شادی منائے، جب چند قدم کے فاصلے پر کسی ماں کا بیٹا مٹی تلے سو رہا ہو؟ یہی اخلاقی احساس اہلِ غزہ کو اپنے طریقۂ اظہارِ خوشی پر از سر نو غور کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔

سماجی ماہر عبداللہ محمود کے مطابق "غزہ کا معاشرہ اجتماعی سوگ کی کیفیت میں ہے۔ خوشی کے رسم و رواج بدل گئے ہیں کیونکہ وہ عوام کے عمومی مزاج اور نفسیاتی حالت سے مطابقت نہیں رکھتے۔ اب خوشی کا مفہوم بھی سادہ ہو گیا ہے۔ شادی ایک سماجی ذمہ داری بن گئی ہے، کوئی تہوار نہیں"۔

تاہم اس اداسی کے بیچ امید کی ایک کرن بھی ہے۔ نوجوانوں کی بڑی تعداد نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ زندگی سے ہار نہیں مانیں گے۔ ان کے نزدیک زندگی کا تسلسل خود ایک مزاحمت ہے۔ دلہن اسراء ابودیہ نے کہا کہ "ہم ماضی کے ملبے میں نہیں جینا چاہتے، آگے بڑھنا ہے۔ اب خوشی صرف ذاتی موقع نہیں بلکہ قومی موقف ہے"۔ یہی وہ روح ہے جو غزہ کو ہمیشہ منفرد بناتی ہے۔ دکھ اور امید کا امتزاج۔ وہ شہر جو ہر بار ملبے سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے، اپنی زخم خوردہ روح کے باوجود جینا جانتا ہے۔ خوشیوں کی شکلیں بدل گئی ہیں مگر ان کا جوہر، زندگی پر اصرار، اب بھی ویسا ہی ہے۔ شام کے وقت جب غزہ کے پرانے محلوں سے کبھی کبھار مدھم زغارید کی آواز آتی ہے تو دل کہتا ہے کہ یہ آواز محض خوشی کی نہیں بلکہ زندگی کی ہے۔ یہ وہ نغمہ ہے جو کہتا ہے: یہ قوم جتنی بھی ٹوٹے، محبت، مسکراہٹ اور امید کا دامن کبھی نہیں چھوڑتی۔

قابض اسرائیل کی نسل کشی جاری، مزید 432 شہداء کی لاشیں برآمد، شہداء کی تعداد 68 ہزار 280 تک پہنچ گئی

غزہ: غزہ کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کشی کے دوران مختلف مقامات سے مزید 432 شہداء کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئی ہیں جس کے بعد مجموعی شہداء کی تعداد بڑھ کر 68 ہزار 280 تک جا پہنچی ہے۔

وزارتِ صحت کے روزانہ کی بنیاد پر جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی مختلف ہسپتالوں میں 14 شہداء کی لاشیں لائی گئیں جن میں ایک شہید براہِ راست قابض اسرائیلی حملے میں نشانہ بنایا گیا جبکہ باقی 13 لاشیں ملبے سے برآمد کی گئیں۔ مزید دو افراد شدید زخمی حالت میں ہسپتال پہنچائے گئے۔

بیان میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کے خلاف 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع کی گئی نسل کشی کی اس خونریز جنگ کے نتیجے میں اب تک 68 ہزار 280 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 375 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

وزارتِ صحت کے مطابق 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو فائر بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اب تک 89 شہری شہید اور 317 زخمی ہو چکے ہیں جبکہ اب تک ملبے سے 449 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔

مزید یہ کہ وزارتِ صحت نے 32 نئی شناخت شدہ لاشوں کو بھی مجموعی شہداء کے اندراجی ریکارڈ میں شامل کیا ہے۔

وزارت نے اس بات کی سختی سے نشاندہی کی کہ اب بھی درجنوں شہداء اور زخمی ملبے کے نیچے اور گلیوں میں پڑے ہیں جہاں قابض اسرائیلی بمباری اور تباہ کاری کے باعث امدادی اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں تاحال نہیں پہنچ سکی ہیں۔ وزارتِ صحت نے شہداء اور لاپتہ افراد کے اہلِ خانہ سے اپیل کی ہے کہ وہ متعلقہ معلومات مکمل کر کے وزارت کے ریکارڈ کو مکمل کرنے میں تعاون کریں تاکہ تمام متاثرین کے اعداد و شمار درست طور پر محفوظ کیے جاسکیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔